Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کردی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

فلحال

از قلم

محمد شارق

ایک سال سے زیادہ ہو گیا تھا وہ نا جانے کہاں کہاں گئی ہو گی اسکی تلاش میں۔

آج بھی وہ پولیس اسٹیشن سے بغیر کسی جواب کے نکلی تھی۔

دیکھے محترمہ آپ سے نرمی کا برتاؤ کر رہے ہیں تو آپ کو بات سمجھ نہیں آ رہی شاید۔ آج آخری بار کہہ رہا ہوں آئندہ آپ یہاں آئی تو یہ آپ کیلئے اچھا نہیں ہو گا۔ آپ جا سکتی ہے۔

اس ایچ او کی باتیں اور رویہ آج اسے ڈرا گئے تھے ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پولیس اسٹیشن کے باہر آکر ایک بینچ پر بیٹھ گئی تھی اور اپنے بیگ میں موجود حنا کی پیکٹ کو ایک نظر دیکھ کر زپ بند کرتے ہوئے آنسو کی ایک لڑی جو اسکی آنکھوں سے نکلی تھی پونچھنے لگی۔

پاپا کہاں ڈھونڈھوں آپ کو... کہیں پر کوئی بھی کچھ جانتا ہی نہیں ہے اسکے بارے میں...

وہ بینچ سے ٹیک لگا کر گہری سانس لیتے ہوئے اٹھنے لگی ہی تھی کہ کسی کی شفقت بھری آواز پر اسکی جانب مڑی...

!!سنو بیٹا...

وہ آواز دینے والے کی جانب مڑی جو ایک کمزور سے بوڑھے کونسٹیبل کی تھی۔

!! جی انکل

کونسٹیبل نے آس پاس دیکھا اور مزید اسکے قریب آیا۔

بیٹا ایک سال سے زیادہ ہوا ہے تمھیں دیکھ رہا ہوں تم پولیس کے ہر ادارے میں مجھے نظر آئی ہو مگر تم جسے ڈھونڈھ رہی ہو وہ تمھیں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملے گا کیونکہ کوئی بھی اسے نہیں جانتا سب نئے لوگ ہے

پرانوں کی پوسٹنگ کہاں ہوئی ہے کوئی نہیں جانتا بس

ایک میں رہ گیا ہوں کیونکہ اگلے ہفتے میں ریٹائر ہو رہا ہوں

اسلئے تمھارے والد کی خاطر کیونکہ وہ اچھے انسان تھے تمھیں

بتا رہا ہوں کسی کمپیوٹر ہیکر کے پاس جاؤ وہی تمھاری مدد کر سکتا ہے۔

یہ کہہ کر وہ دوبارہ آس پاس دیکھ کر پلٹ کر جلدی جلدی

جانے لگا تو وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔

انکل شکریہ!!!

وہ بغیر پلٹے اس سے بولا۔

شکریہ کی ضرورت نہیں بس میرا ذکر کسی سے مت کرنا۔

یہ کہہ کر وہ کانسٹیبل چلا گیا اور وہ بھی اب مین روڈ کی

جانب چلنے لگی جہاں اسکی گاڑی کھڑی تھی۔

اف!! اب ہیکر کہاں سے ڈھونڈھو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سوچتے ہوئے اسنے گاڑی اسٹارٹ کی اور کچھ دیر ڈرائیو کرنے کے بعد کچھ ذہن میں آتی ہی موبائل نکالنے لگی۔۔

....

....

وہ بیڈ پر لیٹا تھا رات کے تین بج رہے تھے اے سی کی ٹھنڈ میں بھی اسکے ماتھے پر پسینے آیا ہوا تھا۔

وہ نیند میں بے چین تھا

کوئی لڑکی ہری بھری گھاس پر چل رہی تھی سفید نفیس شلوار قمیض میں ملبوس اسکا لال آنچل ہوا میں اڑ رہا تھا وہ کسی وادی میں تھی بہت خوبصورت وادی رنگ برنگے پھول۔ وہ اسی کی جانب آرہی تھی مگر دھند ہونے کی وجہ وہ اسکا چہرہ دیکھ نہیں پا رہا تھا۔

جوں جوں وہ قریب آرہی تھی دھند بھی بڑھتی جارہی تھی۔ لیکن جیسے ہی اس نے اس لڑکی کی جانب ایک قدم بڑھایا کہی سے گولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلی اور وہ لڑکی ایک دلخراش چیخ کے ساتھ گری اور یہاں وہ چلاتے ہوئے نیند سے بیدار ہوا۔

!!!! نہیں !!! نہیں

وہ چلاتے ہوئے اٹھا۔وہ بے چینی سے سانسیں لے رہا تھا اپنے چہرے پر آئے پسینے کو محسوس کرتے ہوئے اس نے بیڈ سائیڈ لیمپ آن کیا گھڑی پر رات کے تین بج رہے تھے وہ اٹھا اور واشروم کی جانب بڑھا۔واش بیسن کے پاس کھڑا وہ اپنا دلکش چہرہ آئینے میں دیکھتے ہوئے اس پر پانی مارنے لگا

۔

یہ پہلی بار نہیں تھا کہ اس نے یہ خواب دیکھا تھا وہ اکثر راتوں کو ایسے بے چین رہتا تھا۔۔۔

‘‘‘‘‘...

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورے کمرے میں اندھیرہ تھا مگر اسکے ہاتھ میں موجود جلتے سگریٹ کی چھوٹی سی سرخی واضح تھی۔

تبھی کوئی دروازہ پر نوک کرکے اندر آیا۔۔

سر دبئی سے لوگ آگئے ہیں میٹنگ شروع کر لیتے ہے۔

یہ اسکے ہر خاص وعام کام میں اسکے ساتھ رہنے والا اسکا وفادار جابر تھا۔

ٹھیک ہے جابر تم جاؤ۔۔۔

جابر جانے لگا تو اسکی آواز پر رکا۔

جابر وہ ملی یا نہیں۔۔

اسکے اس سوال پر جابر نے سر جھکالیا تو اس نے سگریٹ کا دھواں خارج کرتے ہوئے ایک گہرا سانس لیا اور جابر کو جانے کا کہا۔

جابر کے جاتے ہی کمرے سے کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی جس پر جابر افسوس سے بند دروازے کو دیکھ کر چلا گیا جبکہ اندر بیٹھا وہ خوبرو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مضبوط جسم کا مالک جو دکھنے میں کسی ریاست کے شہزادے سے کم نا تھا کانچ کے ٹوٹے ٹیبل کو جو اس نے اپنے مضبوط ہاتھ کے ایک ہی مکے سے چکنا چور کر لیا تھا اسے دیکھ رہا تھا اور اسکی آنکھوں میں آنسو تھے افسوس اور ندامت کے آنسو۔

کہاں ڈھونڈھو تمھیں کاش اس دن کسی اور پر بھروسہ نا کرتا کاش !!!

....

....

تین سال پہلے.......

یہ شہر کا سب سے اندرونی حصہ تھا جہاں دن میں سناٹا مگر رات کو جشن سا سماں ہوتا۔۔۔

جہاں عزت دار لوگ دن میں نہیں رات میں آتے ۔۔۔۔

بانو کا کوٹھہ سب سے منفرد مشہور اور سب کا پسندیدہ تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ستارہ آئینے کے سامنے بیٹھی اپنے بالوں میں آئی ایک سفیدی کی دار کو اپنی قسمت کی سیاہی جیسا ہی کر رہی تھی۔

ستارہ جو کسی حور سے کم نا تھی پچھلے پانچ سالوں سے یہی تھی بس انیس کی تھی جب یہاں لائی گئی تھی۔رنگ روپ ہر نوازش سے رب نے اسے بخشا تھا مگر یہ نوازشیں اسے برباد کر چکی تھی وہ کچھ نہیں کر سکی تھی۔

ستارہ اپنے کام میں مگن تھی کہ اسے بانو کی چلانے کی آواز آئی اور ساتھ کسی لڑکی کی آہ وبکا کی۔

یہ پہلی بار نا تھا یہاں تو عام تھا روز کا تماشہ ستارہ اپنی کام میں مشغول رہی تبھی اسکے کمرے کا دروازہ زور سے کھلا

ستارہ چل جلدی بچا لے بچاری کو وہ زرار نامس پٹیاں آج پھر کسی معصوم کو لیکر آیا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہنے والا ایک نازک جسامت والا خواجہ سرا تھا جسے سب دانی کہتے تھے۔جو کھوٹے کے اندرونی معاملات سنبھالتا تھا۔۔

زرار کا نام سنتے ہی ستارہ کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھرے اس نے زور سے آنکھیں میچ لی مگر دانی کی بات پر کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا۔۔

دانی کوئی نئی بات تو نہیں ہے جو تم اتنا تڑپ رہی ہو۔۔

ستارہ نے لاپرواہی سے جواب دیا اور کام ختم ہوتے ہی آئینے کے سامنے سے اٹھی۔

نئی بات ہے ستارہ وہ بیچاری عدت میں ہے شوہر ابھی ابھی مرا ہے اس کا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانی کی بات سن کر ستارہ نے چونک کر اسکی طرف دیکھا اور دوڑتی ہوئی اسی کمرے کی طرف بھاگی جہاں آج پھر کسی معصوم کی زندگی اندھیروں کے حوالے ہونے والی تھی۔

زرار لے جا اسے اور جلال کے حوالے کر بہت شور کر رہی ہے محفل کا وقت ہے دھندا خراب کر دے گی۔

زرار جو بانو کو لڑکیاں سپلائی کرتا تھا ایک پاؤں سے لنگڑا چالیس پینتالس عمر کا بھاری جسم اور کالی رنگت والا بے حس انسان غلیظ سی مسکراہٹ لیے اسکی جانب بڑھا اسی وقت ستارہ دانی کے ساتھ وہاں آ چکی تھی وہ آتے ہی اسکی ڈال بن کر کھڑی ہوئی اور ایک زوردار طمانچہ زرار کے منہ پر جھڑ کر اس لڑکی کی جانب بڑھی اور اسے اپنی بانہوں میں لیے وہاں سے لے جانے لگی اور وہ ستارہ کو کوئی مسیحا سمجھ کر اسکے ساتھ چلنے لگی تبھی بانو اسکے آگے آ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

اے ستارہ کہاں لے جا رہی ہو اسے ؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ستارہ نے غصے سے بانو کی طرف دیکھا۔

بانو بیگم کچھ خدا کا خوف ہے آپکو یا نہیں یہ عدت میں ہے کچھ لحاظ ہی رکھ لے۔۔

ستارہ کی بات سنتے ہی بانو اور زرار دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر زور زور سے قہقہے لگانے لگے۔

زرار دوبارہ اسکی جانب بڑھا تھا اور وہ ستارہ کے پیچھے چھپنے لگی۔

بانو بیگم یاد رکھنا اگر اسے ہاتھ لگایا تو میں کل کا مجرا نہیں کروں گی

ستارہ کی بات سنتے ہی زرار کے قدم رک گئے۔کیونکہ ستارہ کے مزاج سے سب واقف تھے پہلے دن سے ہی۔بانو ایک دم سنبھلی۔

اچھا اور آج کا نقصان کون پورا کرے گا یہ توڑ پھوڑ جو کی ہے اس لڑکی نے کون ہرجانہ بھرے گا۔ہمم تم بھر سکتی ہو آسانی سے آج بھی رقص کر لو تو اس لڑکی کو بھی تمھاری جیسی سہولیات میسر ہو جائے گی ویسے بھی یہ پھول فلحال ملنے کیلئے نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس دیکھنے کیلیے چنا تھا میں نے جیسے تمھیں چنا تھا

۔

بانو کی بات سنکر ستارہ کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ نمودار ہوئی ۔اور فلحال لفظ سن کر وہ لڑکی بھی سہم گئی تھی نفرت تھی اسے اس لفظ سے۔۔۔

منظور ہے تیاری کرلے آپ۔۔۔

ستارہ کی بات سن کر بانو کے تو چہرے پر خوشی ہی خوشی چھلکنے لگی پیسوں کا سوچ کر۔

دانی جا اعلان کر آج ستارہ کا رقص ہے تاکہ گراہکوں کی بھیڑ جمع ہو جائے ہائے دل خوش کر دیا تو نے ستارہ واہ!!!

یہ کہتے ہوئے بانو چہکتے ہوئے وہاں سے جانے لگی اور زرار بھی بانو کے پیچھے ستارہ پر نظریں گاڑھتا ہوا لنگڑاتا ہوا چل پڑا۔

۔

''

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ستارہ اسے اپنے کمرے میں لائی تھی جہاں وہ ابھی تک رو رہی تھی

۔

سنو یہ اب تمھارا مقدر ہے یہ تو خیر مناؤ کہ تمھیں درندوں کا نوالہ نہیں بنایا جائے گا بس شو پیس کی طرح استعمال ہو گی تم یہ خوبصورتی تمھیں بچا چکی ہے۔اسلئے یہ لو نیند کی گولی اور سو جاؤ مجھے تیار بھی ہونا ہے۔

ستارہ کی بات سن کر اس نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا اور ستارہ کے ہاتھ سے گولی لیکر کھانے لگی ستارہ نے پانی کا گلاس اسے پکڑایا اور خود آئینہ کے سامنے کھڑی ہو گئی اور آئینہ میں اسکا سراپا نظر آرہا تھا تو اسے دیکھنے لگی وہ ستارہ سے بھی زیادہ خوبصورت تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا کمر سے نیچھے آتے بال سفید کھلی رنگت نین نقش بے عیب بیچ کی مانگ نکالے اور اباِیا میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔ستارہ نے آئینے سے ہی اسکی جانب دیکھا اور پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھارا شوہر کیسے مرا؟؟

ستارہ کی بے حس رویے میں پوچھے اس سوال کا جواب وہ نہیں دینا چاہتی تھی۔۔

اسکی خاموشی دیکھ کر ستارہ اک ادا سے اسکی جانب مڑی۔

اچھا ہے نا بتاؤ اب سو جاؤ کیونکہ اب تمھیں تیار کیا جائے گا ۔کچھ دنوں میں ادائیں اور رقص سب کا ماہر بنا کر تمھیں پیش کیا جائے گا۔۔

ستارہ کی باتیں اسکی روح پر وار کر رہی تھی۔۔

دیکھوں مجھے نہیں لگتا تمھیں یہاں سے کوئی لے جائے گا اس لیے ناچنے سے انکار مت کرنا۔۔

وہ ستارہ کی بات سن کر آنکھیں بند کر چکی تھی آنسو تو بہہ ہی رہے تھے۔۔۔

سنو اپنا نام بھی اب بھول جاؤ آج سے تم ستارہ کا چاند ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ستارہ کی بات سنکر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی اور اپنی قسمت پر روتے ہوئے اسے عذاب سے بھری جگہ پر نیند کی گولی کی وجہ سے اسے نیند آ گئی۔۔

اسے کافی دیر تک پر سکون دیکھ کر ستارہ اسکے پاس گئی اور اسے بیڈ پر صحیح طرح لٹانے لگی۔اور چادر اڑاتے ہوئے اسکا چہرہ بغور دیکھنے لگی جس پر انگلیوں کے نشان تھے جو ان ظالموں کے ظلم کی گواہی دے رہے تھے۔

ستارہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی ماضی میں چلی گئی تھی۔اسے اپنے یاد آئے اور وہ وہی اسکے قریب بیڈ پر بیٹھی ٹیک لگا کر آنکھیں مونده کر پانچ سال پہلے کے لمحوں کو اپنی ذہن میں چلتا محسوس کرنے لگی۔۔۔

صائم !!

یہ نام لیتے ہی اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمرہ آج یونی میں بہت خوش تھی کیونکہ انکا ڈانس گروپ انٹرنیشنل اسٹوڈنٹز ٹیلنٹ کیلئے سیلیکٹ ہو چکا تھا اور وہ اس میں لیڈ ڈانسر تھی ۔

وہ ہمیشہ کی طرح اپنی پھوپھی زاد رمشہ کے ساتھ یونی سے آف ہونے کے بعد گھر کی طرف جانے لگی تھی۔۔

پتہ ہے رمشہ میں بہت خوش ہوں اب تو سب کو پتہ لگے گا نمرہ کون ہے سب دیکھے گے میرا ڈانس واؤ!!!

رمشہ نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور اس پر حقارت بھری نظر ڈالی جو نمرہ نہ دیکھ سکی

رمشہ ہمیشہ سے نمرہ کی خوبصورتی اور ہر کامیابی سے جلتی تھی۔ مگر نمرہ اس سے بے خبر تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھر پہنچے تو نمرہ نے ہمیشہ کی طرح رمشہ کو گھر میں کسی کو بھی بتانے سے منع کیا۔

اس گھر میں نمرہ اور اسکے والد کے ساتھ اسکی بیوہ پھپھو اور انکی بیٹی رمشہ رہتے تھے جبکہ پھپھو کا ایک بیٹا بھی تھا جو چھٹیوں پر آنے والا تھا وہ دبئی میں سیلز مین تھا کسی شاپ پر۔

نمرہ کی ماں اسکی پیدائش کے بعد چل بسی تھی تب سے نمرہ کو اسکے والد نے ہی سنبھالا تھا جو کسی فیکٹری میں مزدور تھے اور گھر میں سوائے رمشہ کے اور کسی کو اسکے ڈانس کے بارے میں پتہ نہیں تھا۔

--...

نمرہ کی گروپ کی ٹریننگ پوری ہو چکی تھی اور ٹیلنٹ شو میں تمام پرفارمرز کی ٹیم ایک مہینہ پہلے سے ہی آکر اسٹیج پر اپنی دی ہوئی ٹائمنگ کے حساب سے پریکٹس کرنے لگی تھی

نمرہ وہاں یونی بس میں باقی اسٹوڈنٹز کے ساتھ آتی جاتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لیٹ ہوتی تھی تو اسکی وجہ سے رمشہ کو بھی اسکے ساتھ اپنی ماں کی ڈانٹ سننی پڑتی جس سے اسکی جلن اور حد اور بڑھ چکی تھی رمشہ کے خلاف۔۔

....

وہاں ترکی کے اسٹوڈنٹز بھی تھے۔ نمرہ اکثر ان میں موجود ایک کیمرہ بوائے کو خود کو دیکھتے ہوئے دیکھتی ۔۔۔

ھیلو مسٹر یہ کیمرے میں کیا سیو کیا ہے؟؟

نمرہ آج اس ترکش لڑکے کے سر پر کھڑی غصہ سے بولی جس سے وہ ذرا سہم گیا۔

yes...

چھپ یس کے بچے دکھاؤ مجھے دکھاؤ۔

نمرہ کیمرے پر جھپٹی تو وہ اسکے قریب آیا اور اسکا کیمرے کی طرف بڑھتا ہاتھ پکڑ لیا جس سے دونوں ٹکرائے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں کی نظریں ملی نمرہ کو وہ ایک معصوم شہزادہ لگا اور وہ تو پہلے دن سے ہی نمرہ کو اپنا دل دے بیٹھا تھا۔

پلیز آپ رکے کیمرہ بہت مہنگا ہے اور انسٹیٹیوٹ کا ہے میں اس کا نقصان نہیں بھر سکتا پلیز آپ بینچ پر بیٹھے ہم تحمل سے بات کرتے ہیں۔

نمرہ اسکے لہجے میں کھو گئی تھی ہوش میں آتے ہی وہ اپنے جذبات دبائے قریب بینچ پر بیٹھ گئی ۔۔

میرا نام صائم ہے اور آپ نمرہ۔ آپ بہت اچھی ڈانسر ہے اور بہت خوبصورت ۔۔

کہتے کہتے اس کا لہجہ بدل گیا جس پر نمرہ کا دل دھڑکنے لگا تھا۔ اس نے نظریں جھکالی تھی اس کا غصہ اب غائب تھا۔۔

اب صائم اسکے پاس بیٹھ کر اسے اسکی تصویریں دکھانے لگا جھنیں دیکھ کر نمرہ اپنی خوبصورتی پر رشک کرنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صائم اور نمرہ اب ایک دل دو جان بن چکے تھے دونوں اب ایک دوسرے کے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

....

نمرہ کو وہاں پر موجود ایک گارڈ کی نظریں بہت عجیب لگتی تھی لیکن اس نے کسی سے اس کا ذکر نہیں کیا تھا کیونکہ غلیظ لوگ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں بس وہ خود کو سیکیور محسوس کرتی جب صائم کو اپنے آس پاس دیکھتی۔۔۔

....

رمشہ دو گھنٹے سے نمرہ کا یونی کے گیٹ پر انتظار کر رہی تھی تبھی اسے نمرہ کسی کے ساتھ آتی دکھائی دی رمشہ کی آنکھیں ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر وہی ٹھہر گئی ہر زاویے سے وہ پرفیکٹ لگ رہے تھے پری اور پری زاد۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر جاتے ہوئے نمرہ رمشہ سے اپنے اور صائم کے بارے میں بتاتے ہوئے بہت خوش تھی اس بات سے بے خبر کہ رمشہ اندر تک جھلس چکی ہے۔۔

....

نمرہ سوئی ہوئی تھی جب شام کے وقت اسے اپنی پھپھو کی زور سے آتی آوازوں نے نیند سے بیدار کروایا۔

بھائی صاحب بس یہی دن دیکھنے رہ گئے تھے اس نے ذرا بھی ہماری عزت کا خیال نہ کیا کتنی چھوٹی تھی جب سے اسے میں نے پالا پر سکون زندگی دی رمشہ سے زیادہ اہمیت دی مگر یہ کیا آج ایسے کوئی غیر لڑکا ہم سے عزیز ہوگیا بات اتنی بڑھ چکی ہے کہ وہ رشتہ مانگنے آگیا۔۔۔

نمرہ کا سر چکرا گیا اس نے فوراً اپنا موبائل دیکھا جو وہ سوتے ہوئے سائیلنٹ پر رکھ کر سوئی تھی صائم نے نا جانے کتنے کال کیے اور ایس ایم ایس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسکے ایس ایم ایس پڑھتے ہوئے حیران ہو رہی تھی۔اس نے جلدی سے اسے فون کیا۔۔

ہیلو صائم تم اپنے والد کے ساتھ گھر آئے تھے اور میں نے کب آنے کا کہا تھا تمھیں؟؟؟۔۔

وہ گبھراتے ہوئے بول رہی تھی جس پر صائم پریشان ہوا

رکو نمرہ بابا کے آنے کی اطلاع دینے کیلیے میں نے تمھیں کال کی تم نے پک نہیں کی تو میں نے ایس ایم ایس کیا کہ کل اچھے سے تیار ہو کر آنا کیونکہ میں بابا کو ہمارے بارے میں پہلے ہی بتا چکا تھا تو وہ تمھیں دیکھنا چاہتے تھے مگر تم نے کہا کہ گھر آجاؤ اور بابا کے ساتھ اور رشتہ مانگ لو کیونکہ تم بھی اپنے گھر والوں کو سب بتا چکی ہو تو ہم آئے میں نے آنے سے پہلے اور بعد میں بھی کال کی مگر تم اٹینڈ ہی نہیں کر رہی تھی بس ایس ایم ایس کر رہی تھی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صائم نے بنار کے ساری بات کہی نمرہ جواب دینے لگی تو رمشہ زہریلی مسکراہٹ لیے کمرے میں داخل ہوئی تو نمرہ نے فون بغیر جواب دیے بند کیا۔۔

نمرہ سوتے ہوئے موبائل کا خیال رکھا کرو بلکہ چھپا کر رکھا کرو اور چلو عزت افزائی کیلیۓ نیچھے سے بلاوا آیا ہے۔

رمشہ کے چہرے کے زہر آمیز تیور نمرہ کو سب سمجھا گئے وہ ڈرتے ہوئے نیچھے گئی ۔

صحن میں اس کے والد سر جھکائے بیٹھے تھے وہ آج اپنی عمر سے بھی زیادہ بوڑھے لگ رہے تھے۔

وہ بھی سر جھکا کر کھڑی ہو گئی۔

نمرہ بیٹا ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگلے جمعہ کو تمھارا نکاح کروایا جائے علی کل دبئی سے آرہا ہے تمھاری پھپھو کی یہ خواہش ہے کہ تم اسی گھر میں رہو انکی بہو بن کر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمرہ نے ایک نظر اپنے والد کو دیکھا جو ابھی تک سر جھکائے بیٹھے تھے پھر اس نے رمشہ کو دیکھا جو نمرہ کو دیکھ کر طنزیہ مسکرا رہی تھی ۔ نمرہ سے وہاں کھڑے ہونے نہیں ہو رہا تھا وہ وہاں سے بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں آئی اور دروازہ بند کرتے ہوئے وہی ٹیک لگاتے ہوئے زمین پر بیٹھی رونے لگی۔۔۔۔

.....

....

صائم مجھے ڈر لگ رہا ہے پتہ نہیں کیا ہوگا میں مر جاؤں گی اگر تم سے الگ ہوئی۔۔۔

نمرہ رو پڑی تھی جب وہ اسے گھر میں ہونے والی ساری باتیں بتا رہی تھی۔۔

صائم کا دل بھی تیز دھڑکنے لگا تھا۔

کیا شادی کرو گی مجھ سے ابھی اسی وقت ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صائم کے اس سوال پر وہ چونک کر اسی کی جانب دیکھنے لگی تھی۔

بولو نمرہ؟

صائم نمرہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

وہ میں۔۔۔مطلب مجھے نہیں پتہ۔۔؟؟؟

نمرہ کی سانسیں بے ترتیب ہونے لگی تھی۔۔

پلیز بات سنو میری اب کیا ہوگا تم جانتی ہو تو گھر جاؤ اور لیٹر لکھ کر رکھ دو شام کو ہم نکاح خواہ کے پاس جا کر نکاح کر لیںگے اور پھر تمھارے گھر جا کر سب سے معافی مانگ لیںگے۔

صائم نے یہ کہتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا تو وہ کچھ سوچ کر اثبات میں سر ہلانے لگی اور دونوں اس بات سے انجان تھے کہ کوئی انکی باتیں سن چکا تھا۔

....

نکاح ہوتے ہی دونوں نے ٹیکسی لی اور نمرہ کی گھر کی طرف گئے انکے ساتھ صائم کے والد بھی موجود تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمرہ اپنا موبائل آن کرلو اب۔

صائم اسکی جانب مسکراتے ہوئے دیکھ کر بولا۔

جواب میں وہ بھی مسکرائی اور موبائل آن کر دیا۔

دونوں خوش تھے نمرہ روایتی دلہنوں کی طرح سر جھکائے بیٹھی تھی۔

اچانک نمرہ کے فون کی رنگ سے سب چونکے۔

نمرہ نے فون کی جانب دیکھا تو گھبرا کر صائم کی طرف دیکھا۔

صائم بابا!!

صائم نے اسکے ہاتھ سے فون لیکر اوکے کرکے اسپیکر آن کر دیا۔

کہاں ہو منحوس اپنے بوڑھے باپ کو نگل گئی مار دیا میرے بھائی کو شادی کرلی تو نے دیکھ لینا کبھی خوش نہیں رہے گی اگر غیرت تھوڑی باقی ہے تو یہاں مت آنا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمرہ کی پھپھو کی روتی ہوئی آواز سن کر سب کے ہوش اڑ گئے تھے وہ ابھی اسی حیرت میں تھے کہ اچانک ٹیکسی کنٹرول سے باہر ہوگئی اور روڈ سے اتر کر جھاڑیوں کی طرف جا کر کسی چیز سے زور سے ٹکرا کر رک گئی۔

صائم کے والد بے ہوش ہوچکے تھے جبکہ ڈرائیور کی حالت بھی ابتر تھی

صائم ٹیکسی سے لنگراتے ہوئے باہر نکلا اپنے بابا کو آوازیں دینے لگا تبھی اسے نمرہ کی دلسوز چیخ سنائی دی ۔

صائم بچاؤ مجھے صائم !!!!

وہ اتنا بول پائی تھی کہ اس شخص نے جو نمرہ کو زبردستی لیکر جا رہا تھا نمرہ کے منہ اپنے ہاتھ میں جکڑا اسی لمحے نمرہ نے اسے دیکھا یہ وہی گارڈ تھا۔۔

صائم فوراً نمرہ کی جانب بڑھا تو گارڈ نے پستول نکال کر نمرہ کے سر پر رکھی جیسے دیکھ کر صائم رک گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکے جا بیٹا ایک مہینے سے اس دن کا انتظار کر رہا تھا وہ تو اچھا ہوا تم لوگوں کی شادی کی پلاننگ سن لی میں نے ورنہ اتنا سب کیسے کرتا۔

وہ یہ بولتے بولتے اچانک لڑکھڑایا اور اسکے ہاتھ سے پستول گر گئی تو صائم فوراً اسکی جانب بھاگا مگر اچانک فضاء میں گولی چلنے کی آواز آئی اور صائم گر گیا پھر ایک اور فائر صائم کی سفید قمیض لال ہونے لگی نمرہ کیلئے یہ منظر کسی قیامت سے کم نا تھی وہ اس لنگڑاتے وجود کے ہاتھوں میں بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔

ایک لمحہ میں کیا سے کیا ہو گیا۔

تبھی اسکے منہ سے ہاتھ ہٹا کر اسکے منہ پر کپڑا رکھا گیا جسکی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

....

خبردار جو کسی نے مجھے ہاتھ لگایا چھوڑو مجھے جانے دو۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمرہ چلارہی تھی تبھی ایک اور تھپڑ اسکے گال پر پڑا تھا۔

دیکھ لڑکی چلانا بند کر اور فکر کیوں کر رہی ہے تجھے اچھے استعمال میں لینگیں میں تیرے ساتھ غلط نہیں ہونے دونگی تو میرے کوٹھے کا ستارہ بننے والی ہے۔مان گئ تو ٹھیک ہے صرف نچو آئے گیں سنا ہے غضب کا ناچتی ہو۔اگر نہیں مانی تو پتہ ہے نہ کوٹھ پر کیا کیا ہوتا ہے۔اور میں تیری جوانی اتنی جلدی ضائع نہیں کرونگی تو تو کروڑ کا مال ہے کروڑ کا کیوں زرار ٹھیک کہا نا۔؟؟

بانو بیگم زرار کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

زرار وہی گارڈ تھا وہ لنگڑاتا ہوا نمرہ کی جانب بڑھنے لگا تو دانی بیچ میں آئی۔

رک نا س پٹیے دورہ سمجھے یہ صرف نچنیا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانی نے حقارت سے اسکی جانب دیکھ کر کہا اور اسکے قریب گئ۔

مان جاؤ ورنہ میں اس لنگڑے کو روک نہیں پاؤ گی۔

دانی نے یہ کہتے ہوئے اسکی جانب ہمدردی سے دیکھا۔۔

میں۔میں۔وہ صائم۔۔۔میرے شوہر۔۔۔

نمرہ اتنا بول پائی تھی کہ رونے لگ گئ۔

مر گیا وہ سمجھی۔۔

زرار کی بات پر نمرہ پر ایک اور قیامت ٹوٹی۔۔۔

ستارہ کے آنسو رواتھے اپنا ماضی یاد کرتے ہوئے ۔

تبھی باہر اندھیرہ بڑھتا دیکھ کر اٹھی ایک نظر پلنگ پر سوئے وجود پر ڈالی جسکا حال بھی اس جیسا ہی تھا اور تیار ہونے چلی گئ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھی کسی کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اسے یہاں آئے کافی دیر ہو چکی تھی اور وہ اب تک دو بار اپنا بیگ کھول کر اس حنا کی پیکٹ کو دیکھ چکی تھی ۔

اچانک کوئی اسکے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا اور فون اسکی جانب بڑھایا۔۔وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی اور ذرا سہم چکی تھی۔۔

میڈم میں ہادی ہوں جسکا آپ انتظار کر رہی ہے لے فون پر اپنے "دوست سے بات کرلے جس نے مجھے یہاں بھیجا ہے۔۔۔"

وہ ایک پینتیس سال کا دبلا پتلا بندہ تھا نارمل شلوار قمیض پہن کر ایک ہاتھ میں لیپ ٹاپ تھامے دوسرے ہاتھ سے موبائل اسکی جانب بڑھائے ہوئے اسی کی جانب سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے کچھ سوچ کر فون اسکے ہاتھ سے لیا۔۔اور دوسری جانب سے آتی آواز سن کر مطمئن ہو چکی تھی۔۔۔

عمر تم! اچھا! اوکے! ہاں میں سمجھ گئی نہیں کوئی بات نہیں اوکے بائے۔

وہ فون بند کرکے اس شخص کا فون اسے واپس دیکر اب ریلیکس ہو گئی تھی۔

اچھا عمر ٹریفک میں پھنسا ہوا ہے تو کیا میں اپنی بات شروع کروں کیونکہ اسے آنے میں وقت لگے گا اور آپ کے پاس وقت نہیں ہے ایسا عمر نے کہا۔

اسکی بات سن کر ہادی ہلکا سا مسکرایا اور بولا۔

جی بالکل لیکن مجھے ہر بات بالکل تفصیل سے بتانی ہو گی آپ کو کیونکہ یہ کام ہی ایسا ہے اور میرے لیے ہر بات جاننا ہم دونوں کیلئے مفید رہے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کی بات پوری ہوتے ہی اس نے گہرا سانس لیا اور بولنا شروع ہو گئی۔۔۔۔

میرا نام حبہ ہے اور میرے ڈیڈ گورنمنٹ ہاسپٹل کے ڈاکٹر تھے وہ زیادہ تر فورسینک ڈیپارٹمنٹ میں ہوتے تھے۔۔

اب حبہ اسے ساری باتیں بتانی لگی اور وہ لیپ ٹاپ آن کرتا اسکی باتیں سنتا جاتا اور لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتا۔

حبہ کی بات پوری ہو چکی تھی۔۔

پلیز میری مدد کر دیں میرے لیے اس شخص کے بارے میں جاننا اب ضروری ہو چکا ہے۔۔

حبہ اس کی جانب دیکھتی ہوئی بولی تھی۔ تو وہ اسکی جانب دیکھے بغیر لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے گویا ہوا۔

ہمم۔۔ٹھیک ہے آپ کو کل تک ساری انفارمیشن مل جائے گی مگر یہ ایک خاص ادارہ ہے جہاں سے یہ انفارمیشن نکالنی ہے کیونکہ آپ نے جو تاریخ اور جو نام اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واقعہ بتائے ہے انکا ریکارڈ کہیں بھی نہیں ہے مگر میں

یہ سب کرلونگا اور ایک بات معاوضہ صحیح دینا پڑے

گا یہ کام خطرے سے خالی نہیں اور کام ہوتے ہی ہم ایک

دوسرے کو نہیں جانتے اوکے۔

وہ ایک ہی سانس میں ساری بات بول کر اب حب کی

جانب دیکھنے لگا۔۔ توجواب میں حب نے اثبات میں

سر ہلایا اتنے میں عمر وہاں پہنچا جو حب کا کالج فرینڈ تھا اور

اسکے ساتھ ایک نفوس بھی تھا جسے دیکھتے ہی پل بھر کیلئے

حب اسکی پرسنالٹی میں کھو گئ تھی۔ تبھی عمر کی آواز پر وہ

ہوش کی دنیا میں واپس آئ۔

! ھیلو حب! اور ھیلو سر

دونوں کو باری باری ھیلو بولتا عمر بھی اب بیٹھ چکا تھا اور اپنے

ساتھ آئے ہوئے کو بیٹھنے کو کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو سر حبہ نے اپنا کیس آپ کو بتایا اور حبہ اب فکر مت کرو اور ہاں سر میں نے آپکو ایک لڑکی کے اغواہ کا کیس بتایا تھا یہ بندہ اسی سلسلے میں آیا ہے۔۔۔

عمر پھر سے مخاطب ہوا اور عمر کے کہتے ہی حبہ پھر سے اس شخص کی طرف دیکھنے لگی تھی اور عمر اب اپنے ساتھ آئے ہوئے شخص کے بارے میں بتانے لگا تھا۔۔

سر انکا نام صائم ہے یہ آٹھ سالوں سے اپنی بیوی کو ڈھونڈھ رہے ہیں انکے ساتھ جس جگہ وہ حادثہ پیش آیا تھا اس ایریا کے پولیس اسٹیشن پر کئی دفعہ کمپلین کر چکے ہیں مگر کچھ حاصل نہیں ہوا۔ یہ رہی انکی کیس کی ساری ڈیٹیل کی فائل۔

عمر نے ہادی کی جانب فائل بڑھائی جو اس نے لیکر کھولی اور دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم یہ کیس اغواہ کا تو ہے مگر جس طرح کی ڈیٹیل اس میں لڑکی کے بارے میں دی گئی ہے مجھے لگتا ہے بلکہ افسوس ہے کہ ان کو کسی غلط مقام پر لے جایا گیا ہو گا مگر پھر بھی میں اس میں موجود ڈیٹیل کے مطابق چھان بین کرونگا مگر معاوضہ زیادہ دینا پڑے گا کیونکہ اس میں گشت کرنا پڑے گا اور دوسرا آپ یہاں کے ہے بھی نہیں صائم جی تو ایڈوانس؟؟؟

صائم نے ایک پیکٹ اس کی جانب بڑھایا اور بولا۔

سر بس اسے ڈھونڈھ لا دے میں خود کو بھیج کر بھی معاوضہ ادا کر دونگا۔

صائم کی آواز بھر آئی تھی ہادی نے پیکٹ لیکر مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔

لگتا ہے یہ کافی ہونگے بعد کی بعد میں دیکھ لے گے اوکے میں اب چلتا ہوں یہ کہہ کر ہادی اٹھنے لگا اور فائل اٹھاتے ہوئے فائل کا ایک پیج سرک کر باہر آیا جس پر حبہ کی نظر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑی ۔اس پر ایک خوبصورت لڑکی کی تصویر تھی۔

اس پر جو نام لکھا تھا وہ پڑھتے ہوئے حب کو اسکی قسمت پر رشک ہونے لگا جسے ایسا چاہنے والا ملا تھا جو اسے آٹھ سالوں سے ڈھونڈھ رہا تھا۔

!!!!!نمرہ

یہ نام پڑھتے ہوئے حب نے دوبارہ اک نظر صائم پر ڈالی تھی

۔۔۔

....

جابر دبئی سے آئی ہوئی ٹیم سے میٹنگ روم میں بیٹھ کر باتیں کر رہا تھا تبھی روم کا دروازہ کھلتے ہی سب اسی آنے والے کی جانب متوجہ ہوئے نیلی آنکھیں ہلکی بڑھی شیو بال جل سے سیٹ کیے بلیک شرٹ کے اوپر جیکٹ پہنے اور جینز میں وہ مضبوط جسم اور لمبے قد کا مالک ایک شہزادے کی طرح لگ رہا تھا۔اسے دیکھ کر سب اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ہاتھ کے اشارے سے سب کو بیٹھنے کا کہا اور خود سربراہی نشست پر بیٹھ کر سگریٹ سلگھا کر پینے لگا۔ تبھی اسکا رائٹ ہینڈ جابر اس سے مخاطب ہوا۔۔

سلطان!! یہ دبئی سے کوئی پروجکٹ لائے ہیں اور یہاں شروع کرنا چاہتے ہیں مگر ہمیں صرف 20٪ دینے کا کہہ رہے ہیں اور سیکورٹی بھی ہماری چاہیئے۔

جابر کی بات سنتے ہی سلطان نے سگریٹ کا کش لیا اور دھواں فضاء میں چھوڑتے ہوئے اٹھ گیا۔

جابر ان سے کہو چلے جائے میں بحث نا تو کرتا ہوں نا پسند اگر انکو ہماری شرطیں منظور نہیں تھی تو تم نے مجھے ڈسٹرب کیوں کہا۔

۔

سلطان جس شان سے آیا تھا اسی شان سے واپس چلا گیا جبکہ وہاں بیٹھا ہر نفس جو ویسے ہی اسے دیکھ کر دھنگ رہ گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اسکے جاتے ہی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے۔

سلطان کے جاتے ہی جابر بھی اپنی نشست سے اٹھا۔

سوری یہ ڈیل فائنل نہیں ہو سکی آپ لوگ کوئی اور اسپانسر دیکھے یہ کہہ کر جابر بھی وہاں سے چلا آیا۔

سلطان آج دنیا کی نظر میں ایک بزنس مین اور اسپانسر ہے اسکی شخصیت سے کوئی بھی اسکا گرویدہ ہوجاتا ہے مگر وہ کئی غیر قانونی کاموں میں بھی ملوث رہ چکا تھا لیکن کسی کی وجہ سے سب چھوڑ چکا تھا۔۔

،،،

تین گھنٹے سے وہ لوگ اسکول کی بلڈنگ میں قید تھے۔

سب گھبرائے ہوئے تھے مگر سب سے ابتر حالت کومل کی تھی ۔اس نے اپنا پرس مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا کیونکہ آج ہی اسے اسکی سیلری ملی تھی وہ ایک ٹیچر تھی ابھی تین مہینے پہلے ہی اپنا گریجویشن مکمل کر کے وہ اس اسکول میں ٹیچر کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاب کرنے لگی تھی اور ہر مہینے سیلری کے دن وہ یونہی پرس مضبوطی سے تھامے رکھتی۔

آج بھی سیلری ملتے ہی پولیس سائرنز کی آواز سے اسکول کے اطراف کا سارا علاقہ گونج اٹھا اور پھر یہ اعلان ہوا کہ جب تک پولیس کی تلاشی مکمل نہیں ہوتی کوئی بھی کسی بھی بلڈنگ سے باہر نہیں آئے گا۔

کومل بڑی سی چادر اوڑھے اور چادر سے ہی نقاب لگائے مکمل تیاری کے ساتھ کب سے کھڑی تھی اسے بس جانا تھا۔

اسکی بے چینی دیکھ کر پرنسپل اسکے پاس آئی۔

بیٹا کب تک کھڑی رہو گی بیٹھ جاؤ ابھی جب تک پولیس اعلان نہیں کرے گی ہم باہر نہیں جا سکتے۔

پرنسپل اسکے معاملات سے آگاہ تھی اور اسکی بے چینی اور ڈر کو سمجھ سکتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل کی جانب دیکھ کومل کرنے اثبات میں سر ہلایا مگر دل ہی دل میں وہ کچھ سوچ چکی تھی بس ہمت نہیں ہو رہی تھی مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اب اسکا ڈر بڑھتا جا رہا تھا۔

کومل پانی پینے کیلیۓ دوسری روم میں آئ تو اسکی نظر اسکول کے مین گیٹ پر پڑی جو ذرا سا کھلا تھا اور گارڈ وہاں موجود نہیں تھا بس اسنے ایک لمحہ ضائع کی بغیر باہر کی جانب قدم بڑھائے اور وہ کامیاب ہو گئ۔

وہ باہر آکر اپنے رستے چلنے لگی پرس کو ابھی تک مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا تبھی اسے پیچھے سے کسی نے آواز دی۔

اے لڑکی کہاں جا رہی ہے رکو یہ پرس میں کیا ہے تمھارے اور کہاں سے آئ ہو۔

یہ کوئ پولیس کونسٹیبل تھا جسکی آواز سنکر کومل کی سانس جیسے رک چکی تھی اس نے ایک نظر بھی اسکی جانب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں دیکھا مگر جیسے ہی اسے لگا وہ کانسٹیبل اسکی جانب قدم بڑھا رہا ہے تو وہ بھاگنے لگی۔ کانسٹبل بھی اسکے پیچھے بھاگا مگر بڑی عمر کی وجہ سے زیادہ بھاگ نہیں سکا اسلئے واپس پولیس جیپ کے پاس آکر وائرلیس پر کسی سے بات کرنے لگا۔

کومل بھاگے جا رہی وہ اپنے اطراف سے بے خبر تھی مگر پرس مضبوطی سے تھامے ہوئی تھی۔ تبھی وہ کسی کی چوڑی چھاتی سی ٹکرائی اور اس سے پہلے کے وہ گرتی کسی نے اسے تھام لیا تھا۔

کومل اب ہانپ رہی تھی اور ڈر کے مارے کانپ رہی تھی۔ تبھی اس کے کانوں میں سامنے والے کی بھاری مردانہ آواز گونجی۔

اے لڑکی کہاں سے آئی ہے اور کہاں بھاگ رہی تھی۔۔۔

کومل نے اسکی جانب دیکھا خاکی یونیفارم لمبا قد مردانہ وجاہت کا شاہکار سفید رنگت آنکھوں پر کالا چشمہ لگائے وہ سنجیدگی سے کومل کو دیکھ کر سوال کر رہا تھا۔

کومل کی طرف سے کوئی جواب نا پا کر وہ اب کی بار ذرا زور سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آواز نہیں آرہی تمھیں کیا؟؟؟

کومل اب سہم گئی اور رونے لگی۔

میں کومل ہوں اسکول ٹیچر ہوں گھر جانا ہے مجھے۔۔۔

کومل روتے ہوئے بولی ۔

اچھا گھر جانا ہے بیٹھو جیپ میں اور پہلے اپنا اسکول بتاؤ مجھے!!!۔

اسکی بات سنکر کومل سر ہلاتی اس سے پہلے جیپ میں بیٹھنے لگی جو وہی کھڑی تھی۔

------------------------......................--------------

پرنسپل سے معلومات لینے کے بعد وہ کومل کے ساتھ ہی اسکول سے باہر آیا۔

کومل اپنے راستے چلنے لگی تبھی جیپ میں موجود وائرلیس کی بیپ سنتے ہی وہ جیپ میں جا کر بیٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایس پی حارث ایریا کلییئر ہے کچھ نہیں ملا۔

وائرلیس پر کسی پولیس والے کی آواز گونج رہی تھی جو اسی کو پیغام دے رہا تھا۔

ایس پی حارث ہیئر!! او کے سب سے کہو واپس چلے یہ میرا آرڈر ہے۔۔۔۔

حارث نے کہہ کر جیپ اسٹارٹ کی اور آگے چلتی ہوئی کومل کے پاس آکر روک دی۔

مس کومل آپ کو چھوڑ دیتا ہوں پلیز بیٹھ جائے کیونکہ ابھی ٹرانسپورٹ بالکل بند ہے تو پلیز!!

حارث کے بلانے پر کومل چونکی تھی اور نفی میں سر ہلاتی آگے بڑھی کہ اچانک کہیں سے گولیاں چلنے لگی۔::::::

گولیوں کی آواز سن کر حارث ہوشیار ہو چکا تھا مگر کومل کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوش اڑ گئے تھے وہ گھبراہٹ کے مارے وہی منجمد ہو گئی تھی

۔

!!!مس کومل !!اندر آئے جلدی !!!جلدی

حارث چلاتے ہوئے اسے آواز دے رہا تھا مگر کومل کو

کچھ سنائی دے رہا تھا وہ کانپنے لگی تھی۔

حارث فوراً جیپ سے اترا اور اس کے پاس آکر اسے آواز دینے لگا

مس کومل آپ کو سمجھ نہیں آرہی کیا اندر جیپ میں بیٹھے

!! جلدی فلحال !!یہاں رکنا خطرے سے خالی نہیں

فلحال !!لفظ سنتے ہی کومل ہوش میں آئی اس کیلئے یہ لفظ

ایک نحوست سے کم نہ تھا۔ اسکا ڈر اب مزید بڑھ

گیا تھا یہ لفظ سن کر وہ پھٹی آنکھوں سے حارث کو دیکھنے

لگی تھی تبھی جیپ میں موجود وائرلیس کی بیپ سنتے ہی حارث

کومل کا ہاتھ تھامے اسے جیپ کے پیچھے کی نشستوں پر بٹھانے لگا

جلدبازی میں کومل کا پرس اسکے کندھے سے لڑک کر گرا تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جیپ سے اترنے لگی جس پر حارث کو غصہ آیا اور پرس اٹھا کر اسکی جانب تقریباً پھینکتے ہوئے فرنٹ سیٹ کی جانب لپکا اور ڈرائیو کرتے ہوئے وائرلیس پر بات کرنے لگا

یس اے ایس پی حارث ہیئر !!!

اس نے وائرلیس پر پیغام دیا تو آگے سے کسی کی آواز آئی

سر بلیک کلر کی کرولا فل اسپیڈ میں اسی طرف آرہی ہے فولو کریں سر !!

حارث کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی تھی

۔

آج تو تم نہیں بچو گے مسٹر x!!!

یہ کہہ کر اس نے جیپ کی اسپیڈ تیز کر دی اور جیپ میں موجود ٹیپ آن کیا جس میں عظیم سنگر ملکہ ترنم نور جہاں کا مشہور گانا گونجنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے پہلی سی محبت میرے محبوب نامانگ۔۔۔۔۔۔۔۔

کومل جو گبھرائی ہوئی اور کسی دردناک سوچ میں تھی گانے کی آواز پر چونکی اسے حارث کی دماغی حالت پر شبہ ہونے لگا۔۔۔

تبھی ایک بلیک کرولا جیپ کو کراس کرتی فل اسپیڈ میں آگے نکلی تو حارث نے بھی جیپ کی رفتار مزید تیز کرتے ہوئے اسکا پیچھا کیا اور اسے وارن کرنے کیلیے سائرن آن کیا۔

کومل گانے کی اور اب سائرن کی ملی جلی آوازیں سن کر مزید پریشان ہو چکی تھی۔وہ ڈر کے مارے سفید پڑ چکی تھی۔

تبھی کرولا ایک سنسان کچھی سڑک کی جانب مڑی اور اسکے پیچھے پولیس جیپ بھی سڑک پر نظر پڑتے ہی کومل کو اپنا گھر یاد آیا۔

"اس پی سر یہاں سے آگے ہی میرا گھر ہے۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر حارث کو اسکی آواز سنائی نہیں دی یا شاید اسکا دیھان کو x اسکی طرف تھا ہی نہیں وہ بس ہر حال میں آج مسٹر رنگے ہاتھوں پکڑنا چاہتا تھا....اور کومل تر تر کانپ رہی تھی گاڑی کی اسپیڈ کی وجہ سے وہ کئی بار سیٹ سے گرتے گرتے بچی تھی۔

دونوں گاڑیاں فل اسپیڈ میں سڑک پر دوڑ رہی تھی کہ حارث نے ایک غیر آباد مقام پر گن کا نشانہ کرولا کار کی ٹائر پر رکھ کر فائر کیا جس سے وہ آپے سے باہر ہوتے ہوئی لڑکتی ہوئی سڑک سے اتر کر ایک درخت سے جا ٹکرائی

اور اس میں موجود شخص پر تیلے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے کار کے تصادم سے پہلے ہی کار سے کود چکا تھا اور اب خود کو کمپوز کرتا ہاتھ میں گن تھامے کھڑا ہوا اسنے اپنے چہرے پر ماسک پہن رکھا تھا۔

حارث بھی جیپ اسکے قریب روک کر اب اسکے سامنے گن تھامے کھڑا ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو گن پھینکو اور یہ ماسک x ہوشیاری مت کرنا سمجھے مسٹر اتارو ابھی !!!!

حارث گراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

کی نظر جیپ سے اترتی کومل پر پڑی تو اسکے x جبکہ مسٹر چہرے پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ رقص کرنے لگی تھی جسے ماسک کی وجہ سے حارث نہیں دیکھ پایا تھا۔

لڑکی کو پکڑ !!!!

چلایا تو حارث کو کومل کا خیال آیا اور وہ جونہی کومل کو x مسٹر نے اسکی گن کی طرف x دیکھنے کیلئے پیچھے مڑا مسٹر فائر کیا جس سے حارث کا ہاتھ زخمی ہوگیا اور گن اسکے ہاتھ سے گر گئی۔

جیپ میں چلنے والے گانے کے علاوہ پوری فضاء میں سناٹا چھا گیا۔

وہ فائر کرتے ساتھ ہی کومل کی طرف تیزی سے بھاگا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے x اس سے پہلے کے کومل یا حارث کو کچھ سمجھ آتا مسٹر کومل کو پکڑ کر گن اسکے سر پر رکھی اور حارث کو اشارہ سے کوئی حرکت نا کرنے کی تنبیہ دیتا ہوا وہ کومل کو ڈھال بنا کر جیپ کی طرف بڑھا اور پلک جھپکتے ہی جیپ میں بیٹھ کر اسے اسٹارٹ کرتے ساتھ ہی کومل کو دور دھکیلتے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

کومل بہت بری طرح زمین پر گری تھی اور اسکا نقاب بھی اب ڈھیلا ہو کر سرک چکا تھا وہ رونے لگی تھی۔

جیپ کے نکلتے ہی حارث نے اپنا موبائل نکالا اور ہیڈ کوارٹر کال ملا کر کچھ ہدایات دینے لگا۔

اسکی بات ختم ہوتے ہی اس نے کومل کی طرف دیکھا اور موبائل جیب میں رکھتے ہوئے رومال نکال کر اپنے زخمی ہاتھ پر لپیٹتے ہوئے کومل کی جانب بڑھا۔۔۔

مس کومل آپ ٹھیک تو ہے ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل جو ابھی تک ڈری ہوئی تھی حارث کی آواز پر چونکتے ہوئے اسکی جانب دیکھنے لگی اور حارث اسے دیکھ کر اپنی تکلیف بھول گیا تھا۔۔۔

وہ ایک معصوم گڑیا کی مشابہت تھی نازک سی پیاری سی گوری گوری ۔۔

پریٹی ڈول۔۔!!

حارث منہ ہی منہ بڑبڑایا جو کومل سن نا سکی تھی۔۔

اپنی جانب اسے تکتا دیکھ کر کومل اپنے آنسو پونچھتے ہوئے آٹھی اور اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

گڈ! میں نے دوسری گاڑی منگوالی ہے وہ تھوڑی دیر میں آجائے گی سوری مجھے اندازہ نہیں تھا کہ ایسا کچھ ہوگا اور فلحال انتظار کرنے کے سوا اور کچھ کر نہیں سکتے ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سچ میں شرمندہ تھا کہ وہ کومل کی گاڑی میں موجودگی بھول گیا تھا۔۔۔مگر کومل فلحال لفظ سنتے ہی اب اس لفظ کی نحوست سے ڈرتے ہوئے اٹھنے لگی تھی اسے اب یہاں سے جانا تھا۔۔

تبھی دور سے اک رکشہ آتا دیکھ کر کومل اپنا نقاب لگاتے ہوئے روڈ کی جانب گئ اسکی چال میں بھی فرق آچکا تھا اور کپڑوں پر جگہ جگہ دھبے۔۔۔۔۔

وہ پہلے کی طرح اپنا پرس سنبھالتے ہوئے رکشہ کو رکنے کا اشارے کرنے لگی۔۔

جبکہ حارث صرف اسے دیکھتے جا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس سے کیا کہے وہ بس اسکی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

رکشہ رکا اور وہ اسے اپنی منزل کا کہہ کر جا چکی تھی مگر حارث اسے جاتا ہوا دیکھ کر ایک آہ بھر تا گنگنانے لگا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیری آنکھوں کے سوا دنیا میں رکھا کیا ہے۔۔۔۔

‘

‘‘

گاڑی سڑک پر دوڑاتے ہوئے مسلسل پیچھے مڑ مڑ کر x مڑ دیکھ رہا تھا تبھی اسکا موبائل بجا اور اس پر کالر نیم دیکھ کر اس نے سکون کا سانس لیا۔۔

"""ھیلو جابر!!!مال محفوظ مقام پر پہنچا دیا ہے نا۔"""

جی سر!!مگر آپ کو کیسے پتہ چلا کہ پولیس وہاں آئے گی؟ اور آپ نے جو کیا اگر کچھ گڑ بڑ ہو گئ تو؟

جابر پریشان ہوتا ہوا بول رہا تھا۔۔

کچھ نہیں ہو گا میں تمھیں لوکیشن بھیج رہا ہوں مجھے بتاؤ یہاں کوئی چھپنے کا ٹھکانہ ہے یا نہیں کیونکہ میں پولیس جیپ میں ہوں اور میں زیادہ دیر تک اس میں بیٹھے رہنا ٹھیک نہیں ہو گا وکے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ فون بند کر کے لوکیشن سینڈ کرنے لگا اور تھوڑی دیر میں اسے ایک ایڈریس کا ایس ایم ایس مل چکا تھا۔۔

وہ پولیس کی جیپ سڑک کے اندرونی حصے میں کھڑی کر کے اب مطلوبہ پتہ کی جانب پیدل چلنے لگا تھا۔۔۔۔

کومل کو گھر آنے میں کافی دیر ہو چکی تھی۔ گھر میں موجود اسکا ماموں بے چینی سے اسکا انتظار کر رہا تھا۔ کیونکہ کومل کے والدین اسکے بچپن میں ہی ایک حادثہ میں مر چکے تھے تب سے وہ اپنے ماموں کے ساتھ رہتی

تھی۔ جو کسی جلاد سے کم نہ تھا ایک جواری اور نشئی انسان۔

آج کومل کو تنخواہ ملے گی تبھی تو اسے بے چینی سے اسکا انتظار تھا۔۔

دروازہ بجتے ہی وہ دوڑتا ہوا دروازہ تک گیا مگر کومل کے بجائے کسی اور کو دیکھ کر وہ خوش ہوا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئے جناب آئے آپ اور میرے غریب خانہ میں مجھے جابر بھائی نے فون کیا تھا سر جی میں آپکا پرانا چوکیدار مراد ہوں آپ نے پہچانا ہوگا ضرور ۔۔۔۔

مگر آنے والا چہرے پر بغیر کسی تاثر کے اندر کی جانب بڑھا جہاں دو کمرے اور ایک کچن کے اسے کچھ اور نظر نہیں آیا۔۔۔

وہ چہرے پر ناگواری لیے مراد کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔

باتھ روم کہاں ہے؟؟؟

جی جناب اس کمرے میں ہے۔۔ آپ اسی میں رہے جب تک جابر بھائی گاڑی نا بھیجے میں تب تک آپ کیلیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں ۔یہاں ایک زبردست ہوٹل ہے اور آپ فکر نا کرے جابر بھائی مجھے سب بتا چکے ہیں۔

وہ مراد کی بات کا جواب دیئے بغیر کمرے کی جانب گیا اور مراد گھر سے باہر چلا گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

---''-------------------------

حارث اس وقت پولیس ٹیم کے ہمراہ جیپ کے پاس کھڑا تھا۔۔

وہ زیادہ دور نہیں گیا ہو گا نفری بڑھاؤ اور پولیس منگواؤ اور فوراً یہاں ""ایک چوکی قائم کرو۔۔۔۔"

یہ کہتے ہوئے حارث کو ذرا فاصلہ پر آبادی نظر آئی تو وہ کچھ پولیس والوں کو لیکر اسی جانب بڑھا۔۔۔

--------------------------------------.........................''''''''''''''''''''''''''''

کومل گھر پہنچی تو وہ بہت کمزوری محسوس کرنے لگی تھی گھر میں مراد کو نا پا کر وہ ذرا پریشان ہوئی کیونکہ آج کے دن اس وقت اس کا یہاں موجود نا ہونا اسے عجیب لگا۔وہ اپنی چادر اتار کر ایک طرف رکھتے ہوئے کپڑے بدلنے کے غرض سے چھت پر سوکھا ہوا ایک لان کا سادہ سا سوٹ لیے باتھ روم کی جانب بڑھی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کپڑے ایک طرف رکھ کر جیسے ہی باتھ روم کی جانب بڑھی باتھ روم کا دروازہ کھولتا ایک نوجوان اسے بغیر قمیض کے باہر آتا دکھا۔ ایک اجنبی کو اسطرح دیکھ کر کومل کے اوسان خطا ہو چکے تھے وہ منہ موڑ کر وہاں سے بھاگنے لگی تھی کہ اسے اس نوجوان نے پیچھے سے دبوچ لیا۔۔اور اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تاکہ اسکی آواز نا نکل سکے۔۔ کومل بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپنے لگی تھی وہ خود کو چھڑانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جبکہ مقابل کیلئے اسے کنٹرول کرنا بہت آسان تھا۔۔۔

اے لڑکی اگر منہ سے آواز نکالی تو سوچ لو تمھارے ساتھ یہاں کیا" ""ہو سکتا ہے۔

اسکی بات سن کر کومل کی حالت ابتر ہونے لگی تھی اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جونہی کومل کے آنسوؤں سے اسکا ہاتھ بھیگنے لگا جس سے اس نے کومل کا منہ دبوچا ہوا تھا تو اس نے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی کر دی۔۔

کومل کی سانسیں بحال ہوئی تو وہ کھانستے ہوئے اس سے دور ہوئی اور کمرے سے باہر آئی ۔۔

اس سے پہلے کی وہ سنبھلتی دروازہ زور زور سے بجنے لگا تو وہ دروازہ کی طرف دوڑی مگر اس سے پہلے کہ وہ وہاں تک پہنچتی ایک بار پھر وہ اسکی گرفت میں تھی۔

اس نے کومل کو پکڑ کر دیوار سے لگایا اور اسکے بے حد قریب آیا اتنے قریب کہ کومل کو سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔

اے لڑکی اگر میرا کسی کو بتایا نا تو پتہ ہے نا؟؟؟

کومل اسکی ادھوری بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے ڈر کر اثبات میں سر ہلانے لگی ۔

اب اس نے کومل کو اپنے مضبوط ہاتھوں سے آزاد کیا اور دروازے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانب جانے کا اشارہ کیا تو کومل اپنا چادر سر پر اوڑھے دروازے کے جانب بڑھی اور بغیر کھولے پوچھا۔۔

کون ؟؟؟

تو آگے سے آواز آئی۔۔

!!! پولیس

پریشان ہو چکا تھا۔۔۔ x جسے سنکر کومل سے زیادہ وہاں موجود مسٹر

وہ رات کے خواب کے بعد اب تک سو نہیں پایا تھا۔۔رات کے تین بجے جو وہ اٹھا تھا تب سے ایکسر سائز روم میں وہ مختلف ایکسر سائزز کر رہا تھا مگر پھر بھی وہ گولی کی گونج وہ خواب جو اسکے ذہن پر پچھلے تین سالوں سے سوار تھے ان سے پیچھا نہیں چھڑا پا رہا تھا۔۔

صبح کی ہلکی روشنی پھیلتے ہی وہ اب اپنے بنگلہ سے باہر جاگنگ سوٹ میں ملبوس جاگنگ کر رہا تھا اور اسکے ساتھ اسکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو باڈی گارڈ بھی جن سے اسے تو چھڑ سی تھی مگر اپنے والد کی وجہ سے برداشت کرلیتا تھا۔۔۔بقول جنکے بڑے بڑے بزنس مینز کیلیے یہ سب لازم ہے ۔۔۔

وہ جاگنگ کے بعد اب بنگلہ میں آکر گارڈن کی طرف گیا جہاں اسکے والد ہمیشہ کی طرح چاۓ اسکے ساتھ پینے کیلیے اسکے انتظار میں تھے۔

!!!گڈمارننگ مائے بوائے

اسے جاگنگ سے آتا دیکھ اسکے والد نے اسکی طرف محبت سے دیکھتے ہوئے پرجوش انداز میں کہا۔۔۔

جسکے جواب میں وہ بھی مسکراتے ہوئے انکے پاس آکر سامنے کی کرسی پر بیٹھ گیا اور ٹرالی میں موجود جوس کا گلاس اٹھا کر پینے لگا۔۔اور اب دونوں ہلکی پھلکی بات چیت کرنے لگے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا میں آج شام کی فلائٹ سے جا رہا ہوں وہاں کمپنی کی ڈیل تسلی بخش نہیں ہوئی ہے تو تم اپنا خاص خیال رکھنا اور ڈاکٹر کی اپائنمنٹ کی ڈیٹ یاد رکھنا۔۔

ڈاکٹر کا نام سنتے ہی اسکے چہرے پر ناگواری اتر آئی تھی۔۔۔

ڈیڈ میں اب ٹھیک ہوں اور ڈاکٹر کی نیڈ آپکو ہے مجھے نہیں اینڈ ٹریول آپ کیلئے ٹھیک نہیں ہے اسلئے آپ رہنے دیں میں چلا جاتا ہوں۔۔۔

یہ بات جیسے ایک دھماکہ تھا گرتی چائے کی پیالی کو سنبھالتے ہوئے وہ اپنے بیٹے سے گویا ہوا۔

نہیں بیٹا تمھیں اس ڈیل کے بارے میں کچھ پتہ نہیں ہے اسلئے میرا جانا ضروری ہے اور ویسے بھی تم نے یہاں سب سنبھال لیا ہے تو پھر یہی رہو اور مجھے گھومنے پھرنے دو!!!

آخری فقرے پر دونوں ہنس پڑے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے ڈیڈ میں چلتا ہوں فریش ہونے۔۔

""""""""""""""""""""""""""""""""!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!""""""""""""""""""""""""

آج پھر سے زرار اور بانو اس گراہک سے بحث کر رہے تھے۔۔

دیکھوں بھائی ایک تو تم اپنا نام نہیں بتاتے اور دو سالوں سے چاند کے پیچھے پڑے ہو جبکہ ہم بتا بتا کر تھک چکے ہیں کہ اسکے جلوے صرف دیکھنے کیلئے ہیں اسے چھونے کی حیثیت کسی میں بھی نہیں اسلئے آئندہ اگر آئے تو دھکے مار کر باہر نکال دیئے جاؤ گے۔۔۔

بانو بیگم یہ کہہ کر اندر کی جانب چلدی اور زرار اس بندے کو اب باہر دھکیلنے لگا تھا۔۔۔۔

بانو اندر آئی تو اسکی نظر دانی پر پڑی جو ہاتھ میں کچھ کپڑے لیے گنگناتے ہوئے جا رہی تھی۔

اے دانی کہاں جا رہی ہے؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بانو کی آواز پر دانی ایک دم رکی اور اسکی جانب دیکھ کر منہ ہی منہ بڑبڑائی۔۔

موٹی چڑیل!!!!

کیا کہاں؟؟؟

دانی کی بڑبڑاہٹ سنکر بانو نے پوچھا تو وہ مٹک مٹک کر اسکے پاس آئی۔۔

کچھ نہیں بانو بیگم میں تو بس ستارہ کیلئے کپڑے دیکھ رہی تھی ۔

دانی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو بانو اسکے ہاتھوں میں موجود کپڑوں کو ٹٹولتے ہوئے بولی۔۔

یہ نہیں آج دونوں کیلئے میں نے سوٹ نکال کر رکھے ہے وہی پہنے گیں وہ تم آکر لے جاؤ۔ چلو!!

بانو کے چلتے ہی دانی بھی اسکی ہم قدم ہوئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پولیس لفظ سنتے ہی دونوں کی حالت ابتر ہو چکی تھی۔

تبھی مراد کی آواز بھی آنے لگی جو پولیس سے بحث کر رہا تھا۔۔

یہاں کوئی نہیں آیا چلو جاؤ کوئی تلاشی کی ضرورت نہیں۔۔۔

مراد پولیس والوں سے بحث کر رہا تھا۔ جسے سنکر کومل دروازہ

نے ایک بار پھر اسکی کلائی دبوچ لی تھی x کھولنے لگی ہی تھی کہ مسٹر

جسکی تکلیف سے کومل کی منہ سے ہلکی چیخ نکلی اور یہی وہ لمحہ

نے اسے غور سے دیکھا اسے وہ ایک پری کی x تھا جب مسٹر

مانند لگی اسکی آنکھوں کے آنسو اس سے دیکھے نہیں جا رہے تھے تو

فوراً اسکی کلائی سے اپنی گرفت ہٹا کر وہ پیچھے ہوا اور کومل اب

دروازے کی جانب بڑھی جہاں اب مراد کے ساتھ اسے

ایک اور شناسا آواز بھی سنائی دی

اس پی حارث !!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے دل میں کہا اور دروازہ کھولا تو سامنے کا منظر دیکھ کر گھبرائی کیونکہ حارث نے مراد کی گریبان پکڑی ہوئی تھی۔۔

تم ویسے بھی کئی بار حوالات کی ہوا کھا چکے ہو اتنے گرے ہوئے ہو کہ کوٹھ سے بھی تمھاری شکایات آتی ہے

حارث مراد کے گریبان کو اب اپنے دونوں ہاتھوں پکڑے ہوئے اس سے تیز آواز میں ہمکلام تھا جسے سنکر کومل کو اپنے آپ سے شرم آنے لگی کہ وہ مراد جیسے بندے کی بھانجی ہے۔

رکیں سر!!!

یہ آواز سنتے ہی حارث دروازہ کی جانب مڑا تو اسے کومل نظر آئی۔۔

مس کومل آپ؟؟!!!

حارث کومل کو وہاں دیکھ کر حیران ہو چکا تھا

جی یہ میرے ماموں ہے اور یہ میرا گھر ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کی بات سنکر حارث نے مراد کو چھوڑا اور کچھ پولیس والوں کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہوا۔

انھیں اندر آتا دیکھ کر کومل کی سانسیں تیز ہونے لگی تھی اور مراد بھی

اب دوبارہ بحث کرنے لگا تھا مگر حارث اندر داخل ہو گیا اور چھوٹے سے گھر کی تلاشی لینے لگا۔۔۔

سب جگہ دیکھ لینے کے بعد حارث نے باقی پولیس والوں کو باہر جانے کا کہا اور خود کومل کے قریب آکر رک گیا۔۔

اور کون کون رہتا ہے اس گھر میں؟

حارث نے کومل سے پوچھا۔۔۔

صرف میں اور میرے ماموں۔۔۔

حارث کو جواب دیکر کومل اندر گئی تو حارث مراد سے ساری تفصیل لینے لگا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کے جاتے ہی مراد اندر آکر کومل کا پرس ٹٹولنے لگا اور پیسے دیکھتے ہی خوش ہو کر گننے لگا۔۔

آج تو عیش کرونگا بس زرار کی نظر نہ پڑے۔۔۔

مراد پیسے گنتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ کومل بس ہمیشہ کی طرح افسوس کرنے کے علاوہ اور کچھ نا کر سکی۔۔۔۔

....

مسٹر x اب ایک کار سے اتر کر اپنے رائٹ ہینڈ کو کال ملا رہا تھا۔۔

ہیلو میں پہنچ گیا ہوں اور جلدی سب کو اکٹھا کرو مجھے پتہ لگانا ہے کہ پولیس تک یہ خبر کیسے گئی۔۔۔

وہ فون بند کرتا ایک کمرہ میں گیا اور اب ڈریسنگ کی جانب چلا گیا۔۔

چینج کرنے کے بعد اب وہ آئینہ کے سامنے کھڑا اپنی تیاری کر رہا تھا تبھی اسکی آنکھوں کے سامنے کومل کا معصوم چہرہ اور نم آنکھیں لہرانے لگی اور جب وہاں سے نکلتے ہوئے وہ چھت کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانب بڑھا تھا اور مڑ کر آخری بار کومل کو دیکھا تھا تو اسکا سراپا اسکی نظروں میں سماں گیا ۔وہ مسکرانے لگا کہ دروازہ پر دستک کی آواز سے خیالوں کی دنیا سے باہر آیا۔۔۔۔

کون؟؟؟؟

اسنے پوچھا تو آگے سے ملازم نے جواب دیا۔۔۔

سر وہ آپکی دادی بلا رہی ہیں۔۔

اوکے !!

اس نے مختصر جواب دیا اور تیار ہونے کے بعد کمرے سے باہر نکلتا سیڑھیاں اتر کر دادی کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

پلیز میم آپ میڈیسن لے لیں پلیز!!

ایک نرس دادی کے سر پر کھڑی انھیں میڈیسن دینے کی کب سے کوشش کر رہی تھی مگر دادی ہے کہ مان ہی نہیں رہی تھی۔ کہ انکی نظر دروازے پر کھڑے اپنے پوتے پر پڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آؤ آؤ یاد تب ہی آئے گی جب بلایا جائے گا نالائق کہاں تھے صبح سے ۔۔؟؟،

دادی کی بات پر وہ مسکراتا ہوا انکے پاس گیا اور نرس کے ہاتھ سے میڈیسن کی ٹرے لیکر دادی کے قریب بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔

اوہ دادی کام سے گیا تھا اور اس وقت آپ سو رہی تھی اس لئے آپکو ڈسٹرب نہیں کیا۔

وہ بات کرتے ہوئے دادی کو میڈیسن بھی کھلانے لگا تھا۔۔

دیکھو سلطان بیٹا تمھارے سوا میرا ہے ہی کون ؟؟؟!! میرے اکلوتے بیٹے اور بہو کی تم آخری نشانی اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو مجھ سے مل کر جایا کرو دل گھبراتا ہے میرا اکیلے بس اب جلدی سے شادی کرلو تا کہ میں سکون سے مر سکوں۔۔۔

دادی کی بات سن کر سلطان اٹھا اور انھیں بیڈ پر لٹانے لگا اور کمبل اوڑھا کر ان کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی جس دن سلطان کی ملکہ اسکو ملے گی اس دن وہ یہاں آپ کے سامنے ہو گی، ابھی میری میٹنگ ہے میں جا رہا ہوں لیکن آپ اب آرام کریں گی رات کا کھانا ہم ساتھ میں کھائے گیں او کے۔

یہ کہہ کر وہ کمرے سے نکلتا بنگلہ سے باہر آ گیا اور اپنی فیورٹ لینڈ کروزر میں بیٹھا اور جونہی وہ نکلا اسکے ساتھ دو محافظ گاڑیاں بھی اسکے پیچھے نکلی۔۔

مطلوبہ مقام پر پہنچتے ہی اس نے اپنے رائٹ ہینڈ جابر کو کال ملا کر اپنے آنے کی اطلاع دیتا ہوا مخصوص کمرے میں پہنچ کر اپنی سربراہی نشست پر براجمان ہوا۔

وہ واقعی ایک سلطان لگ رہا تھا اسے دیکھ کر سب اس پر رشک و فخر کر رہے تھے مگر طلال پاشا اسے حسد اور جلن سے تکتے جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا کو سلطان کی کم عمری میں اتنی ترقی اور اسکی شخصیت اور رعب ہمیشہ سے جھلساتے تھے۔سب کا سلطان کو ہی اہمیت دینا پاشا کو ایک آنکھ نا باتا۔اسی جلن کی وجہ سے پولیس کو پاشا نے ہی اسکی سیکریٹ میٹنگ کی اطلاع دی تھی وہ خوش تھا کہ آج ہے اسکا پتہ پولیس کو چل جائے گا کیونکہ x سلطان ہی مسٹر کے پیچھے پڑی ہوئی تھی۔۔ x پولیس ہاتھ دھو کر مسٹر

پاشا کو یقین نہیں ہورہا تھا کہ اسکے آنکھوں کے سامنے صحیح سلامت خوبرو سلطان بیٹھا ہوا ہے۔۔

آج جس نے بھی پولیس کو بلا کر

اپنی اوقات دکھائی ہے آئندہ وہ ایسا کرنے سے پہلے سوچ لینا کہ میں کون ہوں!!اور ایک بات پولیس بھی میرے فین ہے اور آج میں یہاں ہوں یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ سلطان کیلئے سب ممکن ہے۔آج کے بعد کوئی بھی اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاملات کے بارے میں میرے یا جابر کے علاوہ کسی کو بھی نہیں بتائے گا میٹنگ از اوور !!!!!

سلطان اپنی بات پوری کرتا طلال پر ایک تنبیہی نظر ڈالتا اٹھ کر اپنے گارڈز کے ہمراہ باہر کی جانب بڑھ گیا مگر اب طلال پریشان ہو چکا تھا۔۔۔۔

سلطان گاڑی میں بیٹھا اب کومل کے بارے میں سوچنے لگا تھا تبھی کچھ سوچ کر جابر سے مخاطب ہوا تھا۔۔

جابر!!! مراد کی ساری ڈیٹیل دو مجھے !!

---------------------،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،---------------------

----

کومل اسکول پہنچی تو مین گیٹ پر تالا دیکھ کر گھبرا گئی تھی چوکیدار پر نظر پڑتے ہی وہ اسکی جانب بڑھی

چاچا یہ گیٹ پر تالا کیوں لگا ہے۔۔

کومل کے چہرے سے اسکی پریشانی عیاں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں پتہ بیٹا بس مینجمنٹ نے یہ بتایا کہ فلحال اسکول بند رہے گا۔۔۔

فلحال لفظ سنکر کومل دو قدم پیچھے ہٹی اور واپس جانے کیلیئے مڑی۔

یہ لفظ میرے لیے ایک نحوست ہے جب بھی سنا بس کچھ نہ کچھ غلط ہوا۔

کومل بڑبڑبڑاتی ہوئی جا رہی تھی کہ اسکے پاس پولیس جیپ آ کر رکی تو کومل نے اسی طرف دیکھا اور حارث کو دیکھ کر وہ کچھ کہے بغیر آگے بڑھی تو حارث جیپ سے اتر کر اسکے پاس آیا۔

مس کومل ایک منٹ بات تو سن لے وہ میں کل کیلیے سوری بولنے آیا تھا۔

حارث کومل کی جانب دیکھتے ہوئے بولا تو جواباً کومل نے بغیر اسکی طرف دیکھے کہا۔

اوکے!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور واپس چلنے لگی تبھی کومل کا فون بجا کومل نے پرس سے بیگ نکالا تو مراد کی کال تھی۔۔۔

جی ماموں۔۔۔

کومل تمھارا اسکول اب کبھی نہیں کھلے گا میں ایک ایڈریس بھیج رہا ہوں تم ابھی کے ابھی وہی جاؤ میں نے تمھارے کام کا انتظام کر دیا ہے۔۔

اس سے پہلے کے کومل کچھ کہتی مراد نے کال کاٹ دی تھی اور پھر ایک میسج آیا جسے پڑھکر کومل رکشہ روک کر وہاں جانے کا کرایہ پوچھنے لگی تو کرایہ سن کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اسے اب پیدل جانے پڑے گا کیونکہ اتنی رقم اسکے پرس میں بھی موجود نہیں تھی جتنا وہاں کا کرایہ تھا۔

حارث کومل کی ساری حرکتیں دیکھ کر سب سمجھ گیا تھا وہ اسکے پاس آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو کہاں جانا ہے مجھے بتادے ہوسکتا ہے میں آپکو وہاں جانے والی کسی بس کا بتا سکوں۔۔۔

کومل نے کچھ سوچ کر موبائل میں لکھا ایڈریس حارث کو دکھایا جسے دیکھ کر حارث اب حیرت سے کومل کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔

آپ یہاں کیو جارہی ہے؟؟؟

حارث کے سوال پر کومل نے اسکی جانب بیزاری سے دیکھا۔۔

۔

آپ سے مطلب؟؟؟ آپکو بس کا پتہ ہے تو ٹھیک ہے ورنہ میں خود دیکھ لونگی..

کومل جانے لگی تو حارث نے اسے آواز دی۔۔

رکے مس کومل!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث نے کومل کو ذرا سختی سے مخاطب کیا تھا۔۔ جس سے کومل ڈر کر پیچھے مڑی۔۔۔

جی!!!

کومل کے منہ سے بامشکل ہی الفاظ ادا ہوا۔۔

اس طرف کوئی بس نہیں جاتی اور میں بھی اسی طرف ہی جارہا ہوں تو اگر آپکو صحیح لگے تو آپ چل سکتی ہے۔۔

حارث کی بات سن کر کومل سوچنے لگی اور پھر مجبور ہو کر اسے حارث کے ساتھ جانا پڑا کیونکہ نہ تو اسکے پاس اتنے پیسے تھے کہ وہ وہاں جاپاتی اور نہ اتنی ہمت کہ مراد کی باتیں سنتی۔۔ اسے حارث پر بھروسہ ہو چکا تھا۔۔

کومل پچھلی نشست پر بیٹھی تو حارث نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے پھر سے میڈم کا وہی گانا چلا دیا

مجھ سے پہلی سی محبت میرے محبوب نہ

مانگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کو شروع سے ہی موسیقی سے چھڑ تھی اور بڑی مشکل سے یہ سب برداشت کر رہی تھی۔۔ جبکہ حارث تھوڑی دیر میں سائیڈ مرر سے کومل کو دیکھتا رہتا۔۔

سارا رستہ دونوں خاموش تھے بس میڈم کا ایک ہی گانا اب تیسری بار ریپیٹ ہو رہا تھا کہ جیپ رکی تو کومل نے باہر کی طرف دیکھا جہاں ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ایک شاندار بنگلہ تھا۔

مس کومل ایڈریس اسی بنگہ کا ہے۔۔۔

حارث کومل کو ایک نظر دیکھ کر جیپ سے اترا اور کومل سے پہلے باہر کھڑے گارڈ سے بات کرنے لگا۔

کومل بھی وہاں پہنچی تو تب تک بنگلہ کا گیٹ کھل چکا تھا اور کومل سے پہلے حارث اندر داخل ہوا تو کومل کو حیرانی ہوئی۔

اسکے پیچھے کومل بھی داخل ہوئی

سنئے آپ اندر کیوں آئے ہیں؟ مطلب یہاں سے جائے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ کومل کی بات پر مسکراتا ہوا آگے جانے لگا تبھی جابر اندرونی گیٹ پر کھڑا املا۔۔

کیسے ہے اس پی سر؟سلطان آپ کا ہی انتظار کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ اور کومل میم آپ بھی۔۔

دونوں جابر کے پیچھے اندر داخل ہوئے ۔۔

وہ بنگلہ بہت ہی خوبصورت اور جدید طرز کا شاہکار تھا۔۔

اندر داخل ہوتے ہی کومل کو رکنے کا کہہ کر جابر حارث کو لیے ایک طرف گیا۔۔

کومل آس پاس کی سجاوٹ اور بنگلہ کی بناوٹ دیکھ کر دنگ رہ گئ تھی اس بات سے بے خبر کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔۔

....

یہ ایک خوبصورت اور بڑا ڈرائینگ روم تھا جہاں سنگل صوفہ پر لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے سلطان اب حارث سے ہمکلام تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے اس پی سر اب کوشش کریے گا کہ ہر بزنس مین کو سیکیوٹی میسر ہوں آجکل بہت دھمکی بھری کالز اور سیکیوٹی خدشات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے اسی لیے میں نے کمشنر کو فون کیا تھا۔۔

سلطان کی بات سن کر حارث اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا سلطان سے الوداعی مصافحہ کرتے ہوئے بولا۔

بے فکر رہیں اب آپ آئندہ کسی کو کوئی پرابلم نہیں ہو گی سیکیورٹی کے حوالے سے۔ تو پھر میں چلتا ہوں۔

جواب میں سلطان صرف مسکرایا تھا۔۔

حارث کے جاتے ہی سلطان صوفے سے اٹھکر کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہوا۔۔

حارث کے ایک دروازہ سے نکلتے ہی کومل جابر کے ہمراہ دوسرے دروازے سے اندر داخل ہوئی۔

جابر اسے صوفے پر بیٹھنے کا کہہ کر چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہاں کومل اور سلطان کے علاوہ کوئی نہ تھا۔۔

کومل سر جھکائے بیٹھی تھی اور سلطان کی پشت اسکی جانب تھی۔۔

آپ نے کہاں تک پڑھائی کی ہے؟

سلطان کی آواز سن کر کومل چونک گئ۔۔

جی میں گریجویٹ ہوں۔۔

سلطان مسکرایا مگر مڑا نہیں۔۔

مراد ہمارا ملازم تھا اس نے تمھیں کام پر رکھنے کا کہا تھا مگر مجھے لگتا نہیں ہے کہ آپ کیلیے وہ کام ٹھیک رہے گا۔۔

مراد کا نام سن کو کومل کھڑی ہو گئ۔۔

نہیں سر میں کرلونگی جو بھی کام ہے پلیز آپ مجھے پہلے بتا تو دیں اور آزما کر دیکھ لیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کا جواب سنکر سلطان مسکراتا ہوا مڑا تو کومل اسے دیکھتے ہی چونکی۔

آپ؟؟؟

کومل کا چہرہ سفید پڑ گیا وہ ڈرنے لگ گئی تھی۔

کومل کے چہرہ دیکھ کر سلطان اسکی جانب ایک قدم بڑھا کر گویا ہوا۔

ریلیکس! پلیز آپ بیٹھ جائیں میں سب کلیئر کرنا چاہتا ہوں۔

یہ کہہ کر وہ اپنے سنگل صوفے پر بیٹھا جبکہ کومل اسکے سامنے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

اس دن میری گاڑی خراب ہو گئی تھی تو مراد ملا تھا مجھے اس نے فورس کیا تو میں اسکے گھر چلا گیا مگر آپ کو دیکھ کر میں ایساری اکٹ کر گیا کیونکہ ہماری فیلڈ ہی ایسی ہے کہ ہم کسی پر بھی بھروسہ نہیں کرتے اور پولیس پر بھی مجھے شک تھا کہ وہ ریئل نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو اس لیے میں وہاں سے چلا گیا۔

اور اس دن کیل ئے سوری ۔۔۔۔ مجھے اس طرح نہیں کرنا چاہی ئے تھا۔۔

سلطان نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہدی۔۔

کومل اب تک خاموش تھی تبھی دروازہ پر دستک کی آواز سن کر کومل نے نظریں اٹھا کر سلطان کی طرف دیکھا جو کومل کی طرف ہی دیکھ رہا تھا تو کومل نے جلدی سے سر دوبارہ جھکالیا۔۔

کومل کی اس حرکت پر سلطان مسکرانے لگا اور "کم ان" کہہ کر دستک دینے والے کو آنے کی اجازت دی۔۔۔ تو نرس اندر آئی۔۔

سر وہ آپکی دادی پھر سے میڈیسن کھانے سے منع کر رہیں ہیں۔۔

سلطان اٹھا تو کومل بھی کھڑی ہو گئی۔۔۔ سلطان چلتے ہوئے رکا اور کومل کی طرف دیکھے بغیر اس سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر آپ کو یہاں کام کرنا ہے تو آپ میرے ساتھ چل سکتی ہیں ورنہ لفٹ سائیڈ پر باہر جانے کا دروازہ ہے۔۔۔۔

سلطان یہ کہہ کر کا نہیں اور چلنے لگا اور کومل یہ سنتے ہی مراد کا سوچ کر فوراً اٹھ کر سلطان کی طرف تیز قدموں سے چلنے لگی ....

سلطان دادی کے کمرے میں داخل ہوا تو دادی نے اسے دیکھ کر منہ پھیر لیا۔۔ جبکہ نرس بھی اب اندر آچکی تھی اور اسکے ساتھ کومل بھی۔۔

بس بہت کھالی دوائیاں کھانے سے پہلے کھانے کے بعد ہر وقت ہر وقت یہ دوائیاں !!!!!

مرنا تو ہے نا تو بس اب سے کوئی دوائی نہیں !!!

دادی منہ پھیرے غصے میں بولے جا رہی تھی تو سلطان انکے پاس آکر بیڈ کے سرہانے بیٹھ گیا۔۔

دادی پلیز ایسا مت کہیں اور یہ دوائی لے لیں جلدی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان میڈیسن ہاتھ میں دادی کو منانے لگا تو انھوں نے اسکی جانب دیکھا اور اسکے ہاتھ سے میڈیسن لیکر واپس رکھنے لگی کہ انکی نظر دروازے پر کھڑی کومل پر پڑی تو انکا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔۔۔

سلطان یہ لڑکی کون ہے کتنی پیاری ہے کہی یہ میری بہو تو نہیں ہائے میں صدقے اندر آؤ بیٹا میرے پاس آؤ وہاں کیوں کھڑی ہو۔۔

دادی کی بات سن کر کومل کے ہوش اڑ گئے جبکہ سلطان ہنسنے لگا۔۔

ارے نہیں دادی آپ غلط سمجھ رہے ہو یہ کومل ہے آج سے آپ کے ساتھ رہا کرے گی آپ بور ہوتی ہے نا اسلئے میں نے اسے آپکا خیال رکھنے کیلیے رکھا ہے۔

سلطان کی بات سنکر کومل پرسکون ہوئی اور اپنا کام بھی سمجھ چکی تھی مگر دادی کے چہرے پر آئی خوشی اب باقی نہ رہی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ!!معاف کرنا بیٹا میں تمھیں کچھ اور سمجھ بیٹھی آؤ اندر تو آؤ میرے پاس آکر بیٹھو۔۔۔

دادی کے بلانے پر کومل مسکراتے ہوئے انکی طرف بڑھی تو سلطان کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

کومل اب دادی کے پاس بیڈ پر بیٹھ چکی تھی۔۔

تمھارا نام بڑا پیارا ہے کومل! کس نے رکھا۔؟

دادی نے کومل سے شفقت بھرے لہجے میں بات چیت شروع کر دی تھی۔

جی میری امی نے۔۔

کومل نے بھی پیار سے جواب دیا۔۔

چلو اچھا ہے مجھے باتیں کرنے کیلیے کوئی تو ملی ہم آج جی بھر کر باتیں کرے گیں ...

دادی خوش ہو کر کہنے لگی تو کومل بولی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں دادی آج نہیں کل سے میں آیا کروں گی مگر پہلے آپ دوالیں جلدی۔

--

کومل دادی کو دوا دیتے ہوئے بولی جو انھوں نے فوراً لی۔۔اور پھر دادی کو اللہ حافظ کہہ کر وہ باہر آئی جہاں سلطان اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔

کومل کو آتا دیکھ کر وہ اسکی جانب بڑھا۔

جی تو آپ سمجھ تو گئی ہونگی کہ آپکا کام کیا ہے تو پھر کیا سوچا ہے آپ نے!؟؟؟

سلطان کے سوال پر کومل نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

جی میں سمجھ چکی ہوں اور کل سے روزانہ آیا کرونگی۔۔

سلطان دل ہی دل میں بہت خوش ہوا مگر کومل کے سامنے سنجیدگی اختیار کیے ہوئے تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے تو پھر کل سے گاڑی آپکو پک اینڈ ڈراپ کیسل ئے روزانہ آئے گی اور ابھی بھی آپ ڈرائیور کے ساتھ چلی جائے۔۔

سلطان کی بات سن کر کومل نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے نارمل لہجے میں کہا۔۔

نہیں میں ابھی خود چلی جاؤں گی آپ کل سے گاڑی بھجوا دیجیے گا اچھا تو پھر میں چلتی ہوں۔۔

کومل اپنی بات پوری کر کے باہر کی جانب گئ اور سلطان اسے تب تک تکتا رہا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہوئ۔۔۔

بنگلہ سے باہر آتے ہی کومل تیز تیز قدموں سے سڑک پر چلنے لگی۔

اوہ خدا اب کتنا چلنا پڑے گا پتہ نہیں یہاں رکشہ آتے ہیں بھی یا نہیں اتنے بڑے بڑے بنگلے ہیں۔۔

کومل بڑبڑاتی ہوئ چل رہی تھی کہ سامنے کا منظر دیکھ کر آنکھیں پھاڑے وہی ساکت ہو گئ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے قدم رک چکے تھے اور وہ مارے دہشت کے کانپنے لگی تھی کیونکہ اسکے سامنے ذرا فاصلہ پر دو بڑے کالے کتے کھڑے تھے لیکن انکا منہ مخالف سمت میں تھا۔

کومل مارے خوف کے چیخنے ہی والی تھی کہ کسی نے اسے پیچھے سے آکر اپنی جانب کھینچتے ہوئے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،...................ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

بانو بیگم کے کوٹھے پر آج ہجوم لگا تھا۔۔

سارے امیر ترین، نامور 'بزنس مین بلکہ ہر خاص و عام موجود تھا۔

تبھی ایک گراہک جو شاید پہلی بار آیا تھا بولا۔

آج تو ایسا لگ رہا ہے پورا شہر یہاں آن پڑا ہے۔۔

اسکی بات سن کر دانی جو لوگوں کو انکے حیثیت کے مطابق نشستوں کا بتا رہی تھی بولی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتا ہے نوا ہے کچھ پتہ نہیں ہے بیچارے کو کہ آج آسمان سے اترے چاند اور ستارہ کا رقص ہے وہ بھی ایک ساتھ۔نصیب والے ہو جو دیکھنے کا موقع مل گیا ورنہ لوگ تو ترس جاتے ہیں ایک کو بھی دیکھنے کیلئے ۔

دانی کی بات سن کر وہ آگے کی طرف بڑھا تو دانی اسکے سامنے آکر کھڑی ہوئی۔

اوہ بابو

کہاں چلے آپ کا پہلا دن ہے تو آپ میں برداشت نہ ہوگا اس لئے پہلی دفعہ آنے والے اس طرف بٹھائے جاتے ہیں۔۔

دانی نے ایک طرف اشارہ کیا جہاں رقص کو ایک باریک پردے کی آڑ میں دیکھا جاتا تھا اور یہ ان ئے آنے والوں کیلئے لازم تھا ورنہ اسے دھکے مار کر باہر بھیج دیا جاتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی مجبور ہو کر اسی طرف بیٹھ گیا جہاں کافی لوگ پہلے سے موجود تھے۔

تبھی گنگروں کا اک شور سا اٹھا اور کچھ رقاصاؤں کے بیچ ستارہ اور چاند رقص کرتی نظر آئی۔۔

سب کی ہوس بھری اور غلیظ نظروں نے ان دونوں کو گھیرا ہوا تھا۔۔

ایک شخص جو یہاں بہت دفعہ آچکا تھا آج اسے بھی ان دونوں کو دیکھنے کا موقع ملا تھا کیونکہ وہ یہاں کسی کی تلاش میں آتا تھا۔ لیکن آج اسے ایک کے بجائے دو دو لوگ وہاں نظر آئے جن کی اسے تلاش تھی

اسے دونوں رقاصاؤں میں سے ایک کی بینائی کے بارے میں شبہ ہوا تو اس نے پاس بیٹھے ایک شرابی سے پوچھا۔

ارے بھائی یہ ایک رقاصہ اندھی معلوم ہوتی ہے نا!!

اسکی بات سن کر شرابی بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندھی نہیں ہے بیچاری کو دھندلا دکھتا ہے دانی کی مہربانی سے پتہ چلا تھا مجھے بھی۔۔

اسے یوں لگا کہ اسکا کام پورا ہو چکا ہے تو وہ وہاں سے اٹھ کر باہر کی جانب بڑھا۔۔

باہر آکر وہ اپنی کار کے پاس آیا اور جیب سے موبائل نکال کر کسی کو کال ملانے لگا وہ پچھلے کئ دنوں سے یہاں کے ہر کھوٹے کی خاک چھان چکا تھا اور اب اسے جو معلوم حاصل ہو چکی تھی وہ کسی کو بتانا بہت ضروری ہو گیا تھا۔۔

اسنے کال ملائی اور سامنے والے نے اٹینڈ کر لی۔۔

ھیلو آپکا مطلوب بندہ مل چکا ہے میں ڈیٹیل آپکو سینڈ کر رہا ہوں اور ایک پرانا کیس بھی آج حل ہو گیا اسکی بھی ڈیٹیل ہے اس میں۔۔

کال منقطع ہوتے ہی کچھ دیر میں اسکے لیپ ٹاپ پر کچھ تصویریں نظر آئی جنھیں دیکھ کر وہ سوائے افسوس کے اور کچھ نہ کر سکا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے پہلے کہ کومل کتوں کو دیکھ کر چیختی حارث جو کب سے کومل پر ہی نظر رکھے ہوئے تھا فوراً کومل کے پاس آکر اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی جانب کھینچا۔

کومل گھبرا چکی تھی مگر حارث کو دیکھ کر حیرآن تھی۔

کومل جی اگر آپ نے چیخنا تو یہ ٹرینڈ کتے ہماری بوٹیاں نوچ لیں گے اسلئے بنا آواز کیے میرے ساتھ چلیں۔

دونوں ایک دوسرے کے اتنے قریب تھے کہ کومل کو حارث کی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہورہی تھی جبکہ حارث کومل کی آنکھوں میں جھانک رہا تھا۔۔

حارث نے اپنی گرفت ڈھیلی کی اور کومل کا ہاتھ پکڑ کر جیپ تک لایا اور اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے کا کہہ کر خود اپنی جگہ سنبھال کر عادتا "نورجہان جی کا وہی گانا چلا دیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ بیٹھے یا نہیں کیونکہ اسے عجیب لگ رہا تھا۔

وہ اسی کشمکش میں تھی کہ کتے کی بھونکنے کی آواز سن کر چونک گئی اور جلدی سے جیپ میں بیٹھ گئی۔۔۔

حارث نے اسے اسطرح جلدی میں بیٹھتے دیکھ کر مشکل سے اپنی ہنسی روکی تھی۔۔

سارا رستہ انکی کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔ لیکن حارث نے کئی بار پوچھنے کی کوشش کی تھی کہ کومل سلطان کے بنگلے میں کیا کرنے گئی تھی مگر پوچھ نہیں سکا۔۔

کومل کے گھر کے پاس پہنچ کر اس نے جیپ روکی لیکن وہاں کا منظر دونوں کو حیرت میں ڈال گیا۔۔

کومل کے گھر کے باہر محلے والے جمع تھے اور گھر کا سامان باہر گرا ہوا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل یہ سب دیکھ کر بھاگتے ہوئے گھر کے اندر گئ اور حارث نے پولیس اسٹیشن کال کر کے اب وہاں موجود لوگوں سے پوچھ تاچ کی تو یہ پتہ چلا کہ کچھ لوگ مراد سے پیسو کا مطالبہ کر رہے تھے اور پھر انھیں گھر کے اندر سے مراد کی چلانے کی آواز آئ تو محلے والوں نے گھر میں گھسنے کی کوشش کی تو ان لوگوں نے اسلحہ دکھا کر ڈرادیا۔۔

حارث اب کومل کے گھر کے اندر داخل ہوا جہاں پورا گھر کا سامان ہر طرف بکھرا ہوا تھا اور صحن میں مراد لہولہان پڑا ہوا تھا اور کومل اس پر پانی چھڑکتے ہوئے ماموں ماموں بول کر اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی ۔

حارث کو دیکھ کر کومل اسکی طرف آئ۔

حارث دیکھو ماموں اٹھ نہیں رہے آؤ انھیں ہسپتال لے چلے بات ہی نہیں کر رہے۔

کومل روتے ہوئے حارث سے کہہ رہی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کو کومل کے منہ سے اپنا نام بے تکلفی میں سننا اچھا لگا مگر کومل کے آنسو اسے تکلیف دینے لگے اس کیلیے یہ سب نیا نہیں تھا مگر کومل کو لیکر اسکے دل میں عجب سا احساس شروع ہونے لگا تھا۔۔

کومل تم چپ کرو میں نے ٹیم بلوائی ہے وہ آتی ہو گی فلحال تم کسی بھی چیز کو ہاتھ مت لگانا۔۔

فلحال سن کر کومل نے حارث کی طرف غصے سے دیکھا تبھی کچھ پولیس والے اور فورسینک ڈیپارٹمنٹ کے بوڑھے سے ڈاکٹر جنکا نام سعید تھا اندر آئے ۔

ڈاکٹر سعید آپ پہلے وکٹم کو چیک کرے جلدی۔

حارث کی بات سن کر سعید مراد کی نبض چیک کرنے لگا سر یہ مر چکا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعید کے منہ سے یہ سنتے ہی کومل زور زور سے رونے لگی تو حارث ٹیم کو ہدایات دیکر کومل کو لیکر باہر آیا اور جیپ کی طرف لے گیا۔۔

کومل تمھارا اس وقت یہاں رکنا سیف نہیں یہ قتل کا معاملہ ہے یہ گھر کچھ دنوں تک سیل رہے گا اس لئے فلحال تم کسی رشتہ دار یا سہیلی کے گھر جا کر رکو۔

حارث کومل کو زبردستی جیپ میں بٹھانے کے بعد جیپ اسٹارٹ کرنے کے بعد اس سے بولا۔

تو ایک بار پھر فلحال لفظ سن کر کومل نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ دی ئے اور رونے لگی ۔۔

کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد حارث نے جیپ روکی اور کومل کو پانی کی بوتل دی جسے لیکر کومل نے تھوڑا پانی پیا اور بوتل واپس دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کیا آپ مجھے بتا سکتی ہے کہ مراد کہاں کام کرتا تھا اور اسکا واسطہ کن لوگوں سے تھا مطلب اسکی مصروفیات اور دوست وغیرہ۔۔۔

کومل نے اپنے آنسو پونچھے اور حارث کی طرف دیکھے بغیر جواب دیا۔

وہ کام نہیں کرتے تھے اسکے علاوہ وہ کہاں جاتے تھے اور کیا کرتے تھے کس سے ملتے تھے مجھے نہیں پتہ۔۔

کومل کی آنکھیں رو رو کر لال ہو چکی تھی اور اسکا چہرہ بھی سرخ ہو چکا تھا۔

حارث اسکی جانب ہی دیکھے جا رہا تھا کہ کچھ یاد آنے پر وہ کومل سے کچھ پوچھنے لگا۔۔

کومل تم سلطان جیسے بزنس آیکن کے گھر کیا کرنے گئ تھی۔۔

کومل اب بھی حارث کو دیکھے بغیر جواب دے رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آج اسکول گئی تھی تو وہاں تالا لگا تھا چوکیدار سے پوچھا تو اس نے کوئی ٹھیک جواب نہیں دیا تو پھر ماموں کے کہنے پر ہی میں وہاں گئی تھی حجاب کے سلسلے میں اور حجاب فائنل ہو چکی ہے کل سے جانا ہے سلطان سر کی دادی کی کیئر کرنی ہے بس یہی جواب ہے۔۔

حارث کو کچھ عجیب لگا مگر اس نے اب سلطان کے حوالے سے کوئی بات نہیں کی اور کومل سے پوچھا۔۔

اگر آپکو برا نہ لگے تو کیا آپ میرے گھر چل سکتی ہے ۔۔۔؟

حارث کے سوال پر کومل نے چونک کر اسکی طرف دیکھا تو حارث اس نے اسکی جانب دیکھ کر سنجیدگی سے کہا۔۔

فلحال آپکا اپنے گھر جانا ٹھیک نہیں ہوگا اسلیے پوچھا۔

!! فلحال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل زیر لب بڑبڑاتے ہوئی بولی۔۔

اور ذہن میں دادی کا خیال آتے ہی حارث کی طرف دیکھ کر بولی

آپ مجھے سلطان سر کے بنگلے میں چھوڑ آئیں میں وہی رہونگی۔۔

کومل کا جواب سن کر حارث کے چہرے پر ناگواری جیسے آثار نمایا ہونے لگے مگر اس نے خود پر بامشکل کنٹرول رکھتے ہوئے جیپ کو فل اسپیڈ میں دوڑاتے ہوئے سلطان کے بنگلے تک پہنچ کر کومل کو وہاں چھوڑا۔۔

کومل اس سے بنا کوئی بات کیے اترنے لگی تو حارث نے اسے مخاطب کیا۔

آپ اپنا نمبر دیجیۓ اور شہر سے باہر فلحال نہیں جا سکتی ہے ہمیں جب آپ سے پوچھ تاچ کرنی ہو گی تو کال کر دوں گا۔۔

کومل نے اسے اپنا نمبر لکھوایا اور بنگلے کے جانب بڑھی جبکہ حارث کو اب بے چینی ہونے لگی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

اپنے بیٹے کو الوداع کر کے وہ اپنے پی اے کے ساتھ ڈیل کے سلسلے میں اب دوسرے ملک پہنچ چکا تھا اور اگلے دن اپنے پی اے کے ہمراہ کنٹریکٹ کینسل کرنے والی کمپنی میں موجود تھا۔۔

اس s malik سر ویٹنگ روم میں چل کر بیٹھتے ہیں مسٹر وقت کسی میٹنگ میں ہیں آدھے گھنٹے بعد فارغ ہو کر ہم سے میٹنگ کریں گے۔

پی اے نے مودبانہ لہجے میں اپنی بات مکمل کی تو وہ اپنے پی اے کے ہمراہ ویٹنگ روم آ کر صوفے پر بیٹھ گئے مگر سامنے دیوار پر لگی تصویر دیکھ کر ایک دم کھڑے ہو گئے ..

انکو اسطرح دیکھ کر انکا پی اے انکے پاس آیا۔۔

سر کیا ہوا؟؟

پی اے کے سوال پر وہ غصے اور ڈر کے ملے جلے تاثر لیے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تصویر کس کی ہے؟؟؟

s m group of company کے چیئرمین سلطان سر یہی تو ہے ملک۔

سلطان کا نام سنتے ہی انکی پیشانی پر پسینہ آنے لگا اور وہ گھبراتے ہوئے تیز تیز قدموں سے باہر کی جانب جانے لگے۔۔۔

انکا پی اے سر! سر! کہتا انکے پیچھے پیچھے آرہا تھا مگر وہ کوئی جواب دیئے بغیر کمپنی سے باہر آکر اپنی گاڑی میں جا کر بیٹھ چکے تھے۔۔انکو سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی اور سینے میں درد محسوس ہونے لگا۔

انکا پی اے بھی گاڑی میں آکر بیٹھ گیا مگر اس سے پہلے کہ پی اے کچھ پوچھتا انکی حالت بگھڑنے لگی اور وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر کراہنے لگے۔پی اے کو انکی کنڈیشن کا اندازہ ہو چکا تھا اسلیے ڈرائیور سے فوراً ہسپتال کی طرف جانے کا کہا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہسپتال پہنچنے کے بعد ڈاکٹر نے انکا معائنہ کیا تو پی اے سے کہا۔۔

انکو میجر ہارٹ اٹیک آیا ہے پلیز انکی فیملی کو انفارم کر کے بلوا لے کیونکہ یہ ابھی تک بھی شاک میں ہے ہم کچھ کہہ نہیں سکتے کہ کیا ہوگا۔۔

ڈاکٹر کی بات سن کر پی اے گھبرا گیا اور انکے بیٹے کو کال ملانے لگا۔۔۔

ہادی ایک پارک میں حب اور صائم کے ساتھ تھا۔۔

حب تمھیں جس شخص کی تلاش ہے میں اس وقت تمھیں کنفرم نہیں بتا سکتا کہ وہ زندہ ہے یا نہیں۔کچھ وقت اور لگ سکتا ہے مجھے اس سے جڑے کچھ اور لوگوں کا پتہ چلا ہے ان تک پہنچنا ذرا مشکل ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبہ جو ایک امید لیے ہادی کے بلانے پر آئی تھی اسے اب افسوس ہونے لگا تھا۔۔

ہادی نے حبہ کو اپنی حاصل کردہ معلومات دی اور پھر صائم کی طرف متوجہ ہوا۔

ہادی نے ایک گہرا سانس لیا اور صائم کی طرف دیکھ کر کہنے لگا۔

صائم جیسا کہ میں نے تمھیں پہلے بھی کہا تھا مجھے تمھارا کیس کچھ اور ہی لگ رہا ہے تو وہی ہوا جسکا مجھے شک تھا مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ نے جس کی تلاش کا کہا تھا وہ لڑکی آج کل ایک کوٹھے میں رقاصہ ہے۔۔۔

یہ سننا تھا صائم کی کیفیت غم و غصے میں ابتر ہونے لگی۔

حبہ بھی یہ سن کر چونک چکی تھی اور دل ہی دل افسوس کرنے لگی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں کس کوٹھے میں ہے نمرہ مجھے بتاؤ میں اسے لیکر آؤں گا۔۔۔

صائم غصے سے اٹھ کھڑا ہوا تھا تو ہادی نے اسکے ہاتھ پکڑ کر اسے بٹھایا ۔۔

صائم یہ بات واقعی برداشت سے باہر ہے مگر ہمیں جوش سے نہیں ہوش سے کام لینا ہے کیونکہ میرے پاس ایک حل ہے اس سے تم دونوں کا کیس حل ہو سکتا ہے بس مجھے ایک بندے سے ملنا ہے اور دعا کرو کہ مجھے اس سے ملنے کا موقع ملے۔۔۔اور اس کیلیئے مجھے تم دونوں کی مدد چاہیئے۔۔۔

صائم بیٹھ تو گیا مگر نمرہ کا سوچ سوچ کر اسکے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے جب سے صائم کی آنسو دیکھے نہیں جا رہے تھے اس نے پہلی نظر میں ہی اسے اپنا دل دے دیا تھا اور اسے اس سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ وہ کسی اور کو جی جان سے چاہتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی اب انکو آگے کی پلاننگ بتانے لگا تھا جسے حبہ سن تو رہی تھی مگر اسکی نظریں صائم پر تھی جسے ہادی بھی دیکھ چکا تھا۔۔

حبہ نے دل ہی دل میں طے کر لیا تھا کہ وہ صائم کی مدد ضرور کرے گی جتنا اس سے ہو سکے گا۔۔

چاند ستارہ اور دانی کمرے میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔

چاند تم اپنی آنکھوں کا آپریشن کروالو اب تو بانو بیگم بھی تیار ہو چکی ہے۔۔

ستارہ کی بات سن کر چاند کو وہ دن یاد آیا جب وہ یہاں آنے کے بعد اگلے دن اٹھی تو اسے سب دھندلا دکھائی دینے لگا تھا مگر اس نے اس طرف دیہان نہیں دیا اور اسکے عدت کے بعد جب اسے رقص سکھایا جا رہا تھا تب بانو بیگم کو اندازہ ہو گیا تھا کہ چاند کی آنکھوں کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے تو وہ خود اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہسپتال لیکر گئی تھی جہاں ڈاکٹر نے کہا تھا کہ سر پر گہری چھوٹ لگنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے اور اسکا حل آپریشن بتا کر جو خرچہ بتایا وہ سن کر بانو چاند کو لیکر واپس کوٹھے پر آئی اور اس سے کہا پہلے کما پھر کروالینا آپریشن مگر جس دن بانو نے مطلوبہ رقم چاند کے رقص سے حاصل ہوئے اس دن بانو نے اسے اجازت دی کہ وہ آپریشن کروالے مگر دانی نے چاند کو بانو بیگم کے ارادے بتائے تو وہ کانپ گئ اور منع کیا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ ستارہ اور وہ بانو بیگم کیلئے بہت اہم ہیں انکی کمائی کو کروڑوں تک لے جانے کا ذریعہ اسلیے وہ ستارہ کے ہوتے ہوئے چاند سے بھی زبردستی نہیں کر سکتی مگر بات صرف یہ نہیں تھی دانی نے جب چاند کو بانو کے ارادے بتائے تو چاند نے منع کیا تھا آپریشن سے ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ بانو نے یہ فیصلہ کیا تھا چاند کی آنکھیں ٹھیک ہوتے ہی وہ ستارہ کو رقاصہ سے غلط کام میں ڈال دے گی تبھی چاند نے منع کر دیا تھا آپریشن سے۔۔

چاند ابھی ستارہ کو جواب دینے لگی تھی کہ انھیں کھوٹے کے صحن میں مار دھاڑ اور چلانے کی آوازیں آنے لگی اور پھر گولی چلی جسے سن کر تینوں سہم گئی اور دانی ان کو کمرے سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت کر کے باہر چلی گئی۔۔۔

حارث رات گئے جاگا ہوا تھا اور بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کسی کیس کو اسٹڈی کر رہا تھا مگر اسکا دل اور دماغ دونوں کسی اور سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔

اسکی نظروں کے سامنے بار بار کومل کا خوبصورت چہرہ لہرا رہا تھا۔

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے بار بار وہ میری سوچ میں کیو آ رہی ہے؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خود سے ہمکلامی کرتا اٹھکر کمرے میں موجود بالکونی میں آیا اور آسمان کی جانب دیکھنے لگا کہ اچانک ایک خیال کے آتے ہی اس نے جیب سے موبائل نکالا اور کومل کا نمبر ڈائل کیا۔۔

دو تین بل جاتے ہی کومل نے فون اٹھایا اور اسکی نیند بھی ڈوبی آواز سن کر حارث مسرور ہوا۔

ھیلو کون ؟؟

کومل کی آواز سنتا حارث بھی مسکرا کر بولا

! میں حارث

یہ سنتے ہی کومل کی نیند اڑ گئ اور وہ زور سے بولی

جی!

اچانک کومل کی آواز میں تبدیلی دیکھ کر حارث سنبھلتے ہوئے بولا۔

جی میں اس پی حارث وہ میں نے اسلئے کال کی تھی کہ آپکو جگہ مل گئ ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی بے وقوفی والی بات پر حارث اپنا سر کھجانے لگا اور کومل بھی پریشان ہونے لگی۔

کیا کہا آپ نے میں سمجھی نہیں۔؟؟

کومل کے سوال پر حارث خود کو کمپوز کرتا جواب دینے لگا

کچھ نہیں بس آپکی خیریت اور کوئی کام تو نہیں ہے یہ پوچھنے کیلیے کال کی آپ ہماری ذمہ داری ہے نا اس لیے ،،

کومل نے موبائل میں وقت دیکھا اور کچھ سوچ کر بولی۔

سر وہ مجھے گھر سے اپنے کپڑے اور کچھ سامان لینے ہے تو کیا میں کل چلی جاؤں؟؟

کومل کی اس بات پر حارث کو لگا یہی صحیح موقع ہے۔۔

نہیں اکیلے نہیں آپ صبح آٹھ بجے تک تیار رہنا میں خود آکر آپکو وہاں لے جاؤں گا۔ اوکے اللہ حافظ۔

حارث کی بات سنتے ہی کومل نے بھی خدا حافظ کہہ کر کال منقطع کر دی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

اگلی صبح حارث پولیس یونیفارم کی جگہ نارمل ڈریسنگ اور جیپ کے بجائے اپنی کرولا کار میں سلطان کے بنگلے کے باہر پہنچتے ہی کومل کو کال کر کے اب گاڑی سے باہر آکر کھڑا اسکے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

کومل جب باہر آئی تو حارث کو اسطرح دیکھ کر حیران ہوئی اور رک گئی۔۔

کومل کی حیرت کو بھانپتے ہوئے حارث اسکی جانب دیکھ کر مسکرایا اور کہا۔

چلیے جلدی ورنہ پھر سے کوئی کتا نہ آجائے۔۔

حارث کی بات سن کر کومل فوراً گاڑی میں آکر بیٹھ گئی۔

گاڑی وہاں سے نکل چکی تھی مگر کوئی تھا جو کب سے ان دونوں کو دیکھ کر غصے سے آگ بگولہ ہو چکا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کے گھر تک پہنچتے تک دونوں کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی تھی مگر حارث کئی بار چھپ چھپ کر چور نظروں سے کومل کو دیکھتا رہا تھا۔۔

گھر کے پاس پہنچتے ہی دونوں گاڑی سے اترے تو وہاں موجود ایک کانسٹیبل حارث کو دیکھتے ہی اسکے پاس آیا تو حارث نے اسے گھر کا تالا کھولنے کا کہہ کر کومل کو اندر جانے کا کہا۔اور خود باہر رہ کر کانسٹیبل سے معلومات لینے لگا۔۔۔

کچھ دیر بعد کومل ہاتھ میں ایک بیگ لیے باہر آئی اور حارث کی جانب بڑھاتے ہوئے بولی ۔

اس میں میرے کپڑے ڈاکومنٹس اور کچھ کتابیں ہیں آپ چیک کرلے۔

حارث نے بیگ پر ایک سرسری ڈالی اور کومل کو لیے گاڑی کی جانب بڑھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد رکی تو

کومل نے چونک کر باہر کی جانب دیکھا تو اسے ایک

ریسٹورنٹ نظر آیا۔

آپ نے گاڑی یہاں کیوں روکی؟

کومل نے حارث کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھتے

ہوئے پوچھا۔

فلحال مجھے چائے کی طلب ہو رہی تھی تو سوچا آپ کے ساتھ

پی لوں۔

حارث نے مسکرا کر کہا مگر کومل کے چہرے کے بگھڑے

ہوئے تاثرات دیکھ کر اسکی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی

جسکی وجہ حارث کی بے تکلفی اور فلحال لفظ سے سدا کی

نفرت تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلحال! فلحال! یہ تو جیسے آپکا تکیہ کلام ہے اور میں اول دن سے ہی سمجھ گئی تھی کہ آپکی نیت کیا ہے اپنی اوقات دکھا دی تھرڈ کلاس لوفر!!!

کومل کے الفاظ نہیں پگھلا ہوا سیسہ تھے جو حارث کے کان سن رہے تھے۔

!!کومل بات سنو

حارث کچھ کہتا اس سے پہلے کومل نے اسکے منہ پر تھپڑ مار دیا۔

حارث کا چہرہ اور آنکھیں غصے سے لال ہو چکی تھی مگر اس نے کومل کو کوئی جواب نہیں دیا۔

بس!! زیادہ بے تکلف ہونے کی ضرورت نہیں میرے ماموں کے قاتلوں کی تلاش کرو سمجھے اور جب مجھ سے رشوت کی امید نہیں رہی تو یہ گھٹیا ہتھکنڈے آزما رہے ہو۔

کومل کی باتیں اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل یہ کہہ کر گاڑی سے اترنے لگی تھی کہ حارث نے کار آٹو لاک کر کے فل اسپیڈ میں بھگانے شروع کی۔اور ساتھ ملکہ جی کا وہی گانا۔۔

کومل کی گاڑی کی بڑھتی رفتار سے سہم چکی تھی مگر وہ چھپ تھی اس نے ایک نظر حارث کی جانب دیکھا تو اس کا غصے سے لال چہرہ اور سرخ نم آنکھیں دیکھ کر اسے اپنے کہی باتوں پر افسوس ہونے لگا۔

منزل پر پہنچتے ہی حارث گاڑی سے اترا اور کومل کی سائیڈ آکر اس طرف کا دروازہ کھول کر کھڑا ہوا۔

کومل بوجھل قدموں سے گاڑی سے اتر کر بنگلہ کی طرف گئ۔۔

بنگلہ میں داخل ہوتے ہی کومل سامنے کا منظر دیکھ کر چیختے ہوئ باہر کی طرف بھاگنے لگی۔

کومل کی چیخ حارث نے بھی سنی تھی اور وہ بھی بنگلہ کے اندر داخل ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے پہلے کومل اور حارث ٹکراتے سلطان دونوں کے بیچ آکر کھڑا ہوا اور کومل سلطان سے ٹکراتے ٹکراتے بچی سلطان کا چہرہ کومل کی جانب تھا مگر وہ اب بھی ڈر کے مارے کانپ رہی تھی۔

سلطان آنکھوں پر بلیک گاگلز پہنے کومل کو کراس کرتا آگے نکل گیا

۔

حارث نے بھی سلطان کو دیکھ کر اپنے قدم روک لیے تھے۔اور اسکی طرف دیکھ رہا تھا جبکہ کومل اب حارث کو دیکھ رہی تھی۔۔

سلطان آگے بڑھا اور گارڈن میں بیٹھ کر اس چیز کو آواز دیکر بلانے لگا جہاں دادی بھی پہلے سے موجود تھی اور جسے دیکھ کر کومل ڈر گئی تھی۔

!!چارلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان کے کہتے ہی ایک بھورا اور سفید رنگ کا کتا بھاگتے ہوئے سلطان کی طرف آیا۔۔

اب کومل اور حارث حیرت سے سلطان کی جانب دیکھ رہے تھے جبکہ سلطان معنی خیز مسکراہٹ لیے دونوں کی طرف۔۔۔

تبھی دادی کی آواز پر کومل انکی جانب متوجہ ہوئی۔

کومل میرے بچے آؤ اندر اور اب تمھیں کتوں سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمھارا ڈر ختم کرنے کیلئے ہی یہ کتا منگوایا گیا ہے آج ہی۔۔۔

کومل دادی کی بات پر حیران ہوتی انکی جانب بڑھی۔

حارث بنا کوئی بات کیے باہر کی جانب مڑا تو اسے پاشا اسکے سامنے کھڑا ملا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسں پی سر آج کے بعد آپکو کومل میڈم سے کوئی تفتیش کرنی ہو تو آپ مجھ سے رابطہ کرے یہ لے میرا کارڈ رکھ لیں اور آئندہ یہاں آنے کی زحمت نہ کریں میں خود لے آؤں گا میڈم کو۔۔

پاشا حارث کی جانب اپنا ویزیٹنگ کارڈ بڑھاۓ اپنی بات مکمل کر چکا تھا اور اب حارث اسکے ہاتھ سے کارڈ لیے باہر چلا گیا۔ جسکو کومل بھی اب جاتا دیکھ کر افسوس کر رہی تھی.

کومل بیٹا اس پولیس والے سے کوئی خاص جان پہچان ہے کیا تمھاری؟

دادی کے سوال پر کومل خود بھی سوچ میں پڑ گئی تھی مگر خود کو کمپوز کر کے دادی کی جانب مسکراتے ہوۓ دیکھ کر بولی

نہیں دادی بس وہ ماموں کے کیس کے سلسلے میں ان سے بات ہوتی ہے اور آج گھر سے کپڑے اور کچھ چیزیں لانی تھی تو اس لیے انکو بلایا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کپڑے چاہیے تھے تو مجھ سے کہتی ہم نئے دلوا دیتے اب آج کے بعد تم اس گھر میں مجھ سے پوچھے بغیر نہیں جاؤ گی سمجھی۔

دادی کی مصنوعی خفگی سے کہی بات پر کومل نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔

سلطان جو بظاہر چارلی کے ساتھ کھیل رہا تھا مگر اسکی نظریں کومل پر تھی اور اب وہ کومل کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر دل ہی دل میں سکون محسوس کر رہا تھا۔

پی اے کی کال پر وہ فوراً پہنچا تھا اور اب گاڑی میں موجود مطلوبہ ہاسپیٹل کی جانب جا رہا تھا وہ مسلسل ڈرائیور سے جلدی کرنے کی تلقین کر رہا تھا۔ کہ ایک مقام پر گاڑی رکتے ہی وہ غصے سے دھاڑا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی کیوں روک دی؟؟؟؟

تو ڈرائیور ڈر کر جواب دینے لگا

سر وہ ٹریفک بہت زیادہ ہے مگر آپ فکر نہ کریں میں

آپکو دوسرے رستے سے لے چلتا ہوں وہ ذرا سنسان سا ہے مگر۔۔

اگر مگر چھوڑو جلدی چلو۔۔

اس کا حکم سنتے ہی ڈرائیور نے گاڑی دوسری جانب موڑ دی۔۔

------------------..

....

گولی کی آواز سنتے ہی دانی جب نیچھے آئی تو سامنے کا منظر دیکھ کر ڈر گئی۔

سات آٹھ بندے صحن میں اسلحہ سمیت موجود تھے اور ان

میں سے ایک نے بانو کے سر پر گن رکھی ہوئی تھی۔

چاند اور ستارہ کو دو ہمیں ورنہ آج تیری جان گئی سمجھ۔

اس آدمی کی دھمکی پر بانو نے زرار کو آواز دی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے زرار جلدی کر اور دونوں کو لا کر انکے حوالے کر۔

زرار تھوڑی دیر میں دونوں کو لا کر انکے حوالے کر گیا۔

تو دانی انکی جانب بڑھی۔اور چلائی

کہاں لے جا رہے ہو دونوں کو منحوسوں!!؟؟

دانی کے سوال پر ان میں سے ایک مکروہ مسکراہٹ لیے جواب دینے لگا۔

ایک کو تو کسی کیلئے اور ایک کو اپنے لیے۔۔۔

اسکے ایسا کہتے ہی سب ایک ساتھ قہقہے لگانے لگے اور دونوں کو زبردستی باہر لیجا کر ایک گاڑی میں بٹھا کر اور مزید دو گاڑیوں میں بیٹھ کر وہاں سے نکلے۔۔

انکے نکلتے ہی بانو غراتے ہوئے زرار کو آواز دینے لگی

زرار!!زرار!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج سبکو بلاؤ اور مجھے میری ستارہ اور چاند واپس لا کر دے چاہے کچھ بھی ہو جائے ۔

بانو کی بات سنتے ہی زرار ہاتھ میں فون تھامے کسی کو فون کرتا لنگڑاتے ہوئے باہر نکلا۔۔

کومل کو سلطان کے گھر میں دو مہینے ہو چکے تھے وہ دادی کے ساتھ کافی گھل مل گئی تھی

سلطان بھی اب حارث کے معاملے میں ہو چکا تھا۔۔کیونکہ ۔۔ اب وہ کومل سے کوئی رابطہ رکھے ہوئے نہ تھا

جبکہ حارث کچھ دو مہینے سے اس تاک میں تھا کہ اسے کومل سے رابطے کا موقع ملے

کیونکہ سلطان یا پاپا شا میں سے ہر وقت کوئی ایک بنگلے میں موجود رہتا اور ان دونوں کی موجودگی میں کون سے رابطہ ناممکن تھا

ایک دن حارث کو فون آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موبائل اسکرین پر چمکتا ہوا نمبر دیکھ کر حارث کے چہرے پر مسکراہٹ تیرنے لگی

ہیلو کہنے کے بعد حارث میں فون پر جو سنا اس سے اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا

حارث نے دو مہینوں سے کسی کانسٹیبل کو سلطان کے بنگلے کے باہر تعینات کیا ہوا تھا جو بظاہر سلطان کی سیکورٹی کے لئے تھا مگر اصل میں حارث کو انکی پل پل کی خبر دیتا رہتا تھا

اور آج اس نے حارث کو بتا دیا تھا کہ پاشا اور سلطان دونوں ساتھ باہر نکلے ہیں

حارث کو جیسے اسی موقعے کا انتظار تھا

حارث نے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر کومل کا نمبر ملایا

چند پل کے بعد کال اٹھائی گئی۔

ھیلو

کومل کی آواز سنتے ہی حارث کا چہرہ تلملا اٹھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھیلو!!کومل کیسی ہو؟

حارث نے بھی سنجیدگی سے کہا

کومل حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثر لیے بولی۔۔

حارث تم!!مطلب اس پی سر آپ؟؟کیسے ہیں آپ؟؟

حارث نے ایک گہرا سانس لیا جیسے اسے سکون سا ملا ہو اور خود کو کمپوز کرتا ہوا بولا۔۔

کومل مجھے کیس کے سلسلے میں کچھ معلومات دینی تھی آپ کو تو آپکو آج ابھی تھانے آنا ہوگا۔۔

کومل نے کچھ سوچ کر ایڈریس لیا اور دادی کو بتا کر بنگلہ سے نکلی۔

دادی کا کہنا مانتے ہوئے وہ ٹیکسی کر کے مطلوب ایڈریس پر پہنچی تو اسے حیرت ہوئی کیونکہ وہ کوئی بہت بڑی کمپنی تھی ۔

کومل نے پریشانی میں حارث کو فون کیا۔۔

ھیلو !!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کہتا ہوا عین اسکے پیچھے آکر کھڑا ہوا۔

وہ چونک گئی مگر اسے تسلی ہوئی۔

یہ کونسی جگہ ہے۔۔

کومل کی بات کا جواب دیے بغیر وہ اسے اندر کی طرف ہاتھ کے مودبانہ اشارہ سے اپنے پیچھے بلاتا ہوا لے گیا۔

اندر لفٹ سے اوپری منزل پر آتے ساتھ ہی ایک بڑا سا آفس جہاں میل فیمیل ہر طرح کے آفس پرسن دیکھ کر کومل کو اچنبھ ہوا۔

سب حارث کو دیکھتے ہی اپنی نشستوں سے اٹھ کر سلام کر رہے تھے۔

کومل سر جھکائے بس حارث کی ہم قدم تھی۔

ایک روم کے قریب پہنچ کر حارث نے دروازہ کھولا اور کومل کو اندر جانے کا کہہ کر اسکے داخل ہوتے ہی خود بھی اندر آچکا تھا۔

یہ ایک ول فرنشڈ آفس تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کو ایک ڈر سا گھیرنے لگا۔۔

حارث نے اسے بیٹھنے کو کہا۔۔

وہ وہاں موجود ایک طرف صوفے پر بیٹھی تو حارث بھی دوسری جانب بیٹھا۔

کومل مراد کے قتل کے ایک دن پہلے آپ کے اسکول جہاں آپ ٹیچنگ کر رہی تھی اسے ایک کمپنی نے خریدا اور وہ کمپنی سلطان کے ساتھ پارٹنرشپ میں ہے۔

کومل نے یہ سنا تو حارث کو دیکھنے لگی۔ جسے اسے سمجھ نہ آئی ہو اسکی بات۔۔

جی میں سمجھی نہیں؟؟

کومل کی بات سن کر حارث نے لمبا سانس لیا اور صوفے سے پشت ٹکا کر کومل کو گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔

کومل نے اپنی نظریں جھکا لی تھی۔۔

تمھیں سمجھ نہیں آرہی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کا لہجہ اب سخت تھا۔۔

کومل نے ڈر کر اسکی جانب دیکھا۔۔

جی!!

کومل نے بہت مشکل سے کہا۔۔

سچ میں تمھیں سمجھ نہیں آرہی کہ تمھارا اسکول بند ہوتے ہی تمھیں جاب کی آفر آئی اور پھر اگلے دن ہی مراد کا مارا جانا پھر تم اسکے گھر میں اور میرا وہاں آنا بند کرنا اور تو اور وہ کتا!! کیوں کیا جارہا ہے یہ سب ہاں!!!!

حیرت سے اب کومل اسکی جانب نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔

حارث اپنی نشست سے اٹھا تو کومل کی منہ سے ڈر کے مارے ہلکی سی چیخ نکلی۔۔

جس پر حارث کے چہرے پر ایک درد بھری مسکراہٹ آکر گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کومل کے پاس آیا تو کومل ادھر ادھر دیکھ کر الجھن کا شکار ہوتی کانپنے لگی۔۔

اس سے پہلے حارث کچھ کہتا کومل اٹھی۔

مجھے گھر جانا ہے،،،

یہ سننا تھا کہ حارث آپے سے باہر ہوا اور اسکے قریب جانے لگا۔

کومل بھی ڈر کر پیچھے جانے لگی اور دیوار تک پہنچ کر رونے لگی۔

حارث اسکے سر پر کھڑا اسکی آنکھوں میں دیکھے بولنے لگا۔

وہ سامنے فریم دیکھ رہی ہو اس تصویر میں میرے ساتھ میرے ڈیڈ ہے جو باہر ہوتے ہیں اور یہ ہماری کمپنی ہے۔کیا کہا تھا رشوت اور مجھے کیا کہا تھا؟

کومل اب ہاتھ جوڑے اسکی طرف روتے ہوئے دیکھ کر بولی۔

مجھے گھر جانا ہے پلیز جانے دو مجھے؛

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر اسکی ہچکی بندھ گئ۔

حارث اس سے دور ہوا اور ٹیبل پر موجود پانی کی بوتل اسکی جانب بڑھائی۔

کومل نے بوتل جلدی سے لیکر کچھ گھونٹ پانی کے لیے اور باہر جانے لگی تو حارث نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔۔

کومل کی حالت یوں تھی گویا وہ اب سانس نہیں لے پائے گی۔۔

حارث اسکے بے حد قریب تھا۔۔

کومل تمھیں اندازہ نہیں کہ میری حالت کیا ہے پچھلے دو مہینوں سے یہ سوچ سوچ کر کہ تم اس بنگلہ میں ہو اور وہ تمھیں دیکھتا ہوگا تمھیں تمھیں !!!!

یہ کہہ کر حارث کومل سے دور ہوا اور خود پر ضبط کرنے لگا

وہ رونے لگا اور روتے ہوئے وہی زمین پر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کتنی دیر تک یہ سب دیکھتی رہی اور اب دھیرے

دھیرے اسکے پاس آئی۔

وہ بھی اسکے پاس نیچے بیٹھی اور اسے ہلکی آواز میں پکارا

حارث !!

حارث نے مڑ کر اسکی جانب دیکھا تو کومل سے اسکی

نم لال آنکھیں میں موجود اپنے لیے محبت کا اندازہ ہو گیا۔

وہ اسکی آنکھوں کی تپش برداشت نہ کرتے ہوئے اٹھی اور اٹھی۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔

کومل کی بات سن کر حارث اٹھا اور باہر کی جانب قدم

بڑھائے۔۔

...کومل بھی اسکی ہم قدم ہوئی

وہ اب کمپنی سے باہر تھے حارث خاموش تھا اور کومل بھی

۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کومل سے کچھ کہنے کیلئے آگے بڑھا ہی تھا کہ ایک کے بعد ایک تین چار گاڑیاں وہاں آکر رکی اور ان سب سے آگے تھی ایک بلیک بی ایم ڈبلیو اور اس میں سے اترتے ہوئے شخص کو دیکھ کر کومل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھی۔

وہ شخص سلطان تھا جسکے ساتھ اب پاشا بھی آکر کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔

"::

چاند اور ستارہ تیز چلتی ہوئی گاڑی میں خود کو آج بے سہارا محسوس کر رہی تھی۔

ایک دلدل سے باہر آئی تھی پھر بھی وہی جانا چاہ رہی تھی اپنے ارد گرد موجود شیطانوں سے انکو ڈر لگ رہا تھا۔۔

دونوں رو رہی تھی۔۔

اچانک انکی گاڑیوں کو بہت ساری گاڑیوں نے گھیر لیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کچھ فاصلے کے بعد ساری گاڑیاں رکی تو جیسے ایک جنگ چھڑی گئی

بانو بیگم نے اپنے ہر خاص و عام کام کرنے والوں کو بلا کر بھیجا تھا ان گاڑیوں کے پیچھے اور زرار کے ساتھ دانی کو بھی بھیجا کہ وہ موقع ملتے ہی کسی خالی گاڑی میں چاند اور ستارہ کو لیکر واپس یہی لے آئے۔۔

دانی کافی دیر تک یہ سارا تماشہ دیکھتی رہی۔

وہ ہر گاڑی پر نظر رکھتے ہوئے تھی کہ اسکی نظر اس گاڑی پر پڑی جس میں اسے وہ دونوں نظر آئی۔۔

دانی اب گاڑی سے اتر کر انکی جانب بڑھی اور نہایت چالاکی سے ہاتھ میں ریوالور تھامے گاڑی کا دروازہ کھول کر سامنے بیٹھے دو بندوں پر تان لی۔

او چلو باہر آؤ لڑکیوں اور تم دونوں منحوسوں اب مرو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر دانی نے اپنے ساتھ آئے ہوئے بندو کو گاڑی میں موجود آدمیوں کو سنبھالنے کا کہا اور ستارہ اور چاند کو لیکر دوسری جانب چل پڑی۔۔

وہ تینوں اس جگہ سے دور آئی تو دانی رکی۔

چاند ستارہ سنو یہ لو یہ پیسے رکھو اور جاؤ یہاں سے جلدی۔۔۔

وہ دونوں حیران ہو کر دانی کی جانب دیکھنی لگی۔

تبھی سامنے سے ایک گاڑی آتی دکھائی دی تو دانی سڑک کے بیچ آکر کھڑی ہوئی۔۔

گاڑی ایک جھٹکے سے رکی تو دانی ڈرائیور کی جانب چلی۔

اے اللہ کے بندے ان دو معصوموں کی مدد کرو انکو کہی چھوڑ آؤ اللہ تمھارا بھلا کرے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانی کو گاڑی کے پاس کھڑا دیکھ کر ستارہ چاند کا ہاتھ تھامے وہاں آئی تو پچھلے دروازے سے کوئی باہر اترا اور دانی کی جانب چند نوٹ بڑھانے لگا۔

اسے ایسا کرتے دیکھ ستارہ نے اس کا نوٹ لیے آگے کیا ہوا ہاتھ جھٹکا اور دانی سے مخاطب ہوئی۔

دانی یہ کیا کر رہی ہو؟؟ چلو یہاں سے۔۔

دانی ستارہ کو لیے ایک طرف ہوئی اور اسے سمجھانے لگی تو چاند کا ہاتھ ستارہ سے چھوٹ گیا اور وہ وہی کھڑی رہی۔

گاڑی سے اترنے والا شخص واپس گاڑی میں بیٹھنے لگا تو اسے محسوس ہوا کہ سامنے کھڑی لڑکی کو ٹھیک نظر نہیں آتا۔

تبھی سامنے سے اچانک ایک بائیک تیزی سے اسی طرف آنے لگی اس سے پہلے کہ وہ چاند سے ٹکراتی۔ اس شخص نے گاڑی کا دروازہ چھوڑا اور چاند کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا جس سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاند اسکی آغوش میں آکر اسکی چھاتی سے ٹکرائی اور اب وہ چاند کو قریب سے دیکھنے لگا تھا۔۔

سلطان نے اپنی جگہ پر خاموش کھڑا بس حارث کو دیکھے جا رہا تھا۔

اور حارث بھی۔۔۔۔۔۔

...کومل دونوں کو اسطرح دیکھ کر گھبرا رہی تھی

سلطان سر آپ یہاں وہ بھی اس طرح؟؟؟

حارث نے بات شروع کی۔۔

توپاشا چند قدم حارث کی جانب بڑھا۔۔ مگر کومل کی طرف دیکھ کر بولا۔۔۔

میڈم دادی نے آپکے یہاں آنے کی اطلاع دی تھی اور ساتھ لانے کا کہا ہے تو آپ کی میٹنگ ختم ہو چکی ہو گی چلیے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بیٹھ گیا bmw پاشا کی بات مکمل ہوتے ہی سلطان اپنی اور فرنٹ سیٹ کا ڈور کھول دیا جو اس بات کا اشارہ تھا کہ کومل آکر یہی بیٹھ جائے۔۔

پاشا دوسری گاڑی میں بیٹھ گیا اور باقی گاڑیاں ایک ایک کرکے نکل چکی۔۔

کومل نے ایک التجائی نظر حارث پر ڈالی اور بوجھل قدموں سے چلتی سلطان کی گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔

گاڑی فل اسپیڈ میں وہاں سے نکل چکی تھی اور یہاں حارث کو اب اپنے ساتھ کومل پر بھی غصہ آنے لگا تھا۔۔۔

----------------...

ایک گھنٹے سے دونوں گاڑی میں بیٹھے تھے مگر ابھی تک بنگلے تک نہیں پہنچ پائے تھے ..

کومل کی پریشانی اور ڈر بڑھتی جا رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ سلطان کو اپنی اور دادی کی ایک مہینے پہلے کی ہونے والی باتیں بار بار ذہن میں دہراتی نظر آرہی تھی۔۔

سلطان مجھے ایک بات بتاؤ؟؟

جی دادی۔۔۔

تم کم گو اور تمھیں بلامقصد کسی سے بات کرتے بھی آج تک نہیں دیکھا اور؟؟؟

اور کیا دادی؟؟؟

اور یہ کہ نہ کسی کو دیکھنے کیلیئے بار بار میرے کمرے میں بہانے بہانے سے چکر لگاتے ہوئے۔۔۔

سلطان ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔ مگر کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔

دیکھو بیٹا مجھے کومل بہت اچھی لگتی ہے تم کہو تو میں اس سے بات کرلوں؟؟

نہیں دادی ابھی نہیں جب میں کہوں گا تب۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛!؛؛؛؛؛'؛؛؛؛؛ــ

سلطان کے ذہن الجھا ہوا تھا اور کومل ڈری سہمی تو تھی مگر اسے حارث کی آنکھیں وہ نم آنکھیں جن میں بہت کچھ دیکھ چکی تھی وہ یاد آرہی تھی وہ بھی الجھ چکی تھی مگر سلطان کی اسطرح بے مقصد گاڑی کو مسلسل اتنی دیر سے سڑکوں پر دوڑانا عجیب لگ رہا تھا۔۔

سر ہم گھر کب جائے گیں کافی دیر ہو چکی ہے؟؟؟

کومل کی بات سن کر سلطان نے گاڑی روکی اور نیچے اتر گیا اور کومل کی سائیڈ کا ڈور کھولتا وہ آگے نکل گیا۔۔

کومل ڈرتے ڈرتے گاڑی سے اتری مگر سلطان کو چلتا دیکھ کر وہ اسکے ہم قدم ہوئی۔۔

یہ شہر کا نامی گرامی ایک بڑا سا ہوٹل تھا۔

ریسپشینسٹ کے پاس آکر سلطان نے اس سے چابیاں لی اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لفٹ کی طرف بڑھا تو کومل کا دل چاہا کہ وہ وہاں سے بھاگ جائے۔

وہ لفٹ کے پاس پہنچی مگر سلطان سے کچھ کہنے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی۔

سلطان کا فون بجا تو وہ اس میں مصروف ہوا۔

وہ کومل کا ہاتھ تھامے لفٹ سے اسے ایک طرف کھڑا کر کے خود فون پر بات کرنے لگا۔

کومل بے چینی سے یہاں وہاں دیکھ رہی تھی کہ اسکی نظر سامنے کھڑے حارث پر پڑی۔

حارث نے کومل کو موبائل دکھایا اور کومل اسکا اشارہ سمجھتی ہوئی پرس سے اپنا موبائل نکال کر دیکھنے لگی جس میں حارث کا میسج نظر آ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میسج پڑھ کر کومل نے مشکل سے بہت ہمت کرتی سلطان کے پاس آئی اور سر جھکائے بولی ۔

مجھے واش روم جانا ہے۔۔

سلطان جو فون پر لگا ہوا تھا اسکی بات سن کر اسے ایک طرف اشارہ کرکے جانے کا کہا۔۔

وہ اسی طرف چلی گئی جیسے اسے آزادی مل گئی ہو۔

وہ وہاں پہنچی جہاں لیڈیز اور جینٹس ٹوائلٹ الگ الگ پورشن پر تھے اور سامنے ہی ہاؤس کیپنگ اسٹاف روم تھا۔

کومل وہی کھڑی گہری گہری سانسیں لینے لگی اسکی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔۔

کہ تبھی کوئی اسے تقریباً کھینچتے ہوئے اسٹاف روم میں اپنے ساتھ لے گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل اسے دیکھ کر چونکی نہیں تھی بلکہ اسے دیکھ کر خود کو محفوظ سمجھنے لگی تھی اور رونے لگی تھی۔۔

اششش چپ کرو یہ سر درد تمہارا اپنا پالا ہوا ہے اس دن میرے گھر چلتی تو آج یہاں نہیں ہوتی اب میری بات غور سے سنو۔

کومل حارث کی بات سن کر چپ ہو گئی۔

ابھی تم جاؤ اور اس سے کہو کہ تمھیں بھوک لگی ہے اور اس سے پہلے تم دادی کو فون کر کے سب بتا دو۔

حارث کی بات سن کر کومل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا اور ہوچھا۔

دادی کو کیا سب بتا دوں۔۔؟؟؟

حارث اسکی جانب بڑھا اور اسکے چہرے پر آئی آوارہ لٹو کو پکڑنے کیلئے ہاتھ بڑھایا مگر رک گیا اور بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی سے کہو کہ تمھیں حارث سے بے پناہ عشق ہے اور کل اسکے والد رشتے کیلئے آرہے ہیں تو ایک ہفتے میں ہی رخصتی کی تیاری کی جائے۔۔۔

کومل نے اپنا سر شرم سے جھکا کر دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپالیا۔

حارث کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے اپنی بانہوں میں بھر لے۔۔

شرمانا نکاح کے بعد ابھی دادی کو بتاؤ کہ سلطان تمھیں کسی ہوٹل میں لایا ہے اور تم ڈری ہوئی ہو۔۔۔

کومل نے اثبات میں سر ہلایا اور دادی کو فون کرنے لگی۔۔

------------..--------------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان کومل کو آتا دیکھ کر واپس لفٹ کی طرف بڑھا تبھی کومل دوڑتی ہوئی اسکی طرف آئی۔۔

!!! وہ مجھے نا بھوک لگی ہے

سلطان نے اسکی طرف دیکھا۔۔

!!!تو

سلطان کے منہ سے تو سن کر کومل کے طوطے اڑنے لگے۔

تو مطلب کھانا کھاتے ہیں پہلے یہی نیچھے ریسٹورنٹ میں۔۔

سلطان نے کچھ سوچ کر قدم ریسٹورنٹ کی جانب بڑھائے۔

وہ اندر داخل ہوئے ہی تھے کہ سلطان کا فون بجا اور وہ جی جی کرتا کومل کو ہاتھ کے اشارے سے اپنے پیچھے بلاتا باہر نکل گیا۔۔

کسی نے لابی میں سلطان کو ایک لڑکی کے ساتھ دیکھا تو ایک مکرہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے اپنے ساتھ موجود اپنے اسسٹنٹ سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!!! مجھے اس لڑکی کی ساری ڈیٹیل چاہی ئے

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!::،:!:،:،:

وہ اسکو اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا۔اسے یوں لگ رہا تھا جیسے یہ کوئی اپنا ہے مگر کون ؟؟؟

اس نے اس سے کچھ پوچھنے کیل ئے لب کھولے ہی تھے کہ زرار وہاں آپہنچا اور چاند کو اسکی گرفت سے کھینچتا ہوا اس کے سامنے کھڑا ہوا۔

اے بھائی شکریہ بچی کو بچالیا آپ نے بیچاری کی آنکھیں بہت کمزور ہے۔

وہ زرار کی بات سن کر بغیر کوئی جواب دیے گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا کہ زرار نے اسء دوبارہ آواز دی۔

صاحب لفٹ دیگے مہربانی ہوگی زیادہ دور نہیں جانا ہماری گاڑی خراب ہو چکی ہے۔اور یہاں ٹیکسی ملنا مشکل ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ایک نظر زرار کو اور پھر دانی سمیت ان دو لڑکیوں کو دیکھا تو اثبات میں سر ہلاتا ہوا ڈرائیور کو اپنے پیچھے آنے کا کہہ کر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے بیٹھ گیا۔۔

وہ بار بار نا چاہتے ہوئے بھی سائیڈ مرر سے چاند کو دیکھ رہا تھا۔

زرار کی نظر اس پر پڑ چکی تھی۔

گاڑی مطلوب مقام پر پہنچی تو زرار نے گاڑی رکوائی اور سب کو اترنے کا کہا۔

سب کے اترتے ہی زرار نے اس شخص کی جانب اپنا کارڈ بڑھایا اور بولا۔

صاحب جب دل چاہے دیدار کا تو فون کر دیجیے گا۔۔

زرار یہ کہہ کر چلا گیا اور وہ کارڈ کو ایک نظر دیکھ کر اپنی جیب میں رکھتا ہوا اب ڈرائیور کا انتظار کرنے لگا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ـــــــــ‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘ـــ

ــــــــــــــــــــــــــــــــــ

ہادی اور صائم اس وقت بانو بیگم کے کھوٹے کے باہر کھڑے تھے اور حبہ کا انتظار کر رہے تھے۔

.ہادی اور صائم اپنا حلیہ بالکل بدل کر آئے تھے

انکے سامنے ایک لڑکی آکر کھڑی ہوئی جو بہت ماڈرن لگ رہی تھی ۔مگر دونوں نے اسے کچھ اور سمجھ کر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔۔

!! ایکسکیوز می!! یہ میں ہوں حبہ

حبہ کی آواز سن کر دونوں چونک گئے تھے ۔

ارے واہ تم تو بالکل پہچان میں ہی نہیں آرہی ہو یار چلو اب پلین پتہ ہے نا کیا کرنا ہے بس صائم تم کو بہت کنٹرول کرنا ہوگا اوکے ورنہ گڑبڑ ہو جائے گی۔۔

صائم نے اثبات میں سر ہلایا اور تینوں کھوٹے کے گیٹ پر کھڑے اب چوکیدار سے بات کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو صاحب آج تو مشکل نہیں ناممکن ہے تم کل آنا کل۔۔

چوکیدار کو اندر کے معاملات کی خبر تھی اسلئے وہ انکو ٹال رہا تھا۔

تبھی وہاں گاڑی آکر رکی جس میں سے کچھ لوگ اترے مگر ستارہ کو دیکھ کر صائم کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھی۔

پلیز کنٹرول پلیز۔۔

ہادی نے سرگوشی کی تھی مگر صائم کو تو جیسے کچھ سنائی ہی نا دے رہا ہو تبھی حب نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے ایک طرف لے گئ۔

پلیز صائم اگر ہوش کھو دو گے تو اسے بھی کھو دو گے یاد رکھنا۔

صائم نے اثبات میں سر ہلایا اور وہ گیٹ کے پاس آیا جہاں اب ہادی زرار کے ساتھ اپنے آنے کی وجہ بتا رہا تھا۔

رکو میں اندر پوچھ کر آتا ہوں مگر کیمرہ باہر ہی رکھ آنا سمجھے۔۔

زرار یہ کہہ کر چلا گیا تھا مگر صائم کی نظریں کسی کو ڈھونڈھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اندر جا چکی ہے مجنو۔۔

ہادی کی بات سن کر صائم کے چہرے پر ایک درد بھری مسکراہٹ کو حبہ دیکھ کر سامنے دیکھنے لگی جونہی سامنے کھڑی گاڑی پر موجود شخص پر حبہ کی نظر پڑی تو وہ اپنے ہوش کھو بیٹھی۔۔

جب تک انکی گاڑی گھر نہیں پہنچی تھی حارث انکو فولو کر تا رہا تھا ۔۔

سلطان کو یہ محسوس ہو چکا تھا کہ کومل اس سے ڈر رہی ہے اور یہ کہ ایک ہیلمٹ پہنے ہوئے بائیکر انکو فالو کر رہا تھا۔۔

بنگلے کے قریب پہنچتے ہی کومل جلدی سے گاڑی سے نکل کر بنگلے کے اندر چلی گئ اس نے گیٹ کھلنے اور گاڑی پورچ میں لے جانے تک کا بھی انتظار نہ کیا۔

سلطان کو اس کی حرکت پر ہنسی آئ۔۔

!!کتنی بھولی اور ڈرپوک ہو جان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان خود سے مسکراتے ہوئے ہم کلام ہوا اور گاڑی پورچ میں کھڑی کرنے کے بعد پاشا اسکے پاس آیا۔۔

سر حارث کی ساری ڈیٹیل مل گئ ہے اور اس کے والد سے پرسوں میٹنگ بھی فکس ہو چکی ہے۔

سلطان نے پاشا کی بات سن کر اسکی جانب ایک نظر دیکھا اور مسکرا کر اندر چلا گیا۔۔۔

سر آپ ہمیشہ ایسے ہی مسکراتے رہیے گا میری دعا ہے اور وعدہ ہے کہ آپ کے راستے کے ہر کانٹے کو اکھاڑ کر پھینک دونگا ۔۔۔

پاشا خود سے عہد کرتا ہوا بولا کیونکہ سلطان اسکے لیے باس سے بڑھکر تھا۔۔۔

سلطان دادی کے کمرے میں پہنچا تو کومل دادی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل بیٹا آپ جا کر آرام کر لو ہمیں رات کو شادی میں بھی جانا ہے اور تمھیں پارلر جا کر تیار ہونا ہے یاد ہے نا۔ میری بچی سب سے پیاری لگنی چاہیئے۔۔

کومل اثبات میں سر ہلا کر جانے کیلئے اٹھی تو دروازے پر سلطان کو کھڑا دیکھ کر رکی۔

سلطان اسے گھورتی نظروں سے دیکھتا ہوا دادی کے پاس آیا۔

کومل کو اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ نہیں آیا۔۔۔

کومل کے جاتے ہی دادی سلطان پر برسی۔

یہ سب کیا تھا سلطان جو تم نے آج کیا؟؟؟؟

دادی کو غصے میں دیکھ کر سلطان ہنسا تو دادی نے اسکا کان پکڑا۔

تم میری بچی کا اعتماد توڑ دینا چاہتے ہو کیا یا کوئی اور بات ہے وہ تو میں نے اسے یہ کہہ کر باور کروایا کہ سلطان بپلک پلیس میں زیادہ اٹھتا بیٹھتا نہیں ہے ورنہ پتہ نہیں وہ تمھیں کیا سمجھتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی کے ہر حرف میں سلطان کیلئے فکر تھی وہ کسی بھی قیمت پر کومل اور سلطان کو ساتھ دیکھنا چاہتی تھی اور اب انھیں ڈر سا لگنے لگا تھا۔۔۔

دادی آپ بہت گریٹ ہو۔۔کتنے آسانی سے آپ سب کچھ ہینڈل کر لیتی ہے مگر دادی میں اسے وہاں اسکا اعتماد مجھ پر سے توڑنے کیلئے بلکہ اپنے احساسات اسے جتانے کیلئے لے گیا تھا مگر آپ کی کال سے میں آپکو اپنی تابعداری کا ثبوت دینے کیلئے آگیا۔۔

دادی سلطان کی جانب حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

احساسات کیا اس طرح جتائے جاتے ہے ہوٹلوں میں لے جا کر ؟؟؟!!!

دادی اب بھی غصے میں تھی۔۔۔۔

نہیں دادی آپ بھی مجھے غلط سمجھ رہی ہے کیا میں ایسی گری ہوئی حرکت کر سکتا ہوں۔۔۔؟؟!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی میں اسے اپنا ڈریم لینڈ دکھانا چاہتا تھا جسے دیکھ کر شاید اسے میری فیلنگز سمجھ آجاتی۔۔

یہ کہہ کر سلطان دادی کو اپنے موبائل پر کچھ دکھانے لگا اور دادی کی آنکھیں نم ہو چکی تھی۔

بیٹا اتنا چاہتے ہو میری بچی کو مجھے علم نہیں تھا اب بس آج کی شادی کے بعد میں اسے سب بتا دوں گی۔۔۔

دادی کی بات سنکر وہ دادی کے گلے لگ گیا اور اک امید لیے وہ نہ جانے کیا کیا سوچ کر مسکرانے لگا تھا۔

نہیں دادی میں خود بتاؤں گا اسے !!!

....

کومل فریش ہو کر ابھی لیٹی ہی تھی کہ اسکے موبائل پر میسج کی آمد پر وہ موبائل لیے بیٹھی اور میسج پڑھ کر مسکرانے لگی۔

میسج حارث کا تھا جس میں کسی گانے کی لنک تھی۔۔

کومل بھی اب مسکراتے ہوئے میسج ٹائپ کرنے لگی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری مجھے ناچنے گانے سے شدید نفرت ہے۔۔

اب کی بار حارث کی کال آنے لگی تو کومل نے کچھ سوچ کال اٹھالی۔

ھیلو کومل جی تو آپ کو ناچنے گانے سے نفرت ہے مگر مجھے چند گانے پسند ہے تو جو لنک بھیجی ہے وہ سن لینا اور میرے اگلی میسج کا جواب تبھی دینا جب تمھارا جواب ہاں ہو پتہ ہے نا میں کس ہاں کی بات کر رہا ہوں۔۔ تو اگلی لائن آپ کی ہاں ہو تو ٹائپ کر دینا۔۔۔

کومل کی بات سنے بنا حارث ایک ہی سانس میں ساری بات ختم کر کے کال منقطع کر چکا تھا۔

حارث جانتا تھا کہ کومل بات نہیں کر پائ گی اور یہی سچ تھا ۔۔

کومل اب لنک اپلوڈ کر کے سننے لگی تھی۔۔

کومل سونگ سن کر بہت کچھ سمجھ چکی تھی اسے الگ سا احساس ہونے لگا تھا اس نے دوبارہ حارث کا میسج پڑھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق ہے درمیاں پھر کیوں ہے دوریاں

نہ چھو سکوں میں نہ مڑ سکوں

تجھ میں کہی ہوں میں پھر بھی نہیں ہوں میں

نا میں رکوں نا چل سکوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کومل نے مسکراتے ہوئے میسج ٹائپ کیا۔۔

آؤ نا چلیں کہی دور جہاں

بانہوں میں تیری میں بھولوں یہ سارا جہاں۔۔

میسج سینڈ ہوا اور حارث اب میسج پڑھتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔

دونوں کی آنکھیں نم تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان اپنے روم کی جانب جا رہا تھا تو اسے کومل لے روم سے موسیقی سنائی دی تو اسے حیرت ہوئی کیونکہ وہ دادی کے منہ سے کومل کی موسیقی سے نفرت کے بارے میں سن چکا تھا۔۔

سلطان اپنے کمرے میں آیا اور فریش ہو کر پاشا کو کال کر کے رات کو شادی میں جانے کے حوالے سے سیکیورٹی کے حوالے سے چند باتیں کرنے کے بعد بولا۔

پاشا مجھے کچھ کام ہے تو میں شام کو کومل کو پارلر چھوڑ کر پھر سیدھا میرج ہال ہی آؤں گا تم دادی کے ساتھ کومل کو بھی پارلر سے پک کر لینا۔۔۔

::::::!::::::::::::::::::::::::::::::::::

رات کو حارث اپنے بابا کو ایئرپورٹ سے گھر لانے کے بعد کومل کے بارے میں ساری باتیں بتا چکا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ تو تبھی اتنی جلدی تھی مجھے بلانے کی کہ نوابزادے کو گھوڑی چھوڑنے کا شوق ہو گیا میں خوش ہوں مگر لڑکی کس فیملی کی ہے مطلب رشتہ مانگنے کیلئے جانا کہاں ہے؟؟

حارث کے بابا اس سے پوچھ رہے تھے تو حارث خوش ہوتا ہوا جواب دینے لگا۔۔

بابا رشتہ مانگنے آپ کو بزنس مین سلطان کے گھر جانا ہے ---

سلطان کا نام سن کر وہ خوش ہو چکے تھے کہ رشتہ برابری کے لوگوں میں ہو رہا ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طلال اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ بیٹھا حرام محلول پیتے ہوئے بہت خوش دکھائی دے رہا تھا کیونکہ وہ سب کے ساتھ مل کر بہت کچھ پلان کر چکے تھے۔۔

اسے کہتے ہے ایک تیر سے دو شکار اب تم سبکو اس پی سے اور سے چھٹکارا مل جائے گا مگر یہ نہیں x مجھے اس مسٹر سوچا تھا کہ اتنا مزہ بھی آنے والا ہے۔ہاہاہاہا!!!!

طلال کی بات پوری ہوتے ہی اس کے ساتھ باقی بھی قہقہے لگانے لگے تھے۔۔۔

بس اب پاشا بھی ساتھ دے تو اور مزہ آئے گا۔۔۔

طلال یہ کہہ کر کچھ سوچ کر فون نکالے کسی کو کچھ ہدایات دینے لگا۔

طلال کا شیطانی ذہن بہت کچھ سوچ چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

:::::!!!!!:::::::::!:::::::::::::

پاشا کو مل اور دادی کو لیکر میرج ہال پہنچ چکا تھا۔

جہاں لیڈیز کی شست کا الگ انتظام کیا گیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل مہندی کلر کے انارکلی فراک اور بیوٹیشن کی مہارت سے چودہویں کا چاند لگ رہی تھی۔

دادی بھی سارا رستہ اسکی تعریفیں کرتے ہی رہی اور سلطان کیل ئے نہ جانے کیا کیا خواب دیکھ چکی تھی ۔۔۔

سلطان بھی ہال میں پہنچ چکا تھا۔۔۔

ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ پاشا نے سلطان کو دادی کی طبیعت کا آکر بتایا کہ انکی طبیعت اچانک خراب ہونے لگی اور وہ گھر جانا چاہتی ہے۔

سلطان یہ سن کر دادی سے بات کرنے گیا تو وہاں کومل کو دیکھ کر وہ بس اسے دیکھتے ہی رہ گیا۔۔۔

دادی آپ ٹھیک تو ہے چلے ہاسپیٹل چلتے ہے۔۔۔

نہیں بیٹا میں گھر جا کر آرام کرلو نگی تو ٹھیک ہوجاؤ نگی مگر تم اور کومل رخصتی تک رک جانا میں پاشا کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان کے بہت دفعہ کہنے پر بھی دادی نہ مانی اور کومل کو بھی اب مجبوری میں رکنا پڑا تھا۔۔

سلطان دادی کے جاتے ہی کچھ لوگو کے ساتھ ایک ٹیبل پر بیٹھا ہی تھا کہ اسے دادی کی کال آنے لگی۔۔

ھیلو دادی آپ ٹھیک تو ہے۔۔۔

چھپ کر میں ٹھیک ہوں اور سن یہی موقع ہے بیٹا کومل کا اعتماد جیتنے کا اور دیکھنا میری بچی کو ڈرانا مت۔۔

دادی نے فون بند کر دیا اور سلطان کے چہرے پر ایک خوشی چھا گئی تھی۔۔

۔۔

کومل اکیلی بیٹھی بور ہو رہی تھی کہ اسکے پاس ایک ویٹرس ہاتھ میں مشروبات کی ٹرے تھامے آئی اور مسکراتے ہوئے اسکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانب ایک شربت کا گلاس بڑھایا جسے کومل نے لیکر پینا شروع کیا۔۔۔کچھ لمحوں بعد کومل کا فون بجا جس پر حارث کا نام جگمگا رہا تھا۔

کومل نے فون اٹھایا اور کچھ بولا نہیں۔۔اور چلتے چلتے انجانے میں باہر کی طرف آئی اور سلطان کی نظر اس پر پڑی تو وہ سمجھا کہ کومل جانے کیلئے باہر آئی ہے تو وہ اپنی گاڑی نکالنے گیا۔۔

حارث فون پر آنے والی آوازوں سے اندازہ لگا چکا تھا کہ کومل کہیں آئی ہوئی ہے

اوہ تو فلحال محترمہ کہیں آئی ہوئی ہے۔۔

کومل چھڑ گئی۔

پلیز آپ فلحال لفظ میرے سامنے نا بولا کرے۔۔

کومل یہ کہتی ہوئی جیسے ہی سامنے دیکھنے لگی تو سلطان گاڑی میں بیٹھا اسے ہاتھ کے اشارے سے بلانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل نے فون بند کر کے اپنے کلچ میں رکھا اور فراگ سنبھالتی ہوئی گاڑی میں بیٹھنے کیلئے بڑھی تو سلطان نے فرنٹ ڈور کھول دیا اور کومل نہ چاہتے ہوئے بھی آگے بیٹھ گئی۔۔۔

گاڑی کم رفتار میں چلاتے ہوئے سلطان کئی دفعہ کومل کو دیکھ چکا تھا۔

کومل کو کافی دیر سے اپنا سر بھاری لگنے لگا تھا۔اسکی آنکھوں کے سامنے کبھی اندھیرہ تو کبھی عجیب سی کیفیت اسکے ہواس اڑا رہی تھی..

ہم کہاں جارہے ہیں؟؟؟

کومل کی بہکتی ہوئی آواز سن کر سلطان نے اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

فلحال تو گھر جارہے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان نے اتنا کہا ہی تھا کہ کومل نے غصے سے اسکی جانب مڑ کر دیکھا۔۔۔

!!!! اب اگر یہ منحوس لفظ بولا نا تو

کومل کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ ہوش میں نہیں ہے۔

کومل تم ٹھیک تو ہو؟؟

سلطان فکر مند ہونے لگا۔

تبھی کومل کی نظر اسٹریٹ لائیٹ کی روشنی میں سمندر پر پڑی۔۔

اے اے مجھے ساحل پر جانا ہے رکوابھی کے ابھی۔۔

سلطان نے گاڑی روکی تو کومل اترتے ہوئے لڑکھڑانے لگی ۔۔

سلطان جلدی سے اسکی جانب آیا اور اسے سہارا دینے لگا تو کومل نے اسے خود سے دور کر دیا اور ساحل کے جانب لڑکھڑاتے ہوئے جانے لگی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھویا کھویا من کھویا کھویا
جو پایا تجھے تو میں کھویا کھویا۔

کومل نشے میں گاتے ہوئے ساحل کی جانب چل رہی تھی اور سلطان اب ساری بات سمجھ کر اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگا

تبھی ایک وین بھی وہاں آکر رکی جس میں سے نوجوان لڑکے لڑکیاں اتر کر فل میوزک چلا کر ترکنے لگے تھے۔

کومل بھی انکی جانب جانے لگی تو سلطان اسکے سامنے آکر کھڑا ہوا۔

رکو چلو گھر چلتے ہے فلحال یہاں رکنا ٹھیک نہیں۔

کومل کو نشے میں سلطان کوئی اور نظر آرہا تھا وہ سلطان کے پاس آکر اسکا کالر پکڑ کر روتے ہوئے بولی۔

!! پلیز نو فلحال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے مجھ سے سب چھینا ہے سب۔جب ماں بابا کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تب بار بار ڈاکٹر یہی کہتے تھے فلحال کچھ کہہ نہیں سکتے فلحال رپورٹز نہیں آئی فلحال تو خون بہت بہہ گیا ہے فلحال فلحال اور دیکھوں میں تب سے تنہا ہوں اکیلی ہوں اور اس دن بھی تم نے فلحال کہا تھا نا تو مراد ماموں بھی مر گئے پلیز اب کچھ مت کہو اوکے۔

کومل ناجانے کیا کیا اور بولتی گئی۔۔

تبھی سلطان نے اسکے ہاتھ اپنے کالر سے ہٹائے اور اسکی طرف پیار سے دیکھتے ہوئے جیب سے ایک ہیرے کی انگھوٹی نکالی اور اسکے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھا۔

کومل میں تمھیں دل سے چاہنے لگا ہوں کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔

یہ منظر ان منچلوں نے بھی دیکھا تو میوزک بند کر کے اب ان دونوں کی جانب دیکھ کر سرگوشیاں کرنے لگے تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل سلطان کی طرف دیکھتے ہوئے قہقہے لگانے لگی

دل سے چاہتے ہو مجھے ہم مگر میں نہیں چاہتی۔۔

کومل یہ کہتے ہوئے ان منچلوں کے پاس جانے لگی ۔

سلطان آپے سے باہر ہوتا اسکے پاس آیا

!!!ایک بار بتا دو کیا چاہتی ہو پلیز

!!! مجھ سے یہ سب اب برداشت نہیں ہو رہا ہے کیا تم

وہ کہتے کہتے رک گیا تھا۔۔

اس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ جس چیز سے ڈر رہا ہے وہی سن

نہ لے۔۔۔

تبھی وہ لڑکھڑاتے ہوئے اسکے اور قریب آئی مگر خود پر توازن

برقرار رکھ نہ پائی اور اسکی بانہوں میں جھول گئی۔۔

مجھے ناچنا ہے ابھی تک میوزک آن نہیں ہوا کیوں؟؟؟؟؟

وہ اسکی قربت برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ کوئی کب سے ویڈیو کال پر یہ سارا منظر کسی کو دکھا رہا تھا۔۔۔

پلیز میوزک آن کرو نا؟

کومل ان منچلوں کو دیکھ کر چلائی تو ان میں سے ایک نے میوزک آن کیا جسے سن کر اور کومل کو اپنے قریب پا کر سلطان کا اپنے احساسات پر قابو پانا مشکل ہو رہا تھا۔

کوئی صبح وہاں رات سے نا ملے

اڑ کے وہاں آؤ ہم تم چلے

پنکھ لایا ہوں میں اڑ چلو

چل وہاں جاتے ہیں

چل وہاں جاتے ہیں

پیار کرنے چلو ہم وہاں جاتے ہیں۔۔

کومل اسکی بانہوں میں تھی اور اب اسکی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کرتی ہوئی ناچنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آسمان کے پرے اک جہاں ہے کہیں

جھوٹ سچ کا وہاں قاعدہ ہی نہیں

روشنی میں وہان کی الگ نور ہے۔

سائے جسموں سے آکر جہاں جاتے ہین

چل وہاں جاتے ہیں

چل وہاں جاتے ہیں

پیار کرنے چلو ہم وہاں جاتے ہیں

سلطان اسکے چہرے کے ہر نقوش کو اتنے قریب سے دیکھ کر

خود پر قابو کھونے لگا

I love u komal

وہ اسکی طرف جھکا ہی تھا کہ کومل کے منہ سے نکلتے الفاظوں نے

اسکے جسم سے اسکی روح نکال دی۔

I LOVE YOU HARIS!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل اب بھی ہوش میں نہ تھی مگر سلطان اب ہوش میں آچکا تھا۔۔

سلطان کی پلکیں بھیگ چکی تھی اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا کسی کا زور دار مکا اسکے گال پر آکر پڑا۔وہ اس کے تیار نہ تھا اس لیے خود کو سنبھال نہ سکا اور کومل کو لیے گرنے لگا کہ کسی کو کومل کو تھامتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔

....

--- Date: 22 Feb 2020

ہادی صائم اور حبہ اس وقت حبہ کے اپارٹمنٹ میں آگے کی پلاننگ کر رہے تھے مگر صائم بار بار وہاں جانے کی ضد کر رہا تھا۔
جب سے اس نے نمرہ کو دیکھا تھا اس سے اب برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ وہ اب بھی وہی ہے اور صائم اس کیلیۓ کچھ کر نہیں سکتا۔

پلیز یار صائم تم ایسے کروگے تو ہم کچھ نہیں کر سکے گیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی اب تنگ ہو کر صائم کو دیکھتے ہوئے بولا اور پھر حبہ کی جانب دیکھا جو کب سے صائم کی جانب ہی اپنا رخ کیے بیٹھی تھی ۔

تو ہادی کو شرارت سوجھی۔

!!!دم بھر لو ادھر منہ پھیرے

صائم سوالیہ نظروں سے ہادی کی طرف دیکھنے لگا مگر حبہ ہادی کی بات کا مطلب سمجھ چکی تھی اور اب شرما کر کافی لانے کے بہانے کچن میں چلی گئ۔۔

حبہ کافی لیکر نکل رہی تھی کہ ہادی وہاں آیا۔

ہادی تم یہاں کوئ کام تھا کیا کچھ چاہیۓ تمھیں !؟؟

نہیں میں یہ کہنے آیا تھا کہ میں کل ایک بار پھر اس بندے سے ملاقات ہو جاۓ یہ کوشش کرونگا اور تم پلیز صائم کو یہی روک لو مجھے اسکی حالت دیکھ کر ڈر لگ رہا ہے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ وہاں چلا نہ جائے اور اپنے ساتھ میں اسے نہیں رکھ سکتا میری گیدرنگ ایسی ہے

ہادی وہاں سے جانے لگا تو صائم بھی اٹھ کر جانے لگا تو حب نے اسے کافی پینے تک رکنے کا کہا۔

اب وہ دونوں اکیلے تھے۔

دیکھو صائم تم فکر مت کرو مجھے لگ رہا ہے کہ نمرہ کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہوا ہوگا ورنہ وہ ضرور خودکشی کر لیتی۔

صائم جو پہلے ہی ناجانے کن کن سوچو کیلئے ڈرا ہوا تھا حب کے منہ سے یہ سنتے ہی خود پر کنٹرول نہ کر پایا اور اسکے گال پر ایک زناٹے دار تمانچہ مار دیا جسکی وجہ سے حب کے ہونٹ کے کنارے سے خون آنے لگا۔

صائم شرمندہ ہونے لگا۔

مجھے معاف کردو پلیز میں بہت پریشانی میں ہوں سوری میں اب چلتا ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صائم یہ کہہ کر اٹھا تو حبہ بھی ساتھ اٹھی۔

صائم کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتی ہوں پلیز آج یہی رک جاؤ میں بھی اکیلی ہوں ویسے بھی تمھیں جہاں جانا ہے وہاں اس وقت کوئی گاڑی نہیں جائے گی میرا اپارٹمنٹ اچھا خاصا ہے تو پلیز!!!

صائم نہیں مان رہا تھا مگر نمرہ کے اسرار پر رک گیا۔

صبح صائم کو ہلکی ہلکی دھنیں سنائی دینے لگی تو وہ اٹھ کر کمرے سے باہر آیا اور سامنے کا منظر دیکھ کر وہ اب اسی جانب بنا پلکیں جھپکائے دیکھنے لگا۔۔۔

جاری ہے

حارث اپنی پولیس جیپ میں ایک بوڑھے کونسٹیبل قاسم کے ساتھ گھر کی طرف جا رہا تھا۔۔قاسم اکثر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کے ساتھ رہتا تھا اور اسکے بنگلے کی دیکھ بھال بھی کیونکہ قاسم کی فیملی گاؤں میں رہتی تھی اور وہ یہاں اکیلا رہتا تھا۔۔

قاسم اب تمھارا بیٹا کیسا ہے؟؟

حارث فون میں ہاتھ لیے قاسم سے پوچھ رہا تھا۔

سر سب آپکی مہربانی ہے کہ آج وہ بڑے کالج میں پڑھ رہا ہے اور ۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے قاسم کچھ کہتا حارث کا فون بجا تو قاسم چھپ ہو گیا۔

حارث نے فون کال ریسیو کی جو کوئی ویڈیو کال تھی۔

کال اٹینڈ کرتے ہی پہلے تو حارث کو کچھ سمجھ نہیں آیا مگر جو نہی کال مزید چلتی رہی تو حارث آپے سے باہر ہوا۔

قاسم ساحل کی طرف چلو جلدی جلدی!!!

حارث کا لہجہ سخت ہوتا دیکھ کر قاسم بھی گھبرا چکا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیپ کے پوری طرح رکنے کا انتظار کیے بغیر حارث جیپ سے اترا اور ساحل کی جانب دوڑا اور سامنے کا منظر دیکھ اسکے خون کا فشار بڑھ گیا۔۔

اس سے پہلے کے سلطان کچھ کرتا کومل کے کہی بات سلطان کی روح فنا کر چکی تھی اور حارث کے اچانک وار سے گرتا ہوا وہ کومل کی جانب دیکھنے لگا جو اب حارث کے حصار میں تھی۔

حارث نے نہ جانے سلطان کو کیا کیا کہا مگر سلطان کو کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا وہ بس کومل کو دیکھ رہا تھا جو حارث کی بانہوں میں جھوم رہی تھی۔۔

انکے جاتے ہی سلطان ہوش میں آیا اور قریب ہی ایک بینچ پر بیٹھ گیا۔۔

وہ ساری رات وہاں سگریٹ کے دھویں میں اپنے دل کا درد اڑاتا رہا ۔نم آنکھیں بکھرے بال تکلیف سے بھرے چہرے کے تاثر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیے وہ کومل کیلئے لائی ہوئی انگھوٹی ہاتھ میں لیے اسے دیکھتا رہا اور آنسوؤں کا نا رکنا والا سیلاب اب اسکے چہرے کو بھگا رہا تھے۔۔

....

حارث کومل کو تقریباً گھسیٹتے ہوئے جیپ تک لے گیا تھا۔اور اسے جھومتا دیکھ کر ایک تیز طمانچہ اسکے گال پر مار کر اسے جیپ کی پچھلی نشست پر بٹھانے لگا اور خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

کومل زور زور سے پاگلوں کی طرح رونے لگی۔

مجھے تھپڑ مارا تم گندے ہو وہ کہاں گیا حارث کہاں گیا حارث !!حارث !!! مجھے ناچنا ہے میوزک چلاؤ چل وہاں یہاں کہاں جاتے ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل کو اس طرح کرتے دیکھ

حارث سمجھ گیا کہ کومل کو کوئی نشیلی چیز دی گئی ہے۔

قاسم ہمیں گھر چھوڑ دو اور تم ڈاکٹر سعید کو جا کر لے آؤ۔۔

قاسم نے اثبات میں سر ہلایا اور حارث کو اتارنے کے

بعد سعید کی طرف نکلا۔۔

حارث جھومتی لڑکھڑاتی کومل کو سنبھالتے ہوئے گھر کے اندر

لایا اور اسے ہال میں صوفے پر بٹھا کر میڈ کو بلانے گیا۔۔

کومل حارث کے جاتے ہی اٹھی اور ہال سے باہر گارڈن کی

طرف آئی وہ بنا دیکھے گنگناتے ہوئے چل رہی تھی کہ وہاں موجود

سویمنگ پول میں جا کر گری۔۔

حارث واپس آیا تو کومل کو ہال میں نہ پا کر باہر کی جانب

گیا اور سامنے ہی کومل کو سوئمنگ پول میں گرا دیکھ کر اسکی

جانب بھاگا۔

پاگل لڑکی اگر پانی زیادہ ہوتا تو !!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث اسے اٹھاتا ہوا اندر کی جانب لے گیا۔۔

میڈ لیمو پانی ہاتھ میں لیے کھڑی تھی جو حارث نے کومل کو زبردستی پلایا اور پھر اسے اپنے روم میں لے آیا اور اپنا ایک ٹریک سوٹ میڈ کو دیکر خود کمرے سے باہر آیا۔

سعید کومل کا معائنہ کرنے کے بعد حارث سے گویا ہوا۔۔

لگتا ہے انھیں کسی مشروب میں ملا کر پلایا گیا ہے اور وہ اچھا ہے ڈرگ کم نوعیت کا تھا میں نے اسٹمک واش تو کر دیا ہے پھر بھی انکا کل فل چیک اپ کرنا پڑے گا۔۔

سعید کی بات سن کر حارث مزید غصہ میں آگیا تھا

۔۔

سب کے جاتے ہی حارث نے اپنے بابا کو کال ملائی جو اپنے پارٹنرز کے ساتھ کہیں گئے ہوئے تھے ۔

ھیلو بیٹا کیسے ہو؟

بابا کل ہمیں جانا ہے آپکو یاد ہے نا؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہایاد ہے مگر سلطان کے آفس سے مجھے کال آئی تھی انھوں نے پرسو بلایا ہے تو پھر پرسو ہی چلتے ہیں اوکے بیٹا میں کل تک آجاؤں گا اوکے بائے۔۔

حارث کچھ دیر وہی بیٹھا سوچتا رہا اور پھر اٹھ کر اپنے کمرے میں گیا۔

حارث کے آتے ہی میڈ کمرے سے باہر چلی گئی تھی اور اب وہ بیڈ کے بالکل سامنے موجود اپنے مخصوص بڑے سے سنگل صوفے پر بیٹھا کومل کی جانب دیکھتا رہا جو اس وقت دنیا سے بے خبر انجکشن کے زیر اثر سوئی ہوئی تھی۔۔

حارث اسے دیکھتے دیکھتے وہی صوفے پر سو گیا۔۔

____________‘‘‘___________

____

پاشا صبح ہوتے ہی سلطان سے رابطہ کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان ساری رات کومل کا چہرہ آنکھوں میں سمائے وہی بیٹھا رہا فون کی آواز سے وہ چونک کر فون پر پاشا کا نام دیکھ کر کال ریسیو کرکے اسے وہی آنے کا کہا۔

پاشا سلطان کی آواز میں اک عجیب سی بے چینی محسوس کرنے لگا وہ اب سلطان کی طرف جانے لگا۔۔

پاشا ابھی رستے میں ہی تھا کہ اسے طلال کا فون آیا۔ جسے اس نے بے دلی سے ریسیو کیا اور ھیلو کہا۔

پاشا میری بات سنو آج وقت نکال کر مجھ سے ملو مگر سلطان کو اس بات کی خبر نہ ہو کیونکہ سلطان ابھی جس حال میں ہے وہ سب میں ہی تمھیں بتا سکتا ہوں۔۔

طلال نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہدی اور فون بند کر دیا۔

پاشا کو حیرت ہوئی لیکن جب وہ سلطان کے پاس پہنچا تو اسکی حیرت مزید بڑھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان وہی سلطان لگ ہی نہیں رہا تھا۔

پاشا سلطان کے قریب آیا اور اس کے قریب اسکے قدموں میں بیٹھ گیا۔

سر آپ ٹھیک تو ہے اور میڈم کہاں ہے؟؟

پاشا کی بات سن کر سلطان نے اک قرب سے اسکی جانب دیکھا۔

وہ چلی گئ پاشا مجھے چھوڑ کر اسکے ساتھ چلی گئ اور میں۔۔ میں سلطان ملک !! اسے روک نہ سکا! نہ روک سکا۔

پاشا سے سلطان کی حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی

... سر کون لے گیا آپ بس نام بتا دے

پاشا نے اتنا ہی کہا تھا کہ سلطان نے غصے اور غم کے ملے جلے تاثر لیے اسکی جانب دیکھا۔۔

!!ششششش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خبردار جو کچھ کہا!! پتہ ہے میرے اظہار پر اس نے کیا کہا اس نے اس سے اظہار محبت کیا وہ میرے ساتھ تھی مگر مجھے میں نہیں سمجھ رہی تھی وہ۔۔وہ۔۔۔نشے میں تھی وہ ہوش میں نہیں تھی مگر مجھے ہوش میں لا کر گئی پتہ نہیں کس نے اسکے ساتھ ایسا کیا پتہ لگاؤ پاشا کل حال میں کیا ہوا تھا۔۔۔

سلطان سے بولا نہیں جا رہا تھا۔۔

پاشا سلطان کو گھر لے آیا مگر سلطان کی حالت دیکھ کر وہ بہت کچھ طے کر چکا تھا۔

------------------.........................-----------

سلطان کو اس کے کمرے تک چھوڑنے کے بعد پاشا دادی کے کمرے میں گیا جہاں وہ کومل کا انتظار کر رہی تھی مگر پاشا کے منہ سے سب سن کر دادی سناٹے میں آ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا سلطان سے کہا کہ دو گھنٹے بعد میرے کمرے میں آئے اور مجھے اس پی کا نمبر دے دو پھر تم بھی جاؤ یہاں سے۔۔۔

پاشا کے جاتے ہی دادی رونے لگی تھی۔۔۔

..........................۔۔۔

کومل نیند سے آہستہ آہستہ بیدار ہو رہی تھی۔ حارث جو کافی دیر پہلے اٹھ چکا تھا اب اسکے سرہانے بیٹھا اسکے اٹھنے کا انتظار کر رہا تھا۔

کومل کو ہلتا دیکھ کر حارث غصے سے اٹھا اور میوزک پلیئر آن کر دیا۔ جسکی آواز سے کومل اپنا سر تھامے اٹھی مگر سامنے حارث کو دیکھ کر چونک گئی۔

میں یہاں کیسے؟؟ تم یہاں؟؟ مطلب میں کہاں ہوں؟؟

کومل آس پاس دیکھتے ہوئے بول رہی تھی کہ تبھی حارث اس کے قریب آتے گیا کومل نے حارث کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف دیکھا تو اسے غصہ میں دیکھ کر وہ بستر سے اٹھنے لگی لیکن اپنے کپڑوں پر نظر پڑتے ہی وہ رونے لگی۔

رکو وہی پر میں یہاں کیسے آئی اور میرے پاس مت آنا مت آنا!!!

کومل چلاتی ہوئی اٹھی تو حارث اسکے بے حد قریب آیا اور اس سے پہلے کہ کومل بھاگتی حارث نے کومل کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے دوبارہ بیڈ پر بٹھایا وہ گرتے گرتے بچی تھی۔۔

میں تمھارے پاس نہ آؤں اور سلطان جب تمھیں بانہوں میں لیکر رقص کر تا رہے تب کیا ہاں؟؟؟

کومل نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔

کیا کہہ رہے ہیں آپ؟

کومل کے سوال پر حارث آپے سے باہر ہوتا اسکے بازوؤں کو دبوچتا ہوا چلایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کہہ رہا ہوں میں!!! تم رات کو اسکے ساتھ ساحل پر کیا کر رہی تھی اور تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں ہاں بتاؤ!!؟؟؟

حارث نے کومل کے چہرے پر ایک زور دار تھپڑ مارا تھا جس سے وہ بیڈ سے نیچے گر گئ۔

حارث اسے اٹھانے لگا ہی تھا کہ اسکا فون بجا تو وہ میوزک پلیئر کی جانب گیا اسے بند کر کے کال ریسیو کی۔

"ھیلو اس پی حارث اسپیکنگ۔۔"

"

"ھیلو بیٹا میں سلطان کی دادی بول رہی ہوں"

حارث فون ایک ہاتھ میں تھامے کومل کے پاس گیا اور دوسرے ہاتھ سے اسکا بازو تھام کر اسے دوبارہ بیڈ پر بٹھانے لگا اور خود اسکے قریب بیٹھ کر فون کا اسپیکر آن کر دیا۔

جی دادی کہیے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا مجھے سب پتہ ہے رات جو کچھ ہوا تھا مگر سلطان کی اس میں کوئی غلطی نہیں ہے میرا ہی من تھا کہ کومل میرے گھر کی عزت بنیں لیکن ""

یہ کہتے ہی دادی رک گئی تھی۔۔

لیکن کیا دادی جی گھر کی عزت کو نشہ دیکر اسکے ساتھ غلط کرنا یہ چاہتی تھی آپ یا!!

حارث کی باتیں دادی سمیت سلطان بھی سن رہا تھا۔کیونکہ یہاں بھی اسپیکر آن تھا۔۔

نہیں بیٹا سلطان نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے کومل کل میرے ساتھ شادی میں گئی تھی میں طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے پہلے ہی آ گئی تھی اور کومل کو زبردستی وہاں رکنے کا کہا اس نے وہاں کوئی غلط مشروب پی لیا ہوگا بیٹا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی جو حارث کی بات کاٹ کر بولنے لگی تھی ان سے آگے بولا نہ گیا وہ رونے لگی تھی تو سلطان انکے قریب آکر بیٹھا۔ انکا رونا سن کر کومل تڑپ گئی اور بولنے لگی۔

دادی کیوں رو رہی ہے پلیز آپ نہ روئے ۔

کومل کی آواز سن کر سلطان اور دادی دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

کومل میری بچی کیسی ہے دیکھ بیٹا گھر آجا سلطان کی طرف سے میں یقین دلاتی ہوں کہ اب وہ کچھ نہیں کرے گا بس مجھ سے اپنی رخصتی کا حق نہ چھین بیٹا تم گھر آجاؤ آج ہم کل ہی تمھارا نکاح حارث سے کروا کر رخصتی کروا دیگے۔

تم آؤ گی نا بیٹا یوں سمجھ لو یہ میری آخری خواہش ہے۔

حارث نے فون کاٹ دیا اور کمرے سے باہر چلا گیا اور یہاں کومل بیٹھی روتی رہی اور وہاں سلطان نم آنکھوں سے دادی کو گلے لگا کر چپ کروا رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ـــــــــــ؛؛؛

صائم جو دھنیں سن کر کمرے سے باہر آیا تھا حبہ کو ٹی وی پر کسی رقاصہ کی نقل کرتا دیکھ پلکیں جھپکائے بغیر اسکی طرف دیکھنے لگا۔

وہ اسی کی جانب دیکھے جا رہا تھا اور خیالوں میں نمرہ کا ناچتا عکس لہرانے لگا وہ من ہی من مسکرانے لگا لیکن ذہن میں کسی خیال کے آتے ہی سر جھٹکتا باہر کی جانب بڑھا۔ حبہ کی اس پر نظر پڑی تو اسکی جانب بڑھی۔

صائم کہاں جا رہے ہو؟؟

حبہ کے سوال پر صائم رکا مگر اسکی جانب دیکھے بغیر جواب دیا۔۔۔

گھر جا رہا ہوں۔

اتنا کہہ کر وہ پھر باہر کی جانب بڑھا مگر حبہ کی آواز پر رکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکو ہادی نے یہی آنے کا کہا ہے اور آگے کیا کرنا ہے وہ بھی وہی بتائے گا وہ بس آتا ہی ہوگا تم فریش ہو کر ناشتہ کرلو میں اپنی ریہرسل کرلوں ہادی نے سختی سے کہا ہے کہ سارا ڈرامہ اصلی لگنا چاہیئے۔

حب یہ کہہ کر واپس ٹی وی پر چلنے والے رقص کی نقل کرنے لگی مگر صائم جاتے ہوئے اسے ایک نظر دیکھ کر گیا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صائم واپس آیا تو وہی ٹیبل پر ناشتہ رکھا دیکھ کر وہ بیٹھ کر ناشہ کرنے لگا جبکہ حب پسینے سے ترابھی تک اپنے کام میں مگن تھی۔

صائم اپنے ناشتے میں مصروف تھا کہ حب کی چیخ سے اسکی جانب دیکھنے لگا حب جو ٹیبل لگنے سے چلائی تھی اچانک اپنا توازن کھو بیٹھی اور نیچھے گر گئی۔

صائم اسے گرتا دیکھ کر ہنسنے لگا تو حب نے برا سا منہ بنایا صائم ہنستا ہوا اسکے پاس آیا اور اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو اٹھو یہ تمھارے بس کا نہیں ہے ہاہاہا۔

صائم کو یوں ہنستا دیکھ کر حب اسکے سحر میں کھو گئ۔

اسے ابھی تک یونہی گرا دیکھ کر صائم اسکی طرف جھکا تاکہ اسے اٹھائے مگر وہ بھی اسی ٹیبل سے ٹکرا کر حب کے اوپر گرنے لگا مگر ہاتھ کے سہارے سے خود اس پر گرنے سے بچا تا ہوا وہ اسکے چہرے کے بے حد قریب ہو چکا تھا۔

دونوں کی نظریں ملی تھی اور موسیقی کے بول حب کی دل کی حالت بتانے لگے تھے

آنکھوں سے تیری آنکھیں ملاؤں

اپنی ہی نظروں سے چھپتا ہوں میں

چاہت میں تیری جادو یہ کیا

بنتا بھی ہوں اور مٹتا ہوں میں

کہ مٹ بھی جاؤں ساتھ چلنا مجھے

تجھ میں دو جہاں کو پالیا ہے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبہ کی نظروں میں صائم بہت کچھ دیکھ چکا تھا اس سے پہلے کہ حبہ اپنے دل کا حال صائم کو بتانے کیلئے اپنے لب کھولتی دروازہ کی بل سے صائم اٹھا اور حبہ بھی دروازہ کھولنے چلی گئ جہاں ہادی آیا ہوا تھا اور بہت پریشان تھا۔

بہت برا ہو گیا ہے میرے بندے جو اس شخص سے بات کرنے گئے تھے انکا کوئی اتا پتہ نہیں کوئی رابطہ نہیں ہو رہا نمبر بھی بند جا رہے ہیں مجھے تو گڑ بڑ لگ رہی ہے

۔

ہادی نے اندر آتے ہی ساری بات بتائی اور حبہ اور صائم پریشان ہو چکے تھے۔

ابھی وہ بیٹھے ہی تھے کہ دروازہ زور سے کھلنے کی آواز پر تینوں اسی جانب دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

حارث کمرے سے جو گیا تھا دوبارہ واپس نہیں آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی دیر بعد میڈ کمرے میں کومل کا رات والا سوٹ لیکر آئی اور ناشتے کی ٹرالی رکھ کر چلی گئی۔

کومل نے ناشتہ تو نہ کیا مگر چینج کر کے بیٹھ گئی۔

میڈ دوبارہ آئی اور ٹرالی لے جاتے وقت اسے نیچے آنے کا کہہ کر چلی گئی۔

کومل جب آئی تو وہی میڈ اسے باہر تک لائی اور گاڑی میں بیٹھنے کا کہا جسے قاسم ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

گاڑی سلطان کے بنگلہ کے باہر رکی تو کومل کے آنسو جنہیں اس نے کب سے ضبط کر رکھا تھا وہ بہنے لگے۔۔

وہ روتی ہوئی گاڑی سے اتری اور بنگلے کی جانب گئی۔۔۔

-----------------‘‘‘-----------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کے بابا دوپہر تک آئے تو وہ بضد ہوا کہ آج ہی سلطان کے گھر جا کر رشتے کی بات کرے اور بیٹے کی ضد کے آگے مجبور ہو کر وہ مان گئے۔۔۔

---------..........................

کومل دادی کی گود میں سر رکھے روئے جا رہی تھی اور دادی کب سے اسے چپ کروا رہی تھی

بیٹا میں معافی مانگ چکی ہوں اب کیوں رو رہی ہو تمھیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔کیا مجھ ہم پر بھروسہ نہیں رہا۔۔

کومل اب دادی کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

اگر بھروسہ نہ ہوتا تو میں یہاں واپس نہ آتی بس ڈر ہے جو رات کو میرے ساتھ ہوا مطلب میں ایسے لوگو کے بیچ تھی جو حرام کھاتے ہیں تو پھر حرام کماتے بھی ہونگے۔۔۔

کومل اتنا کہہ کر رکی اور لمبی سانس لیکر پھر سے گویا ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اپنے والدین کو ایک ساتھ کھویا ان سے میں نے بہت کچھ سیکھا جن میں سے ایک یہ تھا کہ حرام کھانے اور کھلانے والے جہنمی ہے ماموں کے ہوتے ہوئے بھی میں کام کرتی تھی کیونکہ مجھے پتہ چلا تھا کہ وہ غلط لوگوں کے لیے کام کرتے ہے۔ اگر ہم کل ایسی شادی میں تھے جہاں یہ سب موجود تھا تو کیا سلطان سر بھی !!!!

کومل نم اور سوالیہ نظروں سے دادی کی جانب دیکھنے لگی تھی اور جواب میں دادی نے اسے گلے لگالیا تھا اور رو پڑی تھی کیونکہ انکے پاس اس سوال کا جواب نہیں تھا جبکہ دروازے کی آڑ میں کھڑا سلطان یہ ساری باتیں سن رہا تھا۔

دادی کومل سے الگ ہوتے کچھ کہنے لگی۔۔

کومل تم مجھے چھوڑ کر جاؤں گی لیکن تمھاری شادی میں بڑے دوم دھام سے کرواؤں گی شادی کا جوڑا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل دادی کی چھپ سمجھ چکی تھی اور اب انکی بات کاٹ کر بولی

!!! نہیں دادی آپ ایسا کچھ مت کیجیے گا پلیز

کومل کی بات سن کر دادی افسوس کرنے لگی تھی مگر سلطان کی کیفیت ابتر سے بد تر تھی۔۔۔

،،

شام ہوتے ہی ملازم نے آکر دادی کو اطلاع دی کہ حارث اپنے والد کے ساتھ آیا ہوا ہے اور دادی سے ہی ملنا چاہتے ہیں۔ دادی انکے آنے کی وجہ سمجھ چکی تھی تو ملازم سے انکو ڈرائینگ روم میں بٹھانے کا کہہ کر سلطان کو فون کرنے لگی تھی۔۔

سلطان پل بھر کیلئے جیسے مر گیا تھا جب دادی نے اسے حارث اور اسکے والد کے آنے کی اطلاع دی تھی ۔۔

سلطان کے آنے تک دادی ان دونوں سے دعا سلام کے بعد ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ سلطان جیسے گریٹ بزنس مین سے ہمارا رشتہ جڑنے والا ہے۔۔

حارث اپنے بابا کی بات سن کر انکی طرف دیکھنے لگا تھا۔

ایسی بات نہیں ہے جواد بیٹا ہمیں زیادہ خوشی ہو رہی ہے کہ آپ یہاں آئے۔۔۔۔

دادی باتیں کر ہی رہی تھی کہ سلطان سلام کرتا ہوا وہاں آیا اور دادی کو پہلے سلام کہہ کر حارث سے مصافحہ کرنے کے بعد جواد (حارث کے والد) سے بغلگیر ہوا۔۔۔

جواد سلطان سے ملکر بہت خوش ہوا انکی بات چیت کے دوران سلطان نے دو تین دفعہ حارث کی جانب دیکھا تھا جو سنجیدگی سے بیٹھا انکی باتیں سن رہا تھا۔

حارث نے گھڑی میں وقت دیکھا اور بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری لیکن بابا آپ لوگوں کی بزنس ٹالک آپ بعد میں کیجیے گا مولوی صاحب کافی دیر سے باہر انتظار کر رہے ہو گے تو آپ پلیز جس کام کیلیئے آئے تھے وہ کہیے۔۔۔۔

حارث کی باتیں وہاں موجود تینوں نفوسوں کو چونکا چکی تھی۔۔۔

جواد حارث کے قریب سرکنے کے بعد سرگوشی کرنے لگا۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو بیٹا؟؟

حارث جواب میں زور سے بولا۔

دادی سے بات ہو چکی تھی اس بارے میں تو آپ کومل کو بلائے نکاح ابھی ہو گا اور رخصتی بھی نکاح کے فوراً بعد اور کسی تیاری کی کوئ ضرورت نہیں آپ کے اور ہمارے رشتہ دار یا عزیز میرے ولیمے کی دعوت میں ضرور مدعو کیے جائیں گے۔

سلطان نے ایک نظر اپنی دادی کو دیکھا اور نرس کو کال کرنے لگا تاکہ وہ آکر دادی کو لے جائے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہایت سادگی سے کومل کا نکاح ہوا اور گواہوں میں ایک گواہ وہ تھا جس کی حالت اگر کوئی دیکھ پاتا سمجھ پاتا تو رو پڑتا۔

تم جیت گئے ہم ہارے
ہم ہارے اور تم جیتے
تم جیتے ہو لیکن
ہم سا کوئی ہارا نا ہوگا۔۔

سلطان کی آنکھوں کے سامنے کومل دادی سے گلے ملتی روتی ہوئی حارث کے ساتھ چلی گئی۔۔۔

کومل کے جاتے ہی دادی کچھ دیر چھپ چھاپ بیٹھی رہی پھر اچانک انکی طبیعت ناساز ہونے لگی تو سلطان انھیں ہسپتال لے گیا۔۔

حارث کے بابا کو نکاح کے دوران ہی اندازہ ہو گیا تھا کومل کون ہے اب انکا دل میں کومل کیلئے پہلی جیسی اہمیت نہیں تھی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--------------.......................

کومل کو ایک گھنٹا ہو چکا تھا حارث کے کمرے میں آئے ہوئے۔

نکاح کے بعد سے اب تک اس نے حارث کو نہیں دیکھا تھا کمرے میں بھی میڈ ہی اسے چھوڑ کر گئی تھی۔

وہ بیٹھے بیٹھے اونگھنے لگی تھی تو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہی اسکی آنکھیں بند ہو گئی

وہ سو چکی تھی کہ اچانک کسی نے کومل کا گلا دبایا جس سے اسکی آنکھیں تو کھل گئی مگر اسکی سانسیں رکنے لگی تھی

....

وہ ڈرائیور کے ساتھ ہسپتال پہنچ گیا تھا مگر بہت دیر ہو چکی تھی

اس کے والد اس دنیا فانی سے جا چکے تھے۔

پی اے کی بدولت وہ اپنے والد کی تدفین کر سکا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے کچھ دن مزید رکنا تھا کیونکہ جتنا پینڈنگ کام تھا وہ سب ختم کرنا تھا۔

وہ آفس میں بیٹھا کسی فائل پر کافی دیر سے جھکا ہوا تھا اور اب اسکی ہمت جواب دینے لگی تھی۔

..وہ جب سے آیا تھا آفس میں ہی رکا ہوا تھا

پی اے اسکی حالت دیکھ کر بولا۔۔

سر آپ گھر جا کر آرام کر لیجیے اب تو کام تقریباً ختم ہو چکا ہے باقی کل دیکھ لیتے ہیں۔۔

گھر لفظ پر وہ چونکتا ہوا پی اے کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔

کیا کہاں ؟ گھر!! ہمارا گھر بھی ہے یہاں لیکن ڈیڈ نے تو کبھی نہیں بتایا مجھے۔۔!!!

پی ای مسکرا کر بتانے لگا۔

سر ان کو یاد نہیں رہا ہو گا اور آپ کو بھی نہیں پتہ مجھے تو حیرت ہو رہی ہے آپ تو یہی رہتے تھے پہلے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پی ای کی باتیں اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی۔۔

اچھا تو پھر چلو چلتے ہیں۔۔۔

یہ کہہ کر وہ اپنے پی اے کے ہمراہ وہاں سے نکلا اور ایک بنگلے کے پاس پہنچتے ہی پی اے نے گاڑی روکی۔۔

سر یہ رہا آپ کا بنگلہ !!

پی اے نے بنگلے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ اسی جانب دیکھنے لگا اور اسے ایک درد کی لہر اپنے سر میں اٹھتی محسوس ہونے لگی تھی ۔۔

میں کتنے سال بعد یہاں آیا ہوں؟؟؟

وہ اپنا سر تھامے پی اے سے پوچھنے لگا۔۔

سر مجھ سے پہلے کوئی اور پی اے تھا مجھے تو آئے ہوئے ایک سال ہوا ہے۔ سر لیکن جب سے میں ہوں تب سے تو آپ دونوں میں سے کوئی نہیں آیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی نظروں کے سامنے بہت سے دھندلے چہرے لہرانے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

دروازہ زور سے کھلنے کی آواز پر تینوں اسی طرف دیکھ رہے تھے کہ آنے والے نے آتے ہی صائم جو کہ اسکے قریب تر تھا اسکا گریبان پکڑا اور اس سے پہلے کے وہ اس پر کوئی وار کرتا حبہ چلاتے ہوئے انکی طرف بھاگی اور ہادی بھی ہوشیار ہوا۔

کون ہو تم اور یہ کیا کر رہے ہو؟؟

حبہ اسکی گرفت سے صائم کا گریبان چھڑاتے ہوئے چلائی تو ہادی نے بھی اسکا اٹھتا ہاتھ پکڑا جسے اس نے جھٹک کر ہادی کو ایک زور کا مکا مارا تو وہ لڑک کر پیچھے گرا۔

اور پھر صائم کا گریبان چھوڑ کر جیب سے ریوالور نکال کر صائم کی طرف تھانے کھڑا ہوا تو حبہ جلدی سے صائم کی ڈھال بنی

۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکو پہلے بتاؤ تو سہی یہ سب کیوں کر رہے ہو۔۔

حبہ کے پوچھنے پر اس نے ایک نظر دونوں پر ڈالی اور وہی صوفے پر بیٹھ گیا اور اسکے ساتھ آئے ہوئے آدمیوں میں سے ایک اندر آیا جسکے ہاتھ میں فائل تھی۔

اس نے اسکے ہاتھ سے فائل لی اور اسے کھول کر حبہ کی جانب کیا اب حبہ اس فائل کو دیکھنے کے بعد صائم کو دیکھنے لگی تھی

کومل کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی تو اس نے آنکھیں کھولی کمرے میں مکمل اندھیرہ تھا اور اسکے کانوں میں حارث سرگوشی کرنے لگا۔

5

4

3

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

2

1

اس پانچ سیکنڈ کی الٹی گنتی کے دوران وہ آہستہ آہستہ اسکی گردن کے گرد اپنوں ہاتھوں کی گرفت ڈھیلی کرتا گیا تھا۔

تم سے پانچ سیکنڈ برداشت نہ ہوا نا میں کتنے مہینوں سے بار بار i have you پھر یا i lost you... سوچ کر کہ مرا ہوا ہے

حارث کا لہجہ کومل کو اسکی تڑپ کا اندازہ کرا چکا تھا۔۔

پلیز حارث آپ ایسے کیو کہہ رہے ہے مجھ پر یقین نہیں ہے کیا آپ کو؟؟

کومل روتے ہوئے بول پڑی۔۔

کومل کا رونا حارث سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

یقین ہی تمھیں یہاں لایا ہے ورنہ کب کا جان سے مار چکا ہوتا تمھیں ۔۔۔

حارث کی باتیں کومل کو ڈرا رہی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سنو آج کے بعد تمھاری آنکھوں میں مجھے آنسو نظر نہیں آنا چاہیئے میں تمھیں خوش رکھنے کیلیے یہاں لایا ہوں سمجھی

حارث نے اسے جو کہا وہی کومل سننا چاہ رہی تھی آج وہ بہت خوش تھی بہت زیادہ اور حارث بھی--------

''''''''-----------‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘........-----------‘

دادی کی طبیعت جو خراب ہوئی تھی وہ انکی جان لے گیا ان سے یہ صدمہ برداشت نہیں ہوا کہ کومل کسی اور کی ہو گئی---

سلطان نے کومل کو دادی کی انتقال کی خبر نہیں دی تھی--

اور نہ ہی ولیمے میں شرکت کی تھی۔

ولیمے والے دن کومل نے چاہا کہ حارث سے دادی کے متعلق پوچھے مگر وہ حارث کی ناراضگی سے ڈرتی تھی---

---‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان اس وقت اسی ہوٹل میں موجود تھا جہاں اس نے ایک بڑے کمرے میں اپنی تمام یادیں محفوظ کر رکھی تھی ہر طرف دیواروں پر کومل کی تصویریں تھی جو اس نے اس سے چھپ کر لی تھی۔۔

کچھ تصویریں دادی کے ساتھ تھی اور اکثر میں وہ اکیلی تھی کسی میں سنجیدہ تو کسی میں مسکراتی ہوئی۔۔

سلطان ان کے سہارے جی رہا تھا شاید

۔

پاشا بھی سلطان کے ساتھ تھا لیکن آج اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ طلال سے ضرور ملے گا۔۔۔

-----------.........................

پاشا طلال کے ساتھ تھا اور کچھ بندوں نے ڈاکٹر سعید اور کونسٹیبل قاسم کو کرسی پر رسیوں سے باندھ رکھا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو ڈاکٹر صاحب آپکی بیٹی سنا ہے بڑی حسین ہے اور قاسم تمھارا بیٹا ہے تم بہت چاہتے ہو اسکو۔۔۔ ہے نا۔۔

طلال دونوں سے مخاطب تھا جبکہ پاشا خاموش بیٹھا بس سب دیکھ رہا تھا۔۔

سعید اور قاسم بہت ڈر گئے تھے کیونکہ اولاد کی محبت ہوتی ہی ایسی ہے۔۔

دونوں مارے ڈر کہ اب طلال کی گھٹیا پلاننگ سن رہے تھے اور ان کے پاس اب اسے ماننے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔۔۔

________،،،

کومل اور حارث بہت خوش تھے لیکن جواد کومل کو قبول نہیں کر پا رہا تھا مگر بیٹے کی محبت اسے سب برداشت کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔

..........................___________

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج بھی حارث گھر سے نکلتے وقت

اسکی دونوں کلائیوں کو پیچھے کی طرف لے جا کر اپنے مضبوط ہاتھ کی

قید میں سختی سے جکڑ کر ستم یہ کہ آنکھوں میں ساحر

آنکھیں ڈال کر کہتا ہے.

"کہو کس کی ہو"

اُس کی آنکھوں میں دیکھا, اُفففف توبہ

آنکھیں میچے لب ہلتے ہیں.

"تمھاری ہوں"

"نہیں، میری آنکھوں میں دیکھو"

'پھر وہی ضد

" پلیز"

"میں نے کہا ہے, میری آنکھوں میں دیکھو"

کلائیوں پر ہتھکڑیاں سخت ہونے لگتی ہیں

زرا کی زرا پلکیں مقدس آنکھوں میں جھانکنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

'کی گستاخی کرتی ہیں

تین بار کہو، "

"کہو کس کی ہو؟ بنا پلکیں جھپکے

پھر وہ اس کی ضد کے آگے ہار جاتی ہے,

تمہاری ہوں، "

تمہاری ہوں،

"صرف تمہاری ہوں

اِس خوبصورت اعتراف کے بعد پلکیں

اقرار کی سُرخیاں عارضوں پہ لئے جھک جاتی ہیں

اور پھر اُس ضدی کے عملی اعتراف کا ثبوت اُسے اپنے

ماتھے پہ محسوس ہوتا ہے

اور یہ خوبصورت اعتراف وہ دن میں جانے

کتنی بار اُٹھتے بیٹھتے، خود سے کرتی ہے کہ

ہاں میں تمہاری ہوں،"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری ہوں،

صرف تمہاری ہوں

حارث کو گئے ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ کومل کی طبیعت عجیب ہونے لگتی ہے وہ حارث کو نا بتانے کا سوچ کر کہ وہ پریشان نہ ہو میڈ کو بلا کر اسکے ساتھ ڈاکٹر کے پاس جاتی ہے تو قاسم اسے سعید کے پاس لے جاتا ہے۔۔۔

سعید کچھ بلڈ ٹیسٹ کے بعد کومل کو یہ کہہ کر گھر جانے کا کہتا ہے کہ وہ رپورٹز کل حارث کے ساتھ بجھوا دیگا۔۔۔

------------------------------------................

اگلے دن حارث سعید سے رپورٹز لیکر بہت ہی خوش تھا کیونکہ کومل امید سے تھی اور جونہی گھر جانے کیلئے گاڑی میں آکر بیٹھا کسی نے گاڑی کا مرر کھٹکھٹایا۔

حارث یہ دیکھ کر پریشان ہوا کیونکہ سامنے پاشا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث گاڑی سے باہر آیا۔۔

کیا بات ہے تم یہاں؟؟

حارث کے پوچھتے ہی پاشا نے ایک لفافہ اسکی جانب بڑھایا اور جیسے حارث نے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

یہ کیا ہے؟؟

سر یہ سلطان سر اور انکے آنے والے بچے کی ڈی این اے رپورٹ ہے جو آپکے ہی ڈاکٹر سعید نے بنائی ہے۔۔

حارث نے لفافہ کھولا اور ایک بار پھر پوچھا۔۔

تو میں اسکا کیا کروں؟؟

ابھی حارث پوری بات کہہ بھی نا پایا تھا کہ رپورٹ میں سلطان کی بیوی کا نام دیکھ کر قرب و غصے سے پاشا کا گریبان پکڑے اسے مارنے والا ہی تھا کہ طلال کی آواز پر رکا۔۔

رکو اے سی پی صاحب۔۔

یہ تو ہم میں عام ہے ہم اپنے راستے کے کانٹے ایسے ہی ہٹاتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اب کی بار مسئلہ ذرا پیچیدہ ہے تو اب تو سمجھ چکے ہونگے کہ
نے ایسا کیوں کیا ہوگا اس بار ہمارا مسئلہ x سلطان عرف مسٹر
جلد حل ہو گیا تو سلطان کو اپنی محبوبہ چاہیے جلدی۔۔

حارث نے طلال کو مارنا شروع کیا اور تب تک اسے مارتا رہا
جب تک اسے لہولہان نہ کیا۔

پاشا کچھ دیر تک سب دیکھتا رہا کیونکہ طلال کو مار کھاتا دیکھ اسے
مزہ آرہا تھا پھر حارث کو ھتاے پیچھے کیا۔

اس پی سر میرے ساتھ چلیں میں کچھ دکھانا چاہتا
ہوں۔۔۔۔

پاشا حارث کے ساتھ وہاں سے نکلا مگر طلال کا شیطانی ذہن
اب بدلہ لینے کا ارادہ کر چکا تھا۔۔۔

------.........................

حارث پاشا کے ساتھ ہوٹل کے اسی کمرے میں موجود تھا
جسے سلطان نے کومل کی تصویروں سے سجا رکھا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا نے ایک اور وار کیا۔

سر یہ دیکھے میڈم اور سلطان سر کے نکاح کے پیپر اب آپ انھیں چھوڑ دے سلطان یہی چاہتا ہے۔۔

حارث جو پاشا کو جان سے مار ڈالنے کا سوچ چکا تھا کیونکہ اسکا دل کسی بھی بات کو ماننے کو تیار تھا۔۔

اسی وقت حارث کا فون بجا جو قاسم کا تھا۔۔

سر جلدی آئے کچھ لوگو نے گھر پر حملہ کر دیا ہے اور کومل جی کو زبردستی اٹھا کر لے گے ئے ۔۔

یہ سنناتھا کہ حارث وہاں سے بھاگتے ہوئے باہر کی جانب گیا۔۔

پاشا حارث کو اس طرح جاتا دیکھ کر حیرت میں پڑ گیا ابھی وہ بھی ہوٹل سے باہر آیا تھا کہ طلال نے اسے فون کیا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھیلو سلطان کے چمچے میرا کام ہو گیا ہے اب سلطان سے کہنا کہ بچا سکتا ہے تو آ کر بچا لے اپنی محبوبہ کو میں وہی ہوں اپنے ٹھکانے پر۔۔۔۔

پاشا اب پریشان ہو گیا تھا وہ کچھ سوچ کر سلطان کے پاس گیا۔۔

....

سلطان کا ہر وار پاشا سہہ رہا تھا مگر چھپ تھا۔۔

تم نے اتنی بڑی غلیظ حرکت کی اسے داغ دار بنایا اسکی پاکیزگی پر تہمت لگائی تمھاری اتنی ہمت کیسے ہوئی۔

سلطان نے مار مار کر پاشا کی حالت ابتر کر دی تھی۔۔

سر مجھ سے آپکو اس تکلیف میں دیکھا نہیں جاتا سر پلیز چلیے پہلے میڈم کی جان خطرے میں ہے طلال اسے لے گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان نے ایک قرب سے آنکھیں بند کی تھی مگر جب کھولی تو انگارہ بن چکی تھی۔۔

حارث کو فون کرو اور اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں آنے کا کہو اور اٹھو چلو۔۔

.....................۔۔''''''''''''

وہ دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوا چہرہ غصہ سے لال ہو رہا تھا آس پاس نظر دوڑاتے ہوئے اس کا چہرے پر تڑپ اور جنون واضح تھا۔۔۔

کمرہ میں سوائے کارٹنز اور مختلف کبھاڑ کے اور کچھ نہ تھا

۔۔

اسنے تیزی سے اندر کی جانب قدم بڑھائے تھے وہ ہر طرف دیوانوں کی طرح اسے ڈھونڈھ رہا تھا۔اچانک اسے ایک کونے میں اس کا ساکت وجود نظر آیا۔۔وہ تیزی سے دوڑتا ہوا اسکے قریب گیا اور اسے اپنی باہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں لیکر اسکا تنفس چیک کیا۔۔

اسنے سکون کا سانس لیا کیونکہ اسکی سانسیں چل رہی تھی

ھیلو جلدی سے ایمبولینس ارینج کرو جلدی!!!!

وہ فون رکھ کر اسے اپنے دل کے اور قریب لاکر آنکھیں بند کیے

رونے لگا۔۔اچانک اس نے اپنی بند آنکھوں کو کھولا اور اسکے بے

ہوش چہرے پر قہر آمیز نظر ڈال کر اسکے نازک گال پر

ایک زوردار تمانچہ مارا اور اسکی گریبان پکڑ کر دھاڑا

مجھے دھوکا دیا آخر کیوں!!!!!

کیوں!!!

وہ ناجانے کتنے تھپڑوں کی مہر اسکے خوبصورت چہرے پر ڈال چکا

تھا جسکی گردن گریبان پکڑنے کی وجہ سے جھول رہی تھی۔

اسنے اسکا چہرہ تھاما اور اپنے قریب کیا۔۔

نکاح پر نکاح جیسا گناہ کیا تم نے کیو آخر کیو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ یہ کہتے ہوئے پھر سے اسے اپنی بانہوں میں لیے رونے لگا تبھی اسے فائرنگ کی آواز آئی۔۔۔

ھیلو قاسم مجھے کور دو میں باہر آرہا ہوں۔۔۔

حارث جو پاشا کے فون کے بعد طلال کے ٹھکانے پر پہنچا تھا اپنے راستے میں آنے والی ہر رکاوٹ کو ختم کرتا کومل تک پہنچ چکا تھا اور اب اسے اٹھائے باہر کی جانب بڑھا۔۔

باہر سلطان بھی اپنے بندو کے ساتھ پہنچ چکا تھا۔

سلطان کا ٹارگٹ طلال تھا۔۔

وہ طلال کو ڈھونڈھتا ہوا وہاں آگیا جہاں حارث کومل کو اپنی بانہوں میں لیے اپنی جیپ کی طرف آچکا تھا۔۔

حارث نے بھی سلطان کو دیکھ لیا تھا اب وہ بھی کومل کو گاڑی میں لٹا کر قاسم کو ہدایت دیکر سلطان کی طرف بڑھا۔۔

سلطان اور حارث ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کومل کے ساتھ رہو کسی پر بھروسہ مت کرو اور کومل کے بارے میں جس نے جو کہا سب بکواس تھا وہ سب جھوٹ تھا۔

سلطان ابھی اپنی بات پوری بھی نہ کر پایا تھا کہ چاروں طرف سے گولیاں چلنے لگی سلطان تو بچ گیا مگر حارث وہی گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔

سلطان اس کے پاس آیا اور قاسم بھی دونوں نے مل کر حارث کو گاڑی میں منتقل کیا اب قاسم گاڑی میں دو نفوسوں کو لیے ہسپتال پہنچ کر جواد کا انتظار کرنے لگا تھا۔۔

اور یہاں سلطان پاشا سمیت طلال کے سارے بندوں کا صفایا کرنے کے بعد طلال کو ڈھونڈھ رہے تھے۔

پاشا نے طلال کو دیکھ لیا تھا جو موقع دیکھ کر گاڑی میں بیٹھا فرار ہونے والا تھا مگر پاشا نے اسے فرار ہونے نہ دیا اور اب دونوں کے بیچ لڑائی شروع ہو چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا ہمت ہار کر نیچے گرا مگر زور زور سے ہنسنے لگا۔

مجھے پتہ ہے آج میں مروں گا مگر پاشا تمھیں پتہ ہے میں آج جیت گیا ہو کیونکہ میں سلطان کو برباد کر چکا ہوں اس سے اسکی چاہت ہمیشہ کیلئے دور کر کے میرے پیچھے وقت ضائع کرنے سے بہتر تھا کہ تم دونوں اس لڑکی پر نظر رکھتے جو اب پتہ نہیں کہاں پہنچ چکی ہو گی اور تم لوگوں کو کبھی نہیں ملے گی۔۔

یہ کہتے ہی پاشا نے ریوالور لیکر اپنے سر پر فائر کر دیا۔۔۔

....

....

کومل خطرے سے باہر تھی مگر حارث کی حالت بہت خراب تھی گولی اس کے سر پر لگی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل ہوش میں آئی تو خود کو ہسپتال میں دیکھ کر چونکی اور نرس کے منع کرنے کے باوجود بھی روم سے باہر آئی تو اسے جواد بینچ پر بیٹھے نظر آئے جو گردن جھکائے سر ہاتھوں میں تھامے رو رہے تھے۔۔

کومل انکے پاس آئی تو وہ کومل کو دیکھتے ہی قاسم سے مخاطب ہوئے۔

قاسم!!!

اس بدبخت سے کہو یہاں سے چلی جائے میرے بیٹے کو مروا دیا اب یہاں اسے رکنے کی کوئی ضرورت نہیں چلی جائے یہ۔۔۔

کومل یہ سن کر سکتے میں آ چکی تھی۔۔

قاسم فوراً آیا اور ایک نرس سے کہہ کر اسے باہر لایا۔۔

کومل اپنے ہوش و حواس میں نہ تھی۔۔

قاسم اسے لیے وہی کھڑا تھا کہ ایک گاڑی سے دو بندے اترے اور انکے پاس آئے۔ انکے آتے ہی قاسم وہاں سے چلا گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میڈم چلیے سلطان سر آپکا گاڑی میں انتظار کر رہے ہیں۔

ان میں سے ایک بولا اور کومل جو سکتے میں تھی آواز سن کر

چونکی اور مڑ کر واپس ہسپتال کے اندر جانے لگی تھی کہ اسکے سر

پر ایک زوردار وار ہوا۔۔۔

اور جب وہ ہوش میں آئی تو وہ بانو کے کھوٹے میں تھی اور نئی پہچان

کے ساتھ چاند۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

...................۔۔۔‘‘‘‘‘‘

....

کچھ دیر پہلے جو شخص غصے میں بیٹھا تھا اب تینوں کی باتیں سن

کر سر جھکائے کسی گہری سوچ میں گرا ہوا تھا۔

سر آپ تک یہ فائل کیسے پہنچی؟؟

ہادی اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

چند دن پہلے کچھ آدمی میرے آفس آئے تھے میرا پوچھنے

کیلئے میں وہاں موجود نہیں تھا تو میرے خاص

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بندے نے انکو قید کرکے سچائی کا پتہ لگانے کی کوشش کی جن میں سے اکثر ہسپتال میں ہے۔۔ لیکن تم سے اس لڑکی کو ڈھونڈنے کیلئے کس نے کہا تھا۔۔

ہادی کو جواب دینے کے بعد اب اس نے بھی سوال پوچھا تو ہادی حیرت سے اسکی جانب دیکھ کر جواب دینے لگا۔۔

ہے۔۔ سر کچھ سالوں x آپکے آفس!! مطلب آپ ہی مسٹر پہلے ایک گورنمنٹ ڈاکٹر نے کہا تھا اس لڑکی کو ڈھونڈھنے کا مگر پھر ان سے رابطہ نہیں ہوا چونکہ وہ رقم دے چکے تھے تو ہم اسے ڈھونڈھ رہے تھے مگر اب انکا نمبر لگ نہیں رہا۔۔

سلطان نے ایک نظر تینوں کو دیکھا اور بولا۔

مر چکا ہے میں نے x نہیں سلطان ملک مسٹر x مسٹر کرتا تھا۔ اب میں چلتا ہوں مجھے x سب ختم کر دیا جو مسٹر اسے وہاں سے نکالنا ہے۔

سلطان یہ کہہ کر اٹھنے والا ہی تھا کہ حبہ کی آواز پر رکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پہلے ہماری بات سن لے زور آزمائی سے ہم انھیں نہیں نکال سکتے کیونکہ کھوٹے کے اندر بھی اسلحہ لیے بندے موجود رہتے ہیں ہمارے زبردستی کرنے پر وہ لوگ ان دونوں کو نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔۔

حبہ کی بات سن کر سلطان پھر کسی سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

جی سر ان میں سے ایک صائم کی بیوی ہے اور جس کی آپ بات کر رہے ہیں انکی ایک چھوٹی بیٹی بھی ہے اس لیے ہم نے جو پلان بنایا ہے وہ آپ سن لے اور رات تک انتظار کریں تو دیکھیے گا ہم ضرور کامیاب ہونگے۔۔

سلطان اب ہادی سے انکا پلان سن رہا تھا جبکہ حبہ بھی اب ایک فیصلہ کر چکی تھی۔۔

وہ اپنے ہی گھر میں اجنبیوں کی طرح گھوم رہا تھا گھر میں اسکی تصویریں تھی مگر وہ ان سب کو دیکھ کر حیران تھا کہ وہ پہلے سے بہت بدل گیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی تک گم سم گھر کا جائزہ لے رہا تھا کہ اسکا پی اے آیا۔۔

سر میں نے یہاں کے کیئر ٹیکر کو انفارم کر دیا ہے وہ بس آنے والا ہو گا۔

پی اے یہ کہہ کر چلا گیا تھا مگر وہ اب ہر کمرے کا جائزہ لیتا ہوا سیڑھیوں تک پہنچا ہی تھا کہ کسی کا دھندلا عکس اسکی نظروں کے سامنے لہرانے لگا۔۔اسکا سر درد کی شدت سے چکرانے لگا تو وہ وہی سیڑھیوں پر اپنے سر تھامے بیٹھ گیا۔۔

اسے بیٹھے تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ ایک بوڑھا شخص اسکے پاس آکر اسے آواز دینے لگا۔۔۔۔

سر آپ ٹھیک تو ہے؟؟

اس نے سر اٹھا کر سامنے موجود شخص کو دیکھا اور اثبات میں سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

یہاں کے سارے کمروں کی صفائی دوبارہ کرو مگر سب سے پہلے میرے کمرے کی مجھے آرام کرنا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے حکم پر وہ بوڑھا شخص ہامی بھرتے ہوئے اوپر کی جانب بڑھا۔ تو وہ بھی اسکے ہم قدم ہوا مگر کمرے میں داخل ہوتے ہی بیڈ کراؤن پر لگی تصویر دیکھ کر وہ کتنی دیر تک اس تصویر کو دیکھتا رہا بہت کچھ یاد آنے لگا تھا اسے بہت کچھ۔

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘ــــــــــــــــــ..

سلطان ابھی تک حب کے اپارٹمنٹ میں تھا اب چاروں اپنی پلاننگ کے تحت آگے کیل ئے تیار تھے ۔

صائم اور سلطان کے گھر سے نکلتے ہی حب نے ہادی کو روک لیا کہ اسے کوئ ضروری بات کرنی ہے۔

حب کی پوری بات سننے کے بعد ہادی کا دل بھر آیا تو وہ بول پڑا

حب تم ہوش میں تو ہو یہ ممکن نہیں قطعی نہیں۔۔

حب نے درد بھری مسکراہٹ لیے جواب دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مجھ پر چھوڑ دو بس یہ بتا دو نکاح پڑا لیتے ہونا یا نہیں تم تو ایک جاسوس ہو سب آتا ہو گا نا؟؟

جواب میں ہادی بھی ہنس پڑا اور وہاں سے نکلتے ہوئے اسے جلدی تیار ہونے کا کہہ کر چلا گیا۔۔

....

سلطان اپنے اسی ہوٹل روم میں موجود جہاں ہر طرف کومل کی یادیں تھی ہادی کی پلاننگ کے تحت رات کا انتظار کر رہا تھا مگر اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا وہ ہر پل گویا مر رہا تھا بس یہ سوچ آتے ہی کہ کومل کہاں ہے اور اسکی وجہ سے ہے وہ خود کو معاف نہیں کر پا رہا تھا۔

فلحال برداشت کر رہا ہوں مگر رات کو کچھ بھی ہو جائے کچھ بھی میں تمھیں وہاں سے نکال لاؤں گا میرا وعدہ ہے تم سے جان!!

سلطان خود سے ہمکلام تھا تبھی پاشا اندر آیا اور اسے جو خبر دی اس سے سلطان بہت خوش ہوا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان ہادی کی پلاننگ سن کر مان تو گیا تھا مگر وہ اپنی طرف سے بھی بہت کچھ کر رہا تھا اس نے پاشا سے دانی کو کسی بھی قیمت پر لانے کا کہا اور وہ کامیاب ہو چکا تھا جب دانی سبزیاں تھامے کھوٹے کی طرف جا رہی تھی تو پاشا اسے زبردستی سلطان کے پاس لے آیا۔۔

ہائے ہائے اتنے بڑے لوگوں کو سبزیاں بھی چرانی پڑ رہی ہے خدا خیر کرے ادھر ہی مانگ لیتے میں دے دیتی یہ سارے جتن کیوں۔۔۔؟؟

دانی اپنے انداز سی بولی تھی جب پاشا اسے سلطان کے سامنے لایا تھا۔

دیکھو تم جو بھی ہو میرے سوالوں کا جواب دو بدلے میں جو مانگوں گی ملے گا۔۔

سلطان کی بات سن کر دانی اتراتے ہوئے کچھ کہنے لگی تھی کہ اسکی نظر دیواروں پر لگی تصویروں پر پڑی۔

ہائے اللہ یہ تو اپنی چاند ہے !!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانی تصویروں کو دیکھ کر چونکتے ہوئے بولی تو سلطان نے ایک گہری سانس لی اور دانی کو سب بتا دیا کیونکہ وہ ہادی سے دانی کے متعلق جان چکا تھا کہ وہ اکلوتی ہی ہے جو کھوٹے میں بھروسے لائق ہے۔

سلطان سے کومل کے بارے میں سن کر دانی رو پڑی تھی۔

اتنا عشق چاند سے۔۔ میں ہر قسم کی مدد کیلئے تیار ہوں بولو کیا کرنا ہے۔

دانی کے ہامی بھرتے ہی سلطان اسے سب سمجھانے لگا اور آخر میں بچے کا پوچھا تو دانی نے اسے سب بتایا کہ جب کومل آئی تھی تو وہ امید سے تھی مگر بانو کی منتیں کر کے بچے کو بچا تو لیا مگر آج تک کومل کو اس سے ملنے نہیں دیا گیا کیونکہ یہ بانو کا حکم تھا اور صرف دانی ہی جانتی تھی کہ وہ بچہ کہاں ہے دانی نے ساری معلومات سلطان کو دی اور جانے لگی تو سلطان نے اسے روکا۔

رکو دانی اپنی قیمت تو لیتی جاؤ!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان نے ایک چیک اسکی جانب بڑھایا تو دانی مسکرائی۔

صاحب جی چاند اور ستارہ جیسی بہت ہیں وہاں ان سب کو بھی آزادی دلوادینا اگر ہوسکے تو وہی میرا معاوضہ ہوگا۔۔

دانی بہت بڑی بات کہہ کر چلی گئی تھی۔۔

....

ہادی اور صائم اپنا گیٹ اپ بدل کر حبہ کے اپارٹمنٹ کے باہر اسکا انتظار کررہے تھے مگر حبہ کو دیکھتے ہی دونوں کی حیرت کی انتہا نہ رہی تھی۔

واہ تم تو آج سچ میں قیامت ڈال دو گی چلو چلو۔

ہادی کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ وہ صائم کے منہ سے سننا چاہتی تھی شاید۔۔

....

وہ الماری کھولے سب چیزیں باہر پھینک چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تبھی وہ بوڑھا کیئر ٹیکر کھانے کا پوچھنے کیلئے کمرے میں آیا تو کمرے کی حالت دیکھ کر پریشان ہوا اور اسے آواز دی۔

سر آپ کو کچھ چاہئے ؟؟

کیئر ٹیکر کی آواز سن کر وہ اسکی جانب اپنی نم اور سرخ آنکھوں سے دیکھنے لگا جن سے وہ کیئر ٹیکر بھی ڈر گیا تھا۔۔

میں کون ہوں؟؟ یہ یونیفارم کس کا ہے؟؟ تم کون ہو؟؟

اسنا اتنا کہا تھا کہ سر میں درد کی ناقابل برداشت لہر اٹھنے سے نیچے بیٹھ گیا۔

سر آپ کو سچ میں کچھ یاد نہیں آپ سب بھول چکے ہیں اس دن ہسپتال میں بھی آپ نے مجھے نہیں پہچانا اور جواد صاحب نے یہاں سب کو یہ کہہ دیا کہ آپ مر چکے ہیں اور اسے بھی

۔۔

اتنا کہہ کر کیئر ٹیکر چپ ہوا تو وہ اسکی جانب لپکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسے ؟؟ کس کی بات کر رہے ہو؟؟ مجھے الجھاؤ مت!! نام بتاؤ پہلے اپنا؟؟

وہ دیوانہ لگ رہا تھا اس وقت

حارث سر میں قاسم اور میں کومل جی کی بات کر رہا ہوں یہ یونیفارم آپکا ہے آپ اس پی تھے کچھ سالوں پہلے۔۔۔

قاسم اسے سب کچھ بتانے لگا اور وہ ہر بات سنتا اور اندر اندر مرتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

قاسم کی ساری باتیں سن لینے کے بعد وہ اٹھا۔

مجھے پولیس اسٹیشن لے چلو سب سے پہلے اور پھر سلطان کے پاس۔۔

حارث اب پرانا حساب پورا کرنے کا عظم لیے بولا تھا۔۔۔

....

ہادی بانو اور زرار سے ملاقات کا موقع پا کر خوش تھا جبکہ یہ سب دانی کی وجہ سے ممکن ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھیے بانو بیگم آپ کا بہت نام سنا تھا اس لیے یہاں آئے ہم یہاں نیا کاروبار کھول چکے ہیں بس ہمارے گراہکوں کیلئے بس آج کی رات کیلئے ہماری رقاصہ کو رقص کرنے کی جگہ دیدے کیونکہ ہمارے بنگلے میں مرمت ابھی تک جاری ہے اور ہمارے کافی گراہک ہیں جو بیرون ملک سے ہیں اور بضد ہے کہ آج ہر صورت میں رقص کا انتظام کیا جائے بدلے میں جو ہمیں ملے گا اسکا 20% آپکا۔

ہادی بانو کے سامنے چیک دکھاتے ہوئے بولا جسے دیکھ کر بانو کی آنکھیں پھیل گئی مگر زرار کی نظریں تب سے حب پر تھی۔اور وہ ہادی کی بات کاٹے بولا

بیس نہیں پورا پچاس ورنہ جاؤ۔۔

ارے واہ رقص میں تن تنہا کرو اور سارا مال تم لوگ کھاؤ اپنی رقاصاؤں کو نچواؤ تو کچھ بات بھی سمجھ آئے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب بھی تنک کر بولی تو بانو کے شیطانی ذہن میں بہت سارے پیسوں کی چاہ امڈ آئی اور وہ زرار کو لیے ایک کونے میں گئی۔

اے پاگل سوچ جو لوگ ایک دفعہ کے رقص کا اتنا سارا مال دے رہے ہیں اگر ہماری لڑکیوں کا رقص ان لوگوں نے دیکھ لیا تو ہم تو مالا مال ہو نگے

۔

بانو کی بات سن کر زرار بولا ٹھیک ہے پہلے رقم اکاؤنٹ میں ڈالنے کا کہو اور اس چمک چلو کا ناچ بھی دیکھ لیتے ہیں کہ ناچتی ہے بھی یا بس۔۔

بانو نے اثبات میں سر ہلایا اور ہادی کے قریب آکر بیٹھی۔

ہماری انمول رقاصائیں بھی ناچے گی مگر مال آدھا ہو گا اور پہلے اکاؤنٹ میں رقم ڈال دو اور اس لڑکی کا ناچ بھی دکھاؤ کیونکہ یہاں ہمارے گراہک بھی موجود ہو نگیں اور ناچ انکے معیار کا ہونا چاہیئے۔۔

بانو کی بات سن کر ہادی نے فون پر کسی کو بانو کے اکاؤنٹ میں رقم ڈالنے کا کہا اور کچھ دیر میں زرار کو بینک کا میسج وصول ہوا تو اب زرار اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بانو حبہ کی جانب دیکھنے لگے تو حبہ اٹھی اور رقص اس نے کیا اسے دیکھ کر وہاں سب حیران تھے۔

لاگی لاگی سب کہے

لاگی لگی نہ انگ

لاگی لگی تو تب جانے

جب ہو تو میرے سنگ

ہائے وہ رین سہاگ کی

جو میں جاگی تیرے سنگ

بازی پریم کی جو کھیلی

میں نے تیرے سنگ

جیت گئی تو پیا میرے

جو میں ہاری تو رہوں پیا کے سنگ

چھاپ تلک سب چھین لی رے

مجھ سے نینا ملا کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے بولو نہ بول

میری سن یا نہ سن

پر میں بن گئی تیری

تجھ سے نینا ملا کے۔

متوالی کر گئے

مجھ سے نینا ملا کے۔

حبہ کی ہر ادا کا اشارہ صائم کی طرف تھا اور آخر میں وہ صائم کے پاس آ کر بیٹھی اور نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے اپنے دل کا حال اداؤں کے ذریعے بتانے لگی

رینی چڑھی میری

رنگ ریز کے ہاتھ

جکی رینی رنگ دے

دھن دھن اسکے باگ

اپنے پیا کے میں بل بل جاؤں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو سہاگن کر گئے

مجھ سے نینا ملا کے

صائم اسکی آنکھوں میں اپنے لیے بے پناہ محبت دیکھ چکا تھا۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فلحال ناول اب اختتام کے مراحل پر ہے اسل ئے اپنی قیمتی رائے

کمنٹ کے ذریعے دے

اللہ آپ سب کو ہمیشہ خوش رکھے۔ آمین

حارث پولیس اسٹیشن سے صحیح معلومات فراہم نہیں کر

سکا کہ اس دن کیا ہوا تھا مگر اسے قاسم کی باتیں ادھوری لگ

رہی تھی۔۔

وہ قاسم کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا تھا قاسم نے ڈرائیونگ

سیٹ سنبھالتے ہی اس سے پوچھا کہ اب کہاں جانا ہے تو وہ

سوالیہ نظروں سے قاسم کو دیکھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قاسم سلطان تو مشہور بندہ ہے وہ مجھے مل جائے گا مگر کومل کی کوئی تصویر نہیں کچھ نہیں کیوں ؟؟ بنگلے میں بھی اسکی ایک بھی چیز موجود نہیں ایک تصویر بھی نہیں ۔۔ کیا تم مجھے سب سچ بتاؤ گے ۔۔

قاسم حارث کی آخری بات پر ڈر کر اسکی جانب دیکھنے لگا اور سر جھکائے گویا ہوا۔

سر آپکے ساتھ ہوئے اس حادثے کے بعد جواد صاحب کئی دفعہ بنگلے میں آئے تھے وہ کومل سے وابستہ ہر شے کو ختم کر چکے تھے ۔۔۔ مگر سر !!

اتنا کہہ کر قاسم رکا اور حارث کی طرف دیکھتے ہوئے دونوں ہاتھ جوڑے اسے طلال کی تمام دھمکیوں اور چالوں کا خلاصہ دینے لگا جس سے حارث کا غصے و تکلیف سے چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قاسم کی بات پوری ہوتے ہی حارث نے اسے واپس گھر جانے کا کہا۔۔اور قاسم نے اسکی تائید میں اسی طرف گاڑی کا رخ کیا۔کچھ فاصلے طے ہونے کے بعد نہ جانے حارث کو کیا سوجی کہ اس نے قاسم سے کوئی گانے چلانے کا کہا قاسم نے حارث کی جانب چونک کر دیکھا اور کہا۔۔

سر آپ کو یاد ہے جو میڈم جی کا گانا آپ ہر وقت سنتے رہتے تھے وہ تو اس وقت موجود نہیں میں آگے سے لے لیتا ہوں۔۔

قاسم کی بات سن کر حارث نے اسکی جانب چونک کر دیکھا۔

میڈم؟؟کون سا گانا؟؟؟

قاسم نے ایک جگہ گاڑی رکی اور کہا سر میں سی ڈی لے آتا ہوں آپ سن لیجیے گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قاسم کچھ دیر بعد ہاتھ میں سی ڈی تھامے گاڑی میں آ کر بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کی ساتھ گانا بھی چلایا جسے سن کر حارث کو پھر سے کسی کا دھندلا عکس ستانے لگا تھا۔

ان گنت صدیوں کے تاریخ بیمانہ طلسم

ریشموں واطلس کمخواب میں بنوائے ہوئے

جا بجا بکتے ہوئے کوچہ و بازار میں جسم

خاک میں لتھڑے ہوئے خون میں نہلائے ہوئے

یہ سنا تھا کہ حارث کو کچھ یاد آتے ہی اس نے جیب سے اپنا والٹ نکالا اور اس میں سے ایک کارڈ نکالا مگر پھر نہ جانے کیا سوچ کر کارڈ واپس جیب میں رکھ دیا۔۔

گھر پہنچ کر وہ کمرے میں جانے لگا تو قاسم کی آواز پر اسکے بڑھتے قدم رکے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر آپکی غیر موجودگی میں ایک لڑکی پچھلے ایک سال سے آپکو ڈھونڈھ رہی تھی میں نے جواد صاحب کو بھی انفارم کیا تھا مگر انھوں نے منع کیا میرے پاس اسکا نمبر ہے۔

حارث قاسم کی جانب تیزی سے آیا۔

یہ بات اب بتا رہے ہو نمبر دو جلدی۔۔

قاسم نے اسے نمبر دیا جسے سل پر وہ فوراً ڈائل کر چکا تھا مگر آگے سے کوئی فون اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔

قاسم مجھے اس نمبر کا لوکیشن چاہیئے ابھی ۔۔۔

حارث اب پہلے والا اسپی جیسا بن چکا تھا۔۔

-----------------،،-----------

بانو بیگم کا کھوٹا آج کچھ زیادہ ہی سجایا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبہ نے ستارہ اور چاند کے ساتھ رقص کی تیاری کی تھی مگر بانو کی ہر وقت موجودگی کی وجہ سے وہ ان دونوں سے کوئی بات نہیں کر پائی تھی۔۔۔

آخر وہ وقت آگیا جسکا سب کو انتظار تھا محفل سج چکی تھی مگر چند لوگوں کی موجودگی کے باوجود بانو اتنا کما چکی تھی جتنا وہ ایک مہینے میں بھی نہیں کما پاتی تھی۔۔

شمعیں مدھم ہوئی اور حبہ پیرو میں گنگروں باندھے اک ادا سے جلوہ گر ہوئی۔ مگر اسکی نظریں جسے ڈھونڈھ رہی تھی وہ اسے نظر آیا تو اسے دیکھتے ہی حبہ بولی

کیسی ہے یہ داستان کچھ نہ ہم نے کہا کچھ نہ تم نے کہا
بات پہنچی کہاں سے کہاں

اور پھر رقص شروع ہوا۔

یہ اچھی پردہ داری ہے
یہ اچھی رازداری ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو آئے تمھارے بزم میں

دیوانہ ہو جائے

تونے دیوانہ بنایا تو میں دیوانہ بنا

اب مجھے ہوش کی دنیا میں تماشہ نہ بنا۔۔

حبہ اپنے رقص سے سماں باندھ چکی تھی اور اسکی نظر دشمن جان پر بھی پڑ چکی تھی۔

میں اپنے آہ کے صدقے کہ میری آہ میں بھی

تیری نگاہ کے انداز پائے جاتے ہیں۔

یوسف مصر شارق تیرے جلوہ کے نثار

میری بیداریوں کو خواب ذلیخہ نہ بنا

تونے دیوانہ بنایا تو میں دیوانہ بنا۔

۔۔۔۔۔۔.........................

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث اس نمبر کالوکیشن ٹریس کر چکا تھا اور وہ جہاں اپنی گاڑی میں موجود تھا اسے حیرت تھی کہ وہ وہی جگہ تھی جہاں وہ کچھ دن پہلے بھی آیا تھا وہ گاڑی سے اترا تھا کہ اسے سریلی بول سنائی دیے

تیری صورت سے نہیں ملتی کسی کی صورت

ہم جہاں میں تیری تصویر لیے پھرتے ہیں۔۔

حارث اب اسی جانب بڑھا تھا۔۔

----.....................

حسب کا رقص جاری تھا کہ ستارہ بھی محفل کی خوبصورتی بڑھانے آگئی۔۔

ذوق بربادیِ دل کو بھی نہ کر تو برباد

دل کی اجڑی ہوئی بگڑی ہوئی دنیا نہ بنا

تو نے دیوانہ بنایا تو میں دیوانہ بنا

اب صائم کی باری تھی ضبط کرنے کی کیونکہ پلان ہی یہی تھا کہ جب تک تینوں ساتھ نہیں ہو گی کوئی بھی کسی قسم کا رد عمل نہیں کرے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گا کیونکہ سلطان دانی سے معلومات لے چکا تھا کہ کھوٹے میں اسلحے لیے بانو کے کافی بندے ہر وقت موجود رہتے ہیں اسل ئے

صائم غم و غصے کی ملی جلی کیفیت لیے ستارہ اپنی نمرہ کو دیکھے جا رہا تھا جو ان بولو پر رقص کر رہی تھی حب کے ساتھ

تو ملا بھی ہے تو جدا بھی ہے تیرا کیا کہنا

تو صنم بھی ہے اور نہیں بھی ہے تیرا کیا کہنا

یہ تمنا ہے کہ آزاد تمنا ہی رہوں

دل مایوس کو مانوس تمنا نہ بنا۔

جو بہار آئی میرے گلشن جان سے آئی

خاک کے ڈھیر میں یہ بات کہاں سے آئی

نگاہ ناز سے پوچھے گیں کسی دن یہ سہی

تو نے کیا کیا نہ بنایا کوئی کیا کیا نہ بنا۔

تو نے دیوانہ بنایا تو میں دیوانہ بنا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان جو کب سے چاند کا انتظار کر رہا تھا دانی کے اشارے پر بڑی ہوشیاری سے ہادی اور صائم کو بتا کر اسی طرف گیا

کیا ہوا دانی؟؟

سلطان نے دانی سے پوچھا۔

میں نے جان بوجھ کر سارے بندوں کو مین گیٹ پر معمور رکھا ہے تو بتیاں بند ہوتے ہی آپ سب اسی طرف ہی آنا آگے کا رستہ بالکل خالی ہے۔

سلطان اثبات میں سر ہلاتا جونہی مڑا تھا تبھی چاند کو دو لڑکیوں کے ساتھ جاتا دیکھا۔۔

دانی نے جب یہ دیکھا تو ان لڑکیوں کو آواز دی۔

اے لڑکیوں تم جاؤ چاند کو میں اندر بھجوا دونگی۔

ان لڑکیوں کے جاتے ہی دانی سلطان کا ہاتھ تھامے اسے چاند یعنی کومل کی طرف لے گئ اور اسے اسکے سامنے کھڑا کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کومل اپنے سامنے کسی مرد کو کھڑا دیکھ کر پریشان ہو گئی جو اسے صحیح نظر نہیں آرہا تھا مگر سلطان کی آنکھیں چھلک چکی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ کومل اسے دیکھ نہیں سکتی۔۔

کیا ہوا چاند دیکھ نہیں سکتی تو من کی آنکھوں سے دیکھ لے۔کومل بیٹا تیرا چاہنے والا تجھ تک پہنچ گیا۔۔

کومل کی تو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھی دانی نے اس سے جو کہا وہ سن کر کومل حیرت کے مارے سامنے کھڑے شخص کو جو اسے دھندلا نظر آرہا تھا اسکی جانب ایک قدم بڑھی اور اس سے لپٹ گئی۔

میں ڈر گئی تھی بہت ڈر گئی تھی اور آپ اب آئے ہیں۔۔

سلطان کو سا حل کا وہ منظر یاد آنے لگا اسکے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی کچھ کہہ رہی تھی کومل سے۔

سینے سے تم میرے آکے لگ جاؤ نہ۔

ڈرتے ہو کیوں ذرا پاس تو آؤ نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دھن میری دھڑکنوں کی سنو۔

چل وہاں جاتے ہیں

پیار کرنے چلو ہم وہاں جاتے ہین۔

لیکن ذہن میں کچھ آتے ہی وہ کومل سے الگ ہوا

کومل تم اندر جاؤ اور دونوں لڑکیوں میں سے کسی ایک کا ہاتھ

تھامے رکھنا ٹھیک ہے نا اچھا دانی اب سب سنبھال لینا۔

سلطان یہ کہہ کر چلا گیا مگر کومل کو حیران کر گیا کیونکہ

وہ اسے کوئی اور سمجھ بیٹھی تھی۔

....

حارث بانو بیگم کے کھوٹے کے پچھلی گیٹ سے نہایت

ہوشیاری سے اندر داخل ہوا ہی تھا کہ ہر طرف اندھیرہ پھیل

گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ کھوٹے کے اندر فائرنگ کی بے تحاشا آوازیں سن کر حارث بھی اپنی بندوق سنبھالے اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

....

کومل کا ہاتھ تھامے نمرہ حب کے پیچھے پیچھے آرہی تھی اسے اندھیرے میں کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا کہ تبھی دانی ہاتھ میں ایک چھوٹا سا ٹارچ تھامے انکی جانب آئی لیکن دانی کے عقب میں نم آنکھیں لیے کھڑے شخص کو دیکھ کر نمرہ کو اپنی نظروں پر یقین نہیں آرہا تھا۔وہ شخص نمرہ کے پاس آیا اور دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ تھامے رو پڑا۔

مجھے معاف کر دو نمرہ معاف کر دو۔

صائم کو دیکھ کر اور محسوس کر کے نمرہ کو اپنے آپ کو سنبھالنا مشکل لگنے لگا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی سلطان اور ہادی وہاں پہنچے اور سب سے جلدی جلدی نکلنے کا کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی راہداری میں تھے کہ سب طرف روشنی ہوئی اور زرار اپنے ساتھ کچھ بندو کو لیکر وہاں پہنچا انکا انتظار کر رہا تھا مگر اس سے پہلے کہ کوئی بات ہوتی دانی نے اپنے دوپٹہ میں چھپے پستول سے زرار کی جانب فائر کیا جس سے وہ لوگ ایک طرف ہو گئے تو دانی نے باقی سب کو جانے کا کہا اور خود رستے میں کھڑی ہو گئی۔۔

سب سے آخر میں نمرہ اور صائم تھے تو حبہ انھیں پیچھے آتا دیکھ کر انکے پیچھے پیچھے آنے لگی اور مڑ مڑ کر دانی کی جانب دیکھنے لگی

۔

تبھی زرار کے کہنے پر اسکے بندو نے اندھا دھند فائرنگ شروع کی جس کی ضد میں سب سے پہلے دانی آئی اور جب سلطان نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسے حبہ لڑکھڑاتی ہوئی آتی دکھائی دی اس نے صائم کو آواز دی کیونکہ وہ حبہ کے قریب تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صائم سلطان کی آواز اور اشارے پر فوراً حبہ کی جانب بھاگا اور اسے اٹھا کر باہر کی جانب آیا۔

سب باہر آئے تو نمرہ کی نظر حبہ پر پڑی جسکا لہنگا خون سے بھر چکا تھا تو نمرہ چیختی ہوئی اسکی جانب بڑھی۔

کومل کا ہاتھ سلطان نے تھام رکھا تھا نمرہ کی چیخ سے کومل بھی ڈر گئی تھی تو اسنے اپنی گرفت سلطان کے ہاتھ پر اور مضبوط کر دی۔

رکو مت باہر نکلو پلیز۔

سلطان کے کہنے پر صائم حبہ کو اپنی گود میں لیے سب کے ساتھ باہر آیا مگر وہاں حارث کو داخلی گیٹ پر دیکھ کر پہلے تو سلطان اسے پہچان نہ سکا مگر جب اسے غور سے دیکھا تو کومل کا ہاتھ چھوڑ کر اسکی طرف دوڑا۔

حارث یہ تم ہی ہو نہ نکلو یہاں سے اور اپنی گاڑی جلدی لے آؤ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث بھی سلطان کو پہچان چکا تھا وہ بہت کچھ پوچھنا چاہتا تھا مگر حبہ پر نظر پڑتے ہی وہ باہر کی جانب بڑھا اور باقی سب بھی۔

پاشا بھی وہاں پہنچ چکا تھا سب دونوں گاڑیوں میں بیٹھ کر نکلے۔

حارث کے ساتھ سلطان اور کومل تھے جبکہ پاشا کے ساتھ صائم جس نے پورا راستہ حبہ کو سنبھالے ہوئے تھا اور نمرہ اور ہادی تھے۔

تم نے ایسا کیوں کیا میں تمھیں دیکھ چکا تھا تم ہم سے آگے تھی تو پیچھے کیوں چلی گئی۔

صائم روندھی آواز کے ساتھ حبہ سے سوال کر رہا تھا۔

کیونکہ مجھے لگا تم مجھ سے کہہ رہے تھے کہ

کچھ ایسا کر کمال کہ تیرا ہو جاؤں میں کسی اور کا ہوں فلحال کہ تیرا ہو جاؤں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبہ یہ کہتے ہی آنسوؤں سے تر چہرہ لیے صائم اور نمرہ کو دیکھنے لگی تھی اسکی سانسیں اکھڑنے لگی تھی۔

تبھی گاڑی رکی اور پاشا نے سبکو اترنے کا کہا کیونکہ وہ اس وقت ایک چھوٹے سے کلینک کے پاس پہنچ چکے تھے۔

حارث گاڑی چلاتے ہوئے کئی بار کومل کی جانب دیکھ چکا تھا جو کہ بیک سیٹ پر بیٹھی تھی۔

تبھی پاشا کی گاڑی رکتے ہی سلطان نے اسے گاڑی روکنے کا کہا اور ایک نظر کومل پر ڈال کر بنا کچھ کہے اتر گیا۔

سب کھڑے ڈاکٹر کا انتظار کر رہے تھے جو حبہ کا ٹریٹمنٹ کر رہا تھا۔

ڈاکٹر کے کمرے سے باہر آتے ہی صائم اور ہادی بھاگ کر اسکے پاس پہنچے۔

ڈاکٹر کیسی ہے وہ؟؟

ہادی کے پوچھنے پر ڈاکٹر نے افسوس بھرے لہجے میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گولیاں زیادہ لگنے سے خون بہت بہہ چکا ہے اسلئے انکا بچنا نا ممکن ہے آپ سے ملنا چاہتی ہے جلد از جلد مل لے ۔

یہ سنناتھا کہ سب حبہ کے پاس پہنچے سب سے آگے صائم تھا۔

حبہ کی نظریں بھی صائم کے انتظار میں تھی۔

کیوں کیا ایسا میں تمھارے احسانوں کا کوئی بدلہ بھی نہیں دے سکتا ۔۔۔

صائم روتے ہوئے بولا جبکہ نمرہ جو صائم سے حبہ کی مدد کے بارے میں جان چکی تھی اسے بھی حبہ کیلئے بہت دکھ ہو رہا تھا۔

بدلہ دے سکتے ہو کچھ مانگوں گی دو گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حب نے چہرے سے آکسیجن ماسک ہٹا کر صائم اور نمرہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تو ہادی نے فوراً آکر ماسک واپس اسے پہنایا

اسکے جسم پر جا بجا گولیاں لگنے سے خون بہہ رہا تھا مگر نظروں نے اب بھی اپنے محبوب کو اپنے حصار میں لیا ہوا تھا۔۔

اسکی کہی باتیں اسے سمجھ نہیں آرہی تھی۔

وہ اسے اسطرح دیکھ کر تڑپ رہا تھا تبھی اسکی ہونٹوں نے ہلکی سی جنبش کی اور جو اس نے کہا اس سے وہ حیرت میں پڑھ گیا۔

س۔ س۔ سنو میرے مرنے سے پہلے مجھ سے نکاح کر لو پلیز!!!

اسکی یہ بات وہی موجود سب نے سنی اور سب کی آنکھیں نم تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کہوں تم عجیب لگتے ہو

دور جتنا بھی جا رہے ہو تم

مجھ کو اتنے قریب لگتے ہو

کیا کہوں تم عجیب لگتے ہو

میری قسمت میں تم نہیں پھر بھی

مجھکو اپنا نصیب لگتے ہو

حبہ کا سوال سب کو رلا چکا تھا

ہادی نے صائم اور نمرہ کی جانب التجائی نظروں سے دیکھا۔۔

اسی وقت حارث کا فون بجا تو وہ وہاں سے باہر آیا۔

صائم خاموش تھا اور حبہ کی سانسیں اکھڑنے لگی تھی۔۔

تبھی اپنے کندھے پر نمرہ کی گرفت محسوس کرتے ہی صائم

اسکی جانب مڑا جکی نم آنکھیں اور اثبات میں ہلاتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر سے وہ اس کا فیصلہ سمجھ کر حبہ کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے اسکی جانب دیکھنے لگا۔

ہادی نے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر نکاح پڑھایا۔

کومل کی حالت بھی رو رو کر بری ہو رہی تھی مگر سلطان چاہ کر بھی اسے سنبھال نہیں پا رہا تھا۔۔

حارث کچھ بتانے کیلئے اندر آیا تو وہاں کا سماں دیکھ کر چھپ چھاپ سب ہوتا دیکھنے لگا مگر اسے دیکھتے ہی سلطان نے اسکی توجہ کومل کی جانب کرانے کیلئے اس سے کہا۔

کومل بہت رو رہی ہے اسے سنبھالو پلیز۔۔

کومل کا نام اور اسکی طرف اشارہ کرتے سلطان کی نگاہوں کے تعاقب کرتا حارث اب اسے دیکھے جا رہا تھا۔

بہت کچھ جواب تک ذہن میں دھندلا پڑا تھا ان سے دھند چھٹنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کی پلکیں بھیگ رہی تھی وہ بوجل قدموں سے اسکی جانب بڑھتا اس تک پہنچا اور پل بھر میں اسے اپنی بانہوں میں لے لیا۔۔

!!کومل میری زندگی

کومل کی سماعتوں میں حارث کی آواز پڑتے ہی وہ خود پر قابو نہ کرپائی اور بلک بلک کر رونے لگی۔

نکاح ہوتے ہی ہادی نے اپنی جیکٹ سے نکاح کے پیپر نکالے جو وہ حبہ کے منتیں کرنے پر پہلے ہی بنوا چکا تھا اور اس پر حبہ کے سائن بھی پہلے سے ہی موجود تھے ان پر صائم کے دستخط لیے اور حبہ سے مخاطب ہوا۔

!!!حبہ میری بہن!! میں نے اپنا وعدہ نبھا لیا

یہ کہتے ہی ہادی روتے ہوئے باہر چلا گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے جاتے ہی سلطان اور اسکے پیچھے حارث کومل کو تھامے باہر نکلا تو نمرہ بھی انکو اکیلا چھوڑنے کے غرض سے باہر نکل رہی تھی مگر حبہ کی آواز پر رکی۔

!! رکو! نمرہ

صائم تم سے بہت محبت کرتا ہے صرف تم سے! میرا پیار ایک طرفہ ہے اور موقع ملتے ہی میں نے بس اپنا نام صائم کے ساتھ جوڑ دیا۔۔

نمرہ روتے ہوئے حبہ کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

حبہ اب صائم سے مخاطب ہوئی۔

!! صائم

I Love you

اتنا کہتے ہی اسکی سانسیں رکنے لگی تھی،،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں کے سامنے اندھیرہ چھانے لگا تو اس نے صائم کو تھام کر اسکے قریب ہونے کی کوشش کی نمرہ سے یہ سب دیکھنے نہیں ہو رہا تھا تو وہ بھی اپنے آنسو پونچھتے ہوئے باہر نکلی ۔

صائم نے حب کو ایسا کرتا دیکھ اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا جس سے حب کو شاید بہت سکون مل چکا تھا۔۔

صائم! کچھ کہو نہ جسے سن کر مجھے راحت ملیں۔مجھے سنبھالو ورنہ میں بہت تکلیف سے مروں گی۔

صائم حب کی باتیں سن کر مزید رونے لگا۔۔

حب! یہ جھوٹ ہے کہ پیار صرف ایک دفعہ ہی ہوتا ہے نکاح کے بعد مجھے بھی تم سے پیار ہو گیا ہے میں اب حق سے I love you too کہہ سکتا ہوں کہ

حب شاید یہی سننے کیلئے سانسیں لے رہی تھی مگر صائم بہت کچھ کہے جا رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبہ کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر صائم نے اسکے چہرے کی جانب دیکھا جواب پر سکون تھا اور صائم کو گھیرتی اسکی بانہوں کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی تو صائم نے ایک ڈر سے اسے جنجھوڑا مگر حبہ کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر صائم نے اسے اپنے بے حد قریب کیا اور اسکے معصوم چہرے پر ہاتھ پھیرتا اسکے ہر نقش کو محسوس کرکے اسکی پیشانی پر اپنی محبت کی مہر دیکر اسے دوبارہ اپنی آغوش میں لیے رونے لگا۔

:":":'::";":":";';';":":":":"

ہادی صائم اور نمرہ کے ساتھ ایمبولینس میں حبہ کے ساکت وجود کو لیے وہاں سے نکل چکے تھے اب کلینک کے باہر سلطان حارث کومل اور پاشا موجود تھے۔

حارث کا فون بجا اور اس پر ملنے والی اطلاع اب وہ وہاں موجود تینوں نفوسوں کو بتانے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بانو بیگم کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور لڑکیوں کو بھی بازیاب کرالیا گیا ہے مگر زرار فرار ہو چکا ہے اسے پولیس ڈھونڈھ رہی ہیں۔۔

یہ سنتے ہی کومل نے ڈرتے ہوئے دانی کا پوچھا۔

اور دانی کہاں ہے مجھے دانی کے بارے میں بتائیں؟؟

کومل سوالیہ اور التجایانہ لہجے میں پوچھ رہی تھی تو حارث نے اسکی جانب دیکھ کر افسوس سے کہا۔

وہ دانی کی ڈیڈ باڈی ملی ہے۔۔۔۔

یہ سننا تھا کہ کومل کے منہ سے ایک دلسوز چیخ نکلی اور وہ رونے لگی تو سلطان جو اسکی جانب بڑھنے لگا تھا حارث کو اسکی طرف جاتا دیکھ کر رک گیا۔

کومل پلیز رونا بند کرو!!

حارث نے کومل کو اپنی باہوں میں لیے کہا تو کومل نے روتے ہوئے جو کہا اسے سن کر حارث بھی تلملا اٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانی کو ہی پتہ تھا کہ میرا بیٹا کہاں ہے اب ہم کیسے ملے گیں اس سے؟؟؟؟

حارث نے کومل کو خود سے الگ کیا اور حیرت سے پوچھا۔

کیا بیٹا!!!؟؟؟

کومل نے اسے ساری باتیں بتانا شروع کی جسے سن کر حارث کے ساتھ سلطان بھی رو پڑا تھا۔۔

کومل کی بات پوری ہوتے ہی سلطان انکے قریب آیا۔

!! حارث دانی مجھے بتا چکی ہے کہ آپ کا بیٹا کہاں ہے

یہ سنا تھا کہ دونوں کے چہرے دھمکنے لگے مگر اچانک دور سے آتی گاڑیوں کے شور سے پاشا دھاڑا سر نکلے یہاں سے یہ زرار کے بندوں کی گاڑیاں ہے میں انھیں پہلے بھی دیکھ چکا ہوں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سن کر حارث کو مل کا ہاتھ تھامے تیزی سے اسے گاڑی میں بٹھا کر وہاں سے نکلا اور انکے ساتھ ہی دوسری گاڑی بھی نکلی جس میں سلطان اور پاشا تھے۔

سنسان سڑک اور آڑا ترچھا راستہ اس پر ان دو گاڑیوں کے تعاقب میں پانچ گاڑیاں۔۔فضاء میں عجب سا شور برپا کر رہا تھا۔کیونکہ اب پیچھا کرتے گاڑیوں سے وقفے وقفے سے فائرنگ بھی ہو رہی تھی جسے سن کر سلطان نے اب حارث کی گاڑی کو کور دیا ہوا تھا حارث کی گاڑی کافی دور نکلی تو اس نے پولیس اسٹیشن کال کر کے فورس طلب کی۔

اب ان گاڑیوں نے دونوں طرف سے سلطان کی گاڑی کو گھیر لیا تھا مگر سلطان نے نہایت ہوشیاری سے انھیں ان بیلنس کرا کر سڑک کے کچھے حصے کی طرف لڑھکا دیا۔۔

اچانک باقی تینوں گاڑیوں نے بھی سلطان کی گاڑی کو تینوں طرف سے گھیرا اور ایک طرف کی گاڑی کو سلطان پے در

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پے تصادم سے ان بیلنس کرا چکا تھا مگر باقی دو گاڑیوں سے اب فائرنگ شروع ہو چکی تھی سلطان ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے ہوئے تھا اور پاشا برابر میں ۔۔

پاشا کی سائیڈ کوئی گاڑی نہ تھی تو فائرنگ اسٹارٹ ہوتے ہی پاشا کو کچھ ہدایت دیکر پستول اسے دیکر گاڑی سے کودنے کا کہا پاشا نے منع کیا مگر سلطان نے اسکی ایک نہ سنی اور مجبور ہو کر پاشا کود گیا اسکے کودتے ہی سلطان نے گاڑی کی اسپیڈ بہت بڑھائی مگر باقی دونوں گاڑیوں کے تصادموں اور فائرنگ کی زد میں سلطان کی گاڑی کا ٹائر آتے ہی اسکی گاڑی ایک جھٹکے سے الٹ گئی اور باقی گاڑیاں بھی اسکی ضد میں آگئی اور پھر ایک دھماکہ ہوا اور تینوں گاڑیاں اب آگ کی لپیٹ میں تھی۔

یہ منظر حارث دیکھ چکا تھا مگر وہ اب کومل کی طرف دیکھ رہا تھا جو اس کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

''''''''''''...

حبہ کی تدفین ہو چکی تھی اسکی خواہش پوری ہو چکی تھی مگر اسکے مرنے کے بعد۔۔

اسکی قبر کے تختہ پر اسکی خواہش پوری ہونے کی مہر تھی

حبہ زوجہ صائم

اس وقت ہادی کے بلانے پر صائم ثمرہ کو لیکر حبہ کے اپارٹمنٹ آیا تھا۔

صائم یہ لو فائل اس میں حبہ کا اقرار نامہ ہے جس میں اس نے یہ اپارٹمنٹ اور اسکا بینک بیلنس تمھارے نام کیا ہوا ہے اور منع مت کرنا کیونکہ یہ سب اسکی خواہش تھی۔

ہادی صائم کو چونکا چکا تھا۔۔

صائم نے حبہ کی خاطر وہ فائل لے لیا تو ہادی نے اسکی جانب ایک اور حنا کی پیکٹ بڑھایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Filhal | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صائم حبہ نے یہ پیکٹ بھی تمھیں دینے کا کہا تھا کہ اسکی تلاش اب تم پوری کرو۔

صائم اس پیکٹ کو پہچان چکا تھا اس نے ہادی کے سامنے وہ پیکٹ کھولا جس میں کچھ رپورٹز اور ایک سی ڈی اور لیٹر تھا وہ اب اس لیٹر کو پڑھ رہا تھا۔

....

حارث اور کومل دونوں اس وقت حارث کے بنگلے میں موجود تھے۔

حارث کافی دیر سے کومل کو کھلانے کی کوشش کر رہا تھا جس نے رو رو کر اپنا برا حال کر رکھا تھا۔

پلیز کومل کچھ کھا لو میری خاطر پلیز !!

حارث ایک اور کوشش کر رہا تھا۔

میں نے اسے دیکھا تک نہیں کیونکہ مجھے اجازت نہیں دی تھی ظالموں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور جن سے امید تھی کہ انکی وجہ سے اپنے بچے کو دیکھ پاؤنگی وہ امید بھی ختم ہو گئ۔

کومل روپڑی تھی کیونکہ دانی کے بعد سلطان ہی اسکی آخری امید تھی مگر وہ بھی اس حادثہ میں مر چکا تھا۔۔

حارث نے کھانے کی پلیٹ ایک طرف رکھی اور کومل کو اپنی بانہوں میں لے لیا۔

فلحال تم کھانا کھالو پھر ہمیں آئ سرجن کے پاس بھی جانا ہے تمھاری آنکھوں کا چیک اپ کروانے۔

فلحال لفظ سنتے ہی کومل نے اسکی طرف دیکھا۔

خدا کیلئے یہ منحوس لفظ میرے سامنے نہ بولا کریں یہ فلحال !!!

کومل نے غصے سے کہا تو حارث اسے صوفے پر بٹھا کر اسکے پاس بیٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھوں کو مسل کوئی لفظ ہمارے لیے برے نہیں ہوتے ہم خود بنا لیتے ہین اور فلحال تو ایک حقیقت ہے جو ہمارے سامنے ہوتا ہے ہم اس میں پل بھر کیلئے ہی سہی یقین سے جی لیتے ہیں اسلیے آئندہ ایسا مت کہنا اوکے !!

حارث نے یہ کہتے ہوئے اس کی جانب محبت بھری نظروں سے دیکھا تبھی دروازوے پر دستک کی آواز سنتے ہی وہ کمرے سے باہر آیا جہاں ملازمہ نے اسے ہادی اور صائم کی آنے کی اطلاع دی۔۔

....

حارث کے ہاتھ میں وہی لیٹر تھا جو صائم کو حبہ کے اسی پیکٹ سے ملا تھا۔

وہ لیٹر ڈاکٹر سعید کا لکھا ہوا تھا جسے انھوں نے اپنی علالت کے ایام میں لکھا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر لائن بہت سارے راز افشا کر رہی تھی کہ کس طرح ان کو دھمکی دی گئی تھی بیٹی کا نام لیکر اور جھوٹی رپورٹز بنوائی گئی تھی۔

حارث لیٹر پڑھ کر ایک گہرا سانس لیکر دونوں کی جانب دیکھنے لگا۔

اس کا مطلب حبہ ڈاکٹر سعید کی بیٹی تھی اور پچھلے ایک سال سے مجھے ڈھونڈھ رہی تھی۔۔

ہادی نے اثبات میں سر ہلایا اور کچھ دیر ہلکی پھلکی بات چیت کرنے کے بعد وہ دونوں وہاں سے چلے گئے۔۔

''

''

پانچ سال بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صائم اور نمرہ دونوں اس وقت حبہ کی قبر پر موجود تھے۔

دیکھو نمرہ آج بھی صائم جلدی جلدی بول بول کر مجھے ٹھیک طرح تیار بھی ہونے نہیں دیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمرہ کے چھپ ہوتے ہی اب صائم بول پڑا۔

نہیں تو کیا مجھے تم سے ملنا تھا اور یہ چھوٹی حب بھی بہت ضد کر رہی تھی۔

حب کی قبر پر سرخ گلاب رکھتے ہوئے صائم اور نمرہ کے ساتھ دو ننھے ہاتھ اور تھے جو ان دونوں کی بیٹی کے تھے جسکا نام حب رکھا تھا صائم نے۔۔۔۔۔۔

....

....

وہ اس وقت ایئرپورٹ سے اپنا لگیج لیے باہر کی جانب جا رہے تھے کہ ایک تین سال کے ننھے سے بچے نے آکر اسکے پیر پکڑے اور چھپنے لگا تو اس کے ساتھ موجود سات آٹھ سال کا لڑکا چلایا۔

hey u little boy leave my dad!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے بیٹے کو ہنس کر دیکھنے کے بعد وہ اب گھٹنوں کے بل بیٹھا اس ننھے بچے سے مخاطب ہوا۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہے لٹل پرنس؟؟

کھیل رہا ہوں اور میں پرنس نہیں سلطان hide nd seek میں ہوں وہ دیکھو وہ رہی مما مجھے چھپا لے انکل۔۔۔

وہ بچے کی بات پر مسکرا رہا تھا کہ کسی کی شناسا آواز سن کر اس طرف دیکھنے لگا جس طرف بچے نے بھی اشارہ کیا تھا تو اسکی پیروں کے نیچھے سے گویا زمین کسی نے کھینچ لی دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی۔

سلطان!!! سلطان !!!

یہ کومل تھی۔۔

ہارون! اس لٹل پرنس کو اسکی مما تک چھوڑ کر جلدی آؤ اینڈ رکنا مت وہاں اوکے!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اپنے بیٹے کو ہدایت دی تو وہ اس بچے کا ہاتھ تھامے اسے اسکی ماں کی جانب لے گیا جہاں اب حارث بھی پہنچ چکا تھا

وہاں پہنچا تو اس نے اس بچے کی ماں کو آواز دی۔

آنٹی یہ رہا آپ کا سلطان۔۔

وہ اس بچے کو وہاں پہنچا کر بھاگتا ہوا اپنے باپ کے پاس آیا تو وہ اسکو لیے ایک طرف گیا اور فون نکال کر کسی کو کال کرنے لگا۔

ھیلو پاشا کہاں ہو لگتا حارث کی فیملی بھی یہی آئی ہوئی ہے پتہ کرو اور اگر وہ یہاں رکنے والے ہیں تو ہمارے لیے دوبارہ لندن کی ٹکٹ کروا لو فوراً۔۔

اس نے یہ کہہ کر فون کاٹ دیا اور ہارون کو اپنی بانہوں میں بھر لیا۔

میں تمھیں کھونے نہیں دونگا ہارون اور نہ ہی اب اسکی زندگی میں کوئی تکلیف اور آنے دونگا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اب ہارون کا ہاتھ تھامے وہاں سے جانے لگا تھا۔۔۔

اب ہارون ہی اسکی زندگی کا واحد سہارا تھا۔۔۔اور کسی کی آخری نشانی سلطان کیلئے!!!!

ختم شد۔۔۔۔۔۔۔۔

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel